بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

سیرت نگاریِ فاطمہ زہراؑ

(برّصغیر)

﴿مؤلف﴾

حجۃ الاسلام ڈاکٹر سید شہوار حسین نقوی

ناشر:

ولایت فاؤنڈیشن

نام کتاب	:	سیرت نگاریٔ فاطمہ زہراؑ
مؤلف	:	حجۃ الاسلام ڈاکٹر سید شہوار حسین نقوی
طبع	:	اول
سال اشاعت	:	۲۰۱۵ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	سو ۱۰۰ روپیہ

ناشر

ولایت فاؤنڈیشن

۱۸ تلک مارگ، نئی دہلی (ہند)

عرض ناشر

ہادیان دین ودنیا، صاحبان عصمت کبریٰ، اولیاء وائمۂ ہدیٰ اور خاصان خدا کی حیات طیبہ اور سیرت مطہرہ کو دنیا والوں کے سامنے پیش کرنے میں محققین، مصنفین، مترجمین، مقررین محررین اور اہل دین ودانش نے اپنے تئیں پوری کوشش کی ہے اور اس میں قدرے کامیاب بھی ہوئے ہیں۔

اسی طرح سرکار انبیاء، حبیب کبریا، شہنشاہ بطحا، تاجدار مدینہ حضرت محمد مصطفیؐ کی اکلوتی یادگار، قدرت کا شاہکار، عطائے پروردگار، اسوۂ ائمۂ اطہارؑ حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی سیرت مقدسہ کو سوائے غاصبین، مبغضین، حاسدین، متعصبین اور دشمنان بی بیٔ دوعالم کے جملہ باشرف و صادق عاشقانِ رسولؐ ومحبان بتولؑ نے اپنی اپنی کتابوں، رسالوں، مقالوں تحریروں، تقریروں اور کلمات واقوال کے ذریعے عالم انسانیت میں پیش کرنے کا شرف حاصل کیا ہے جو بارگاہِ نبوت میں اجر رسالت کی ادائیگی کا بہترین نمونہ ہے۔

زیر نظر کتاب ''**سیرت نگاریٔ فاطمۂ زہراؑء**'' حجۃ الاسلام ڈاکٹر **شاہوار حسین** نقوی امروہوی کی زحمات کا ماحصل ہے جو کتابخانوں، مدرسوں اور علمی مراکز میں سفر کر کے نیز انٹرنیٹ کے ذریعے حاصل ہوا ہے۔ خدا ان کی اس زحمت کو قبول فرمائے۔ آمین!

ولایت فاؤنڈیشن اپنے مطبوعاتی مراحل کو آگے بڑھاتے ہوئے اس کتاب شریف کو

طباعت کے بعد بنت رسولؐ کے عقیدتمندوں اور محبوں کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

ولایت فاؤنڈیشن، نئی دہلی

﴾مؤلف ایک نظر میں﴿

نام : سید شہوار حسین نقوی

والد : جناب سید علمدار حسین مرحوم

تاریخ پیدائش: ۱۳؍رجب ۱۳۹۲ھ/ ۵؍مئی ۱۹۷۲ء

وطن : امروہہ، اتر پردیش، ہند

تعلیم : حوزۂ علمیہ قم ایران۔

جامعۂ ناظمیہ لکھنؤ

Ph.D,M.A. روہیلکھنڈ یونیورسٹی، بریلی

مشاغل : مدرس دار العلوم سید المدارس، امروہہ

امام جمعہ مراد آباد۔ تحقیق، تصنیف و تالیف

علمی آثار :

فہرست کتب شبہات و ردّ ہای علماء شیعہ (فارسی)	۱۹۹۸ء
اسلامی جنرل نالج	۲۰۰۲ء
تذکرۂ علماء امروہہ	۲۰۰۳ء
جواہر الحدیث	۲۰۰۳ء
تالیفات شیعہ، فارسی (گولڈ میڈل)	۲۰۰۵ء

ہندوستان کی پہلی جنگ آزادی میں امروہہ کا حصہ	۲۰۰۷ء
مقدمہ تاریخ اصغری	۲۰۰۷ء
مقدمہ ترجمہ قرآن ڈاکٹر زیرک حسین	۲۰۱۰ء
علامہ یوسف حسین نجفی حیات اور خدمات	۲۰۱۱ء
تذکرۂ شہداء کربلا	۲۰۱۲ء
تذکرۂ مفسرین امامیہ	۲۰۱۲ء
علامہ محمد شاکر حیات اور کارنامے	۲۰۱۲ء
شارحین نہج البلاغہ	۲۰۱۲ء
مؤلفین غدیر	۲۰۱۲ء
مترجمین صحیفۂ سجادیہ	۲۰۱۳ء
تحفۃ المؤمنین	۲۰۱۵ء
مہدی نظمی حیات وخدمات	۲۰۱۵ء

فہرست کتب

نمبر شمار	عناوین	صفحہ

(ح)

(ش)

(ص)

(ع)

(ف)

(ق)

(ک)

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی وَ آلِہٖ الْمُجْتَبٰی

اللہ کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پارۂ جگر حضرت فاطمہ زہراؑء وہ عظیم خاتون ہیں جن کی سیرت کے بے شمار گوشے سیرت نگار، ہر دور اور ہر صدی میں منظر عام پر لاتے رہے ہیں ۔اس کا آغاز عہد امیر المومنین علیہ السلام میں ہی ہو گیا تھا۔ جب سلیم بن قیس ہلالی نے اہلبیتؑ سے متعلق ایک کتاب تصنیف کی جس میں حضرت فاطمہ زہراؑء کے فضائل کے علاوہ آپؑ پر ہونے والے مظالم کا بھی ذکر کیا۔اس وقت سے آپؑ کے فضائل وسیرت نگاری کا سلسلہ مختلف زبانوں میں جاری وساری ہے۔

حضرت فاطمہ زہراؑء سے متعلق چودہ سو سالوں میں بیشمار کتابیں منصۂ شہود پر آئیں مگر ان کا تحقیقی جائزہ نہ لیا جا سکا۔عربی وفارسی زبانوں میں تو یہ کام ہوا مگر اردو زبان اس موضوع سے نا آشنا رہی حالانکہ برصغیر میں حضرت فاطمہ زہراؑ کے فضائل مناقب سیرت وسوانح پر بڑا وقیع کام ہوا مگر کوئی ایسی کتاب منظر عام پر نہ آسکی جس کے ذریعہ ان خدمات کا تعارف کرایا جا سکے۔اس کمی کا احساس ایک مدت سے تھا مگر مصروفیات کے سبب اس پر قلم اٹھانے کا موقع نہ مل سکا،اب جب کہ کتاب ''فلاسفۂ امامیہ'' سے فارغ ہو گیا تو اس کام کا بیڑا اٹھایا،حضرت شہزادئ کونینؑ کا وسیلہ طلب کر کے تحریری سلسلہ شروع کیا۔ملک کی بڑی بڑی لائبریریوں کی طرف رجوع کیا،مختلف شہروں کے سفر کئے اور کتب خانوں کی فہرستوں سے استفادہ کے علاوہ باخبر افراد سے رابطہ کیا،اس طرح یہ سلسلہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

موجودہ کتاب کے خصوصیات:

۱۔ اس کتاب میں صرف ان کتابوں کا ذکر ہے جو اہل ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش نے تحریر کی ہیں۔

۲۔ اس کتاب میں حضرت فاطمہ زہراؑء سے متعلق صرف ان کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے جو مستقل طور پر شہزادیؑ کے بارے میں لکھی گئی ہیں۔ قطع نظر ان کتابوں کے جن میں آپؑ کا ذکر ضمنی طور پر کیا گیا ہے۔

۳۔ اس کتاب میں ذکر ہونے والی کتابوں کو حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے تاکہ قارئین کو کتاب تلاش کرنے میں کسی طرح کی زحمت نہ ہو۔

۴۔ جن کتابوں کے دو نام ہیں انکا دوسرا نام بریکٹ میں درج کر دیا ہے۔

۵۔ محترم قارئین کی سہولت کے پیش نظر کتاب کے مشمولات کو بطور عنوان ذکر کر دیا گیا ہے۔

دیگر کتب کے علاوہ اس کتاب میں ''برصغیر کے امامیہ مصنفین''، مؤلفہ مولانا حسین عارف صاحب اور کتاب ''سیرۃ فاطمہ زہراؑء'' مؤلفہ ڈاکٹر مولانا ضمیر اختر نقوی، سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

اسلوب تحریر:

۱۔ اعداد و شمار

۲۔ کتاب کا مکمل نام

۳۔ کتاب کے خطی یا مطبوعہ ہونے کی وضاحت

۴۔ مؤلف کا نام

۵۔ مترجم، محقق یا تعاون کرنے والے کا نام

۶۔ ناشر کا نام

۷۔ محل اشاعت

۸۔ سن اشاعت

۹۔ تعداد صفحات

۱۰۔ مدارک ومأخذ

اس فہرست کو مکمل نہیں کہا جا سکتا۔ بس جتنی کتابوں تک دسترسی ہوسکی صرف ان کا تعارف پیش خدمت ہے۔ امید ہے کہ ارباب علم وفن باقیماندہ کتب سے مطلع فرمائیں گے تاکہ دوسرے ایڈیشن میں انھیں شامل کیا جا سکے۔

اس سلسلہ میں نمائندۂ ولی فقیہ حجۃ الاسلام والمسلمین جناب آقای مہدی مہدوی پور دامت برکاتہ لائق تشکر ہیں جنہوں نے کتاب کی طباعت واشاعت کی ذمہ داری قبول فرمائی۔ حجۃ الاسلام مولانا عارف حسین صاحب قبلہ اور دیگر احباب کا شکر گذار ہوں جنھوں نے اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔

بارگاہ پروردگار میں دعا گو ہوں کہ میری اس کاوش کو پدر بزرگوار جناب علمدار حسین ابن اختر حسین صاحب کی مغفرت کا ذریعہ قرار دے۔ (آمین)

خادم الشريعة المطهرة

سید شہوار حسین نقوی

امامیہ ریسرچ سینٹر

حقانی اسٹریٹ، امروہہ، یو۔ پی (ھند)

۱۵/ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ/ ۱۷/ مارچ ۲۰۱۴ء

حضرت فاطمہ زہراؑء

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کی بیٹی حضرت فاطمہ زہراؑء کی ولادت ۵ بعثت ۲۰ر جمادی الثانی بروز جمعہ مکۂ معظّمہ میں ہوئی۔ آپؑ کے مشہور القاب زہراؑء، سیدۃ النساء، طاہرہ، راضیہ، مرضیہ، صدیقہ، حوراء، انسیہ وغیرہ تھے۔ آپؑ کا بچپن معصوم ماحول میں گذرا، بچپن ہی سے عبادت گذار اور والدین کی اطاعت گذار بی بی تھیں۔ آپؑ کو رسول اکرمؐ کی ذراسی بھی تکلیف برداشت نہیں تھی۔ ایک مرتبہ اللہ کے رسولؐ صحن کعبہ میں نماز ادا فرما رہے تھے کہ ابوجہل کی نظر آپؐ پر پڑی، اس نے حالت سجدہ میں اونٹ کی غلاظت حضورؐ کی پشت مبارک پر رکھ دی، حضرت فاطمہؑ کو معلوم ہوا تو آپؑ دوڑی ہوئی آئیں اور پشت رسالتمآبؐ سے غلاظت کو ہٹایا اور پشت کو پانی سے دھویا۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا: بیٹی! غم نہ کرو، ایک دن یہ مغلوب ہوں گے اور ہمارا دین غالب آئے گا۔

مدارج النبوۃ میں ہے کہ حضرت رسول اکرمؐ حضرت فاطمہؑ کو جب کہ وہ کمسن تھیں اپنی آغوش میں بٹھا کر ان کے لبوں کے بوسے لیتے تھے۔ اس پر حضرت عائشہ نے کہا کہ آپؐ فاطمہ زہراؑء کے بوسے دیتے ہیں اور اپنی زبان ان کے منہ میں دیتے ہیں؟ حضور نے فرمایا! تمہیں معلوم نہیں؟! جب میں معراج پر گیا تھا تو جبرئیل نے مجھے جنت کا ایک سیب دیا تھا، میں نے اسے کھایا جس سے فاطمہ زہراؑء کا وجود قرار پایا لہٰذا پس جب میں جنت کا مشتاق ہوتا ہوں تو فاطمہؑ کی خوشبو سونگھتا ہوں۔

جب حضرت فاطمہؑ کا سن مبارک پانچ برس تھا تو آپؑ کی والدۂ ماجدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰؑ کا سایہ سر سے اٹھا۔ کمسنی کے باوجود فاطمہ زہراؑء مادر گرامی کی تیمارداری میں مشغول رہتی تھیں۔ ایک دن خدیجۃ الکبریٰؑ نے فاطمہ زہراؑء کو اپنے سینے سے لگایا اور زار و قطار رونے لگیں، بیٹی نے گریہ کا سبب پوچھا تو ماں نے فرمایا: آج میں تجھ سے رخصت ہو رہی ہوں، ماں بیٹی میں المناک گفتگو جاری تھی کہ ماتھے پر

موت کا پسینہ آیا اور حضرت خدیجہؑ ۱۰رمضان المبارک ۱۰ بعثت کو رحلت فرما گئیں۔

ہجرت مدینہ:

۱۰ بعثت شب جمعہ یکم ربیع الاول کو رسول اکرمؐ نے مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی اور ۱۶ربیع الاول یوم جمعہ داخل مدینہ ہوئے۔ حضرت علی علیہ السلام حضرت فاطمہ بنت اسدؑ، ام المومنین سودہ، ام ایمنؓ اور حضرت فاطمہ زہراؑ کو لے کر مدینہ پہنچے، اس طرح آپؑ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔

حضرت فاطمہ زہراؑ کی شادی:

فاطمہ زہراؑ جب سن بلوغ کو پہنچیں تو بہت سے پیغامات آئے مگر آنحضرتؐ نے سب کو منع کر دیا اور فرمایا: فاطمہؑ کی شادی حکم خدا سے ہوگی، جب حضرت علیؑ نے رشتہ کی درخواست کی تو آپ نے فاطمہ زہراؑ، کی مرضی دریافت فرمائی، وہ چپ رہیں، اس طرح یکم ذی الحجہ ۲ ہجری کو آپؑ کا عقد حضرت علیؑ سے ہوا۔ شوہر کے گھر جانے کے بعد آپ نے جس نظام زندگی کا نمونہ پیش کیا، وہ طبقۂ خواتین کے لئے ایک مثالی حیثیت رکھتا ہے، آپؑ گھر کا تمام کام اپنے ہاتھوں سے کرتی تھیں۔ جھاڑو دینا، کھانا بنانا، چرخہ کاتنا، چکی پیسنا اور بچوں کی تربیت کرنا۔ یہ سب کام اکیلی انجام دیتی تھیں۔ نہ کبھی تیوری پر بل آئے اور نہ کبھی شوہر سے مددگار یا خادمہ کی فرمائش کی۔ پھر جب ۷ ہجری میں رسول اکرمؐ نے ایک خادمہ عطا کی جو فضہؑ کے نام سے مشہور ہیں تو حضرت رسول اللہؐ کی ہدایت کے مطابق آپؑ نے فضہؑ کے ساتھ کنیز کا سا نہیں بلکہ ایک رفیق فضہؑ جیسا برتاؤ کیا کہ ایک دن گھر کا کام خود کرتی تھیں اور ایک دن فضہؑ سے کام لیتی تھیں، اس طرح فضہؑ کو خادمہ ہونے کا احساس نہیں ہوتا تھا۔

آپ نے عورتوں کو پردہ داری کے اصول بتلائے اور خود بھی اس عمل پر کرتی رہیں، ایک مرتبہ حضرت رسول اکرمؐ نے منبر پر سوال کیا کہ عورت کے لئے سب سے بہتر کیا چیز ہے؟ یہ سوال جناب فاطمہ زہراؑ تک پہنچا، آپؑ نے جواب دیا کہ عورت کے لئے سب سے بہتر یہ ہے کہ نہ اس کی نظر کسی نامحرم پر پڑے اور نہ کسی نامحرم کی نظر اس پر پڑے۔ حضور اکرمؐ کے سامنے جب یہ جواب پیش ہوا تو آپؐ نے فرمایا : کیوں نہ ہو، فاطمہؑ میرا ہی جزو ہے۔

حضرت فاطمہ زہراؑء کا جہاد:

اسلام میں عورت کا جہاد مرد سے مختلف ہے، اس لئے جناب سیدہؑ نے کبھی میدان جنگ میں قدم نہیں رکھا مگر رسول اکرمؐ جب کبھی زخمی ہو کر گھر واپس تشریف لاتے تھے تو شہزادیؑ، بابا کے زخموں کو دھلاتی تھیں اور حضرت علیؑ جب خون میں ڈوبی ہوئی تلوار لے کر آتے تھے تو ان کی تلوار کو صاف کرتی تھیں، اس طرح آپ مجاہدین اسلام کی خدمت انجام دیتی تھیں۔

حضرت فاطمہ زہراؑء پروردگار کی نظر میں:

شہزادیؑ کی عظمت وفضیلت کے سلسلے میں اللہ کے کلام میں بیشمار آیتیں ہیں۔ جس کا اعتراف فریقین کے مفسرین نے کیا ہے، اس کے علاوہ محدثین کا بیان ہے کہ حضرت فاطمہؑ پر خداوند عالم کی نگاہ خاص تھی، بارہا دیکھا گیا کہ حضرت صدیقہؑ نماز میں مشغول ہوتی تھیں تو فرشتے ان کی چکی پیسا کرتے تھے ،ان کے بچوں کا گہوارہ جھلایا کرتے تھے، حضرت رسول خداؐ نے گہوارہ جنبانی کرنے والے فرشتے کا نام جبرئیل اور چکی پیسنے والے کا نام اوقابیل بتایا ہے۔

حضرت سیدہؑ رسول اکرمؐ کی نگاہ میں:

حضرت پیامبر اکرمؐ فاطمہ زہراؑ سے بے حد محبت کرتے تھے اور ان کی عظمت کے سلسلے میں آپؐ کے ارشادات، کتب احادیث میں موجود ہیں، آپؐ نے فرمایا: ''فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّی'' فاطمہؑ میرا جزو ہے، جس نے اسے اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی۔

آپؐ نے فرمایا: ''فَاطِمَةُ سَیِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ''

فاطمہ زہراؑء عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں۔

''فَاطِمَةُ سَیِّدَةُ نِسَاءِ الْاُمَّةِ''

فاطمہؑ امت کی عورتوں کی سردار ہیں۔

''فَاطِمَةُ سَیِّدَةُ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ''

فاطمہؑ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں۔

اللہ فاطمہؑ کی رضا سے راضی ہوتا ہے اور ان کی ناراضگی سے ناراض ہوتا ہے۔

آپؐ نے فرمایا: عورتوں میں صرف چار عورتیں کامل گذری ہیں (۱) مریمؑ (۲) آسیہؑ (۳) خدیجہؑ (۴) فاطمہ زہراؑء اور ان سب میں سب سے بڑا درجۂ کمال، فاطمہ زہراؑء کو حاصل ہے۔

حضرت رسول اکرمؐ کا فاطمہؑ کی تعظیم کے لئے اٹھنا:

حضرت رسول اکرمؐ آپ سے انتہائی محبت فرماتے تھے، محبت کے مظاہروں میں سے ایک یہ تھا کہ کسی جنگ میں آپؐ تشریف لے جاتے تھے تو سب سے آخر میں فاطمہؑ سے رخصت ہوتے تھے اور جب واپس آتے تھے تو سب سے پہلے فاطمہ زہراؑء سے ملاقات کرتے تھے۔

عزت واحترام کا مظاہرہ یہ تھا ''كَانَتْ فَاطِمَةُ اِذَا دَخَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ قَامَ اِلَيْهَا فَقَبَّلَهَا وَ اَجْلَسَهَا فِيْ مَجْلِسِهٖ'' جب فاطمہ زہراؑء آتی تھیں تو آپؐ تعظیم کے لئے کھڑے ہوجاتے تھے اور ان کو اپنی جگہ بٹھاتے تھے۔ (ترمذی ج:۲، ص:۲۴۹)

مورخین کا اتفاق ہے کہ نزول آیۂ تطہیر کے بعد حضرت رسول خداؐ کا معمول تھا، بوقت نماز صبح، درفاطمہؑ پر جاکر فرط مسرت میں فرمایا کرتے تھے: ''اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا''

جناب سیدہؑ کی وفات:

آپؑ کی وفات ۳؍ جمادی الثانیہ ۱۱ھ کو مدینۂ منورہ میں ہوئی۔ آپؑ کے تین بیٹے امام حسنؑ، امام حسینؑ اور جناب محسنؑ (جن کی شہادت شکم مبارک میں ہوئی) تھے اور دو بیٹیاں جناب زینبؑ اور جناب ام کلثومؑ تھیں۔

(آ)

۱۔ آخری نبیؐ کی بیٹی یعنی اسلام کی شہزادی (پہلا حصہ)

سید ریاض علی ریاضؔ، بنارسی

ناشر: جوادیہ عربی کالج، بنارس

پریس: علمی الیکٹرک مشین، بنارس

صفحات: ۱۳۹

سیرت حضرت فاطمہ زہراؑ کے سلسلے میں معلوماتی کتاب ہے۔ زبان نہایت سادہ وشستہ ہے۔[۱]

۲۔ آخری نبیؐ کی اکلوتی بیٹی

قاضی سعید الرحمٰن (۱۹۸۹ء)

ناشر: علوم الاسلام، لاہور

پریس: لاہور آرٹ پریس، لاہور

صفحات: ۸۴

اس کتاب میں ادلۂ عقلیہ ونقلیہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضور اکرمؐ کی صرف ایک بیٹی حضرت فاطمہ زہراؑ تھیں اور مندرجہ ذیل کتابوں کی دلیلوں کو رد کیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چار بیٹیوں کا ذکر ہے۔

۱۔ الدلائل الواضحات فی ثبوت بنات سرور کائنات: مولانا عبدالستار تونسوی

۲۔ رفع الشبہات عن مسئلۃ البنات: مولانا دوست محمد قریشی (۱۹۸۴ء)

۳۔ مشعل ہدایت: مولانا ابوخالد محمد خان جہلمی

۱۔ امامیہ مصنفین جلد: ۲، ص: ۲۸۹

۴۔ گلزار ہدایت: مولانا سید گل حسین شاہ گجراتی

۵۔ بنات الرسولؐ: مولانا ابو طارق اعوان علوی

۶۔ آخری نبیؐ کی چار بیٹیاں: مولانا محمد شریف منتظر

۷۔ سوالات چوکیروی: مولانا سید احمد شاہ چوکیروی (۱۳۸۹ھ)

۸۔ سوالات شاہجہانپور: علامہ شاہجہانپوری

۹۔ شجرہ رسول مقبولؐ: مولانا غلام دستگیر نامی (۱۳۸۱ھ)

یہ کتاب انتہائی استدلالی ہے، جس میں مخالفین کے مسکت جوابات دیئے گئے ہیں۔

۳۔ آیۂ تطہیر:

مولانا امیر حسین نجفی

ناشر: امامیہ پبلیکیشنز، لاہور

آیۂ تطہیر "اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْراً" کے ذیل میں فضائل حضرت زہراؑ بیان کئے گئے ہیں۔

(الف)

۴۔ ابطال غوایت، ردّ مشعل ہدایت:

مولانا سید غلام شبر شاہ
پریس: ثنائی پریس، سرگودھا
سن اشاعت: ۱۹۵۴ء
صفحات: ۴۰

مشعل ہدایت، از ابو خالد محمد خان اعوان اور رفع الشبہات عن مسئلۃ البنات، از مولانا دوست محمد قریشی (۱۹۷۴ء) کی رد ہے جن میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چار بیٹیوں کا ذکر تھا۔ آپ نے ادلہ و براہین سے ثابت کیا کہ حضور اکرمؐ کی صرف ایک بیٹی فاطمۃ الزہراؑ تھیں۔

۵۔ اسلام کی مثالی خاتون:

میرزا سعید سیدین
ناشر: پاکستان، صادقیہ مشن، سیالکوٹ
پریس: تعلیمی پریس، سیالکوٹ
صفحات: ۱۴

۶۔ اشک سیدہؑ:

ایس مقبول علی سوز، کٹھواری
ناشر: اقسام بک ڈپو، کانپور

اس کتاب میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت سیدہؑ کے گریہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

۷۔ الاصول فی توحّد بنت الرسولؐ:

مولانا سید خام حسین بخاری
ناشر: ادارۂ تبلیغ شیعہ، پاکستان، وزیر آباد
صفحات: ۲۲۴

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت رسول خداؐ کی صرف ایک دختر، سیدہ فاطمہ زہراؑء تھیں اور چار بیٹیوں کی روایت اہلسنت کی من گھڑت ہے۔

۸۔ اظہار فی تحقیق میراث السید المختار:

حافظ عبدالباسط، المعروف سید محمد عالم عریضی
ناشر: کتب خانہ مطبع یوسفی، لاہور
پریس: آفتاب عالم پریس، لاہور
صفحات: ۳۸

کوثری نے تاریخ کہی:

رسالہ یہ اظہار میراث ہے — عجب اس میں گفتار میراث ہے
مصنف ہے منصف یہ انصاف ہے — گواہ اس پر بازار میراث ہے
بن آئی ہے کیا ابر نیساں کی آج — کہ دربار دربار میراث ہے
رہی حق سے محروم جب فاطمہؑ — تو پھر کون حقدار میراث ہے
مصنف نے قرآں سے ثابت کیا — کہ زہراؑء ہی حقدار میراث ہے
نفاق اور غاصب کو ہے آب کر — یہ تاریخ اظہار میراث ہے

۱۳۲۱ھ

آغاز:

بسملہ وخطبہ امابعد، فقیر پر تقصیر، کمترین غلام غلامان حضرت امیرؑ وادنیٰ خادم خدام شبر وشبیر علیہما السلام

حافظ عبدالباسط۔۔۔جملہ اہل اسلام کی۔۔۔
مصنف نے قرآن مجید سے ثابت کیا ہے کہ انبیاؑء کی اولاد، انبیاؑء کی وارث ہوتی ہیں اور حضرت فاطمہ زہرؑاء اپنے بابا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وارث ہیں۔

۹۔ اعجاز حضرت فاطمہ علیہا السلام:

ناشر: کتب خانۂ مطبع یوسفی، لاہور
پریس: آفتاب عالم پریس، لاہور
صفحات: ۳۲

۱۰۔ اعجاز فاطمہ زہرؑاء:

مولانا ڈاکٹر ضمیر اختر نقوی
ناشر: مرکز علوم اسلامیہ، کراچی
اس کتاب میں حضرت فاطمہ زہرؑاء سے منسوب معجزات کا ذکر کیا گیا ہے۔

۱۱۔ اقوال مقبول در عظمت بنت رسولؐ:

علامہ نذر حسین قمر
ناشر: ادارۂ پیام حق باب العلم، لاہور
کاتب: غلام حسین
سن اشاعت: ۱۹۹۵ء
صفحات: ۲۹۲

۱۲۔ ام الائمہ بجواب امہات الامۃ:

قاضی سید محمد محسن وفاؔ، سیتا پوری رجسٹرار
مطبع: یوسفی دہلی ۱۳۲۹ھ
صفحات: ۱۶۸

یہ کتاب ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کے رسالہ ''امہات الامۃ'' کے جواب میں لکھی گئی ہے جو ۱۳۲۹ھ میں زیورطبع سے آراستہ ہوئی۔

اس کتاب تالیف کے اسباب کے سلسلے میں سید صغیر حسن صاحب مالک مطبع یوسفی رقمطراز ہیں:

''اس کتاب کو تصنیف کرنے کی یوں ضرورت محسوس ہوئی کہ شمس العلماء ڈپٹی نذیر احمد صاحب دہلوی نے ایک رسالہ موسوم بہ ''امہات الامۃ'' لکھ کر شائع کیا، جس سے اسلامی دنیا میں تہلکہ مچ گیا اور مسلمانوں کی طرف سے اس قدر شور وغوغا بلند ہوا کہ بالآخر، ندوۃ العلماء کے سالانہ اجلاس بمقام دہلی میں یہ کتاب ایک جم غفیر کے سامنے جلا دی گئی۔ ''ام الائمۃ'' ان تمام دریدہ دہنوں کا جواب ہے جو جناب فاطمہ زہراء صلوات اللہ علیہا کی سیرت سے متعلق کی گئی تھیں۔''

۱۳۔ ام ابیہا الشہیدۃ فاطمۃ الزہراؑء:

سید اسد عالم نقوی
ناشر: دارالولایت پبلکیشنز، کراچی

اس کتاب میں بعد وفات پیامبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت فاطمہ زہراؑ پر ہونے والے مصائب کا ذکر ہے۔

۱۴۔ ام الحسین حضرت فاطمہ زہراؑء:

تقی الحسن
ناشر: ادارۂ شیدائے العباس، کراچی

سن اشاعت:۱۹۶۱ء

اس کتاب میں فضائل حضرت زہراؑ بیان کئے گئے ہیں۔

۱۵۔ ام الحسینؑ حضرت فاطمہ زہراؑ:

ایم۔اے۔شاہد

اس کتاب میں مادر امام حسینؑ، حضرت سیدہ فاطمہؑ کے مناقب پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

۱۶۔ انوار حق مسئلۂ فدک، جواب تحذیر المسلمین عن کید الکاذبین:

مولانا سید محمد عارف نقوی (۱۹۸۸ء)

ناشر: اسلام مشن، لاہور

سن اشاعت:۱۹۸۳ء

صفحات:۱۱۹

اس کتاب میں مولانا اللہ یار چکڑالوی دیوبندی (۱۹۸۵ء) نے اپنی کتاب ''تحذیر المسلمین عن کید الکاذبین'' میں مسئلہ فدک سے متعلق جتنے شکوک وشبہات وارد کئے ہیں انھیں باطل کیا گیا ہے۔

۱۷۔ انوار زہراؑ: ترجمہ

آقا سید حسن ابطحی

۱۸۔ انوار الہدایۃ فی مبحث فدک والقرطاس:

مولوی محمد انور بن نور الدین محمد اکبر آبادی

شاگرد سید محمد اکرم المعظم آبادی

تالیف:۱۱۹۲ھ

آغاز:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

آقا بزرگ تہرانی:

''اَنْوَارُ الْهِدَایَةِ فِیْ مَبْحَثِ فَدَکٍ وَقِرْطَاسِ وَ دَفْعِ بَعْضِ شُبْهَاتِ النَّاسِ لِلْمَوْلَوِیْ مُحَمَّدْ اَنْوَرِ بْنِ نُوْرِ الدِّیْنِ مُحَمَّدْ الْاَکْبَرْآبَادِیْ تِلْمِیْذُ السَّیِّدْ مُحَمَّدْ اَکْرَمُ الْمُعَظَّمْ آبَادِی الْهِنْدِی''[1]

۱۹۔ اہل بیتؑ آیہ تطہیر کی روشنی میں:

مولانا محمد مہدی آصفی

ناشر: دارالثقافۃ الاسلامیہ، پاکستان

سن اشاعت:۱۹۹۳ء

اس کتاب میں چادر تطہیر میں حضرت فاطمہؑ کی مرکزیت کے ذیل میں مناقب تحریر کئے گئے ہیں۔

۲۰۔ ایک حدیث:

مرزا محمد جعفر و شیخ محمد اسحاق نجفی

ناشر: مسلم سلمان مشن محمد آباد، کراچی

سن اشاعت:۱۴۱۴ھ

---

[1] الذریعہ ج:۲، ص:۴۴۷، کشف الحجب والاستار ص:۷۰

(ب)

۲۱۔ باغ فدک پر سرسری نظر:

مولانا زین العابدین، کوپا گنج

بنارس، ہند

اس کتاب میں باغ فدک سے متعلق سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

۲۲۔ باغ فدک:

علامہ سید علی حائری بن ابوالقاسم حائری (۱۳۶۰ھ/۱۹۴۱ء)

ناشر: پنجاب شیعہ مشن، لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۲۵ء

اس کتاب میں باغ فدک جو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی دختر حضرت فاطمہ زہراؑ کو ہبہ کیا تھا۔ ابوبکر نے اپنے دور خلافت میں اس مسلّم حق سے آپ کو محروم رکھا، اس سلسلے میں یہ کتاب ایک استدلالی بحث پر مشتمل ہے۔

۲۳۔ باغ فدک:

مولانا سید محمد جعفر زیدی (۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء)

ناشر: امامیہ پبلکیشنز، لاہور

اس کتاب میں باغ فدک کی تاریخ پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

۲۴۔ باغی:

مولانا سید کرار حسین واعظ (۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء)

ناشر: احباب پبلکیشنز، لکھنؤ

پریس: سرفراز قومی پریس، لکھنؤ

سن اشاعت: ۱۹۴۵ء

صفحات: ۱۱۲

یہ کتاب مولانا محمود احمد رضوی مہتمم حزب الاحناف لاہور کی کتاب ''باغ فدک'' کا رد ہے۔

مصنف نے عقلی و نقلی ادلہ سے ثابت کیا ہے کہ باغ فدک حضرت فاطمہ زہراؑ کی ملکیت تھا۔

سبب تصنیف:

''زیر نظر رسالہ کی تصنیف وتالیف کا مقصد نہ مناظرہ ہے اور نہ مباحثہ بلکہ باغ فدک کے سلسلہ میں فرقۂ حقۂ شیعیت کی وضاحت اور رسولؐ کی اکلوتی بیٹی کا حق چھیننے والوں اور پھر ان کا ناحق ساتھ دینے والوں کے ظلم کا تعارف اور ان حضرات کی طرف سے مباہلہ کے معصوم گواہوں کے خلاف جو طعن وطنز کئے جاتے ہیں، ان کی مدافعت مقصود ہے۔ یہ رسالہ ''باغ فدک'' نامی ایک کتابچہ کا جواب ہے، جسے جناب مولوی سید محمود احمد صاحب، مدیر رضوان لاہور نے مرتب کیا ہے۔ میں خود اس کے جواب کی طرف ملتفت نہ تھا اور نہ ہی میرا دل چاہ رہا تھا مگر موضع پکھناری ضلع شاہ آباد آرہ (بہار) کے میرے ایک سنّی دوست (سید عبد الودود صاحب) نے مجھ سے فرمائش کی کہ اگر آپ اس کتابچہ کو غلط سمجھتے ہیں تو اس کا جواب لکھ دیجئے۔ لہٰذا میں نے اپنے سنی دوست کے اصرار سے مجبور ہو کر یہ رسالہ مرتب کیا۔ تاکہ ناواقف اذہان، جہل مرکب کا شکار نہ ہونے پائیں اور باطل ہماری خاموشی سے غلط فائدہ نہ اٹھانے پائے۔

میں اپنے اسلامی بھائیوں سے امید کرتا ہوں کہ بغیر کسی جانب داری اور مذہبی تعصب کے وہ اس رسالہ کا مطالعہ فرمائیں گے اور ''حق کڑوا ہوتا ہے'' کی حقیقت کو جان کر بھی اس کو قبول کرنے کی زحمت اس لئے کریں گے کہ اس کا ثمرہ مرنے کے بعد وہاں ظاہر ہوگا جہاں دنیا کے اپنے مہیا کئے ہوئے ''سہارے'' ختم ہو جائیں گے۔

۲۵۔ البتولؑ:

مولانا صائم چشتی
حسب فرمائش: بجّن شہناز بیگم
ناشر: جیلانی بکڈپو، جامع مسجد، دہلی
سن اشاعت: ۲۰۱۱ء
صفحات: ۳۷۶

عناوین کتاب:

بارگاہ بتولؑ میں، مینارۂ نور، ولادت باسعادت، روضۃ الشہداء میں ہے، جنت کی کلی، حوروں کی آمد، حضور رسالت مآب کی آمد، تاریخ ولادت، بچپن مبارک، حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ، کون خدیجۃ الکبریٰ؟ ماں، داغِ یتیمی، حضرت خدیجہؓ کی وصیت، آرزوئے خدیجہؓ، جنت کا کفن، مصیبت پر مصیبت، طائف کا سفر، مدینہ کی طرف ہجرت، جدائی کی گھڑیاں، ملاقات، سیدہ فاطمۃ الزہراؑ'' کا نکاح، حضرت علیؑ کو مشورہ، علیؑ دربار نبیؐ میں، رضائے فاطمہؑ، سیدہ زہراؑ کا نکاح آسمانوں پر، آسمانوں پر سیدہؑ کا جہیز، سیدہؑ کا نکاح زمین پر، نکاح کا خطبہ، شادی کے وقت عمریں، سیدہؑ کی رخصتی، حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی یاد، ہماری شادیاں، بنتؑ رسولؐ کا جہیز، ہمارے جہیز، بنتؑ رسولؐ مولا علیؑ کے گھر، حضرت سلیمان کی بیٹی، قمیص کا بدلہ، منافق کی پیشکش، خاتون جنت کا گھر، امور خانہ داری، بچپن کے دو واقعات، زیور نہیں پہنے، گلشن زہراؑ کے پھول کلیاں، ریاض بتولؑ کا پہلا پھول، ولادت حسنؑ، نماز بتولؑ، امام حسنؑ کا عقیقہ، جی بہل گیا، چمنستان زہراؑ کا دوسرا پھول، علیؑ و فاطمہؑ، نائبۃ الزہراؑ، شہزادۂ بتولؑ کی گمشدگی، سیدہ فاطمہؑ کے لئے جنت کا کھانا، مریمؑ کے لئے بے موسم کا پھل، زہراؑ کے لئے جنت کا کھانا، یہ دعا تھی، مزید روایت، سخاوت کا انعام، تفسیر کبیر الرازی، تفسیر مدارک، تفسیر نیشاپوری، انتہائے سخاوت، قیمتی تحفہ، گلوبند کا تحفہ، شہزادوں کا مقام فقر، اپنے لئے سوال، حضرت علیؑ سے سوال، باپ بیٹی کا فقر، نقاہت کیوں ہے، نور محمدؐ کا نوری لباس، سیدہ خواتین کے اجتماع میں، سیدہؑ یہودیوں کی شادی میں، حیدرؑ کے ننھے بچے، سیدہؑ کا درزی، جبریلؑ جھلاتا ہے جھولا، چکی

کون چلاتا ہے، امت کیلئے اشکباری، تلاش محبوب، حجرۂ بتولؑ محبوب ملتے ہیں مگر، صدائے دل، داستانِ غم، جنگ احد، ملاقاتِ مصطفےٰؐ، قیامت کے دن کی ذمہ داری، آنسو ہی آنسو، آیۂ مودت، پانچ تن، ازلی طہارت، آیت مباہلہ، آیت طہارت، اختیار مصطفےٰؐ، انتخاب مصطفےٰؐ، اولاد فاطمہؑ پر جہنم حرام ہے، آیت رضا، آیت صلوٰت، محبت مصطفےٰؐ کی لاڈلی سے، شرط ایمان، اعمال بیکار ہیں، امتحان امت، کیوں محبت کرو، محبت خود محبت مانگتی ہے، محبت کا صلہ، بشارتیں ہی بشارتیں، نبی کا ٹکڑا، سیدہؑ کی شان میں گستاخی کفر ہے، افضلیت سیدہؑ کی خاص وجہ، سب سے زیادہ محبت، پل صراط پر ثابت قدمی، چار سوال، دو چیزیں، خدا سے بھی محبت مانگتے ہیں، ایک دن کی محبت، احترام اہل بیتؑ، خدا کی رضا ہے رضا فاطمہؑ کی، دشمنانِ اہل بیتؑ کی سزا، لعنت اللہ علیہم دشمنان اہل بیتؑ، جنت حرام ہے، رحمت خداوندی سے مایوس، کفر کی موت، بغض اہل بیتؑ بغض مصطفےٰؐ ہے، شیطان کے ساتھی، ہلاکت غرقابی جہنم، شقی، منافق، ولد غیر طہر، یہودیوں کا ساتھی، قہر خداوندی، لڑائی مصطفےٰؐ سے کعبے کا نمازی دوزخ میں حاسدین اہل بیتؑ کا منہ کالا، نسبت بدلنا، افضل کون؟، خدیجہؑ و عائشہ، فاطمہؑ و خدیجہؑ، فاطمہؑ و مریمؑ، حضرت عائشہ کا قول، دلیل عجیب، سیدہؑ حضورؐ کے ساتھ ہوں گی، فرمانِ مصطفےٰؐ، انوار زہرآء، زہرآء کا بخار، علیؑ کا ایثار، سیدہؑ کا علم، ایک کے بدلے دس انار، وہ فرشتہ تھا، خاتونِ قیامت کا جذبہ جہاد، پردہ اور جہاد، سیف نبیؐ زہرآء کے ہاتھ میں، ذوالفقار حیدری زہرآء کے ہاتھ میں، جس پر علیؑ کو ناز تھا، زبان پر کبھی شکوہ و شکایت، مشقت فاطمہؑ، کنیز کے لئے سوال، مسکراہٹ، گردنیں جھکا دو اور نگاہیں نیچی کرلو، حوروں کا استقبال، جنت میں داخلہ، نورِ محمدؐ کی خریدار آستانہ زہرآء پر، اب کیا ہوا؟ سخاوت زہرآء حیدر کرارؑ کے قلم سے، ایک نکتہ، فتویٰ یا تقویٰ، گلوبند کا واقعہ، اعتذار، پہلی روایت آئینۂ حقیقت میں، ادھر بھی دیکھیں آنکھوں دیکھا حال، دوسری روایت، جواب یہ تھا، کل کیسے آتی، تیسری روایت کا تجزیہ، یہ حسن اسلام، چوتھی روایت کا مفہوم، پانچویں روایت کی وضاحت، چھٹی روایت مسئلہ فدک، ساتویں روایت سیدہؑ کے آنسو، کچھ انہی واقعات کے بارے میں، ہمسایوں سے حسن سلوک، اطاعت اس کو کہتے ہیں، فقر ہے بے نیازی، دعائے فاطمہؑ، سیدہؑ اور آپؑ کے بیٹے، پیغامِ شہادت حسینؑ، منبر چھوڑ دیا، اپنا بیٹا یا بیٹی کا بیٹا، آ گئیں رستہ دکھانے بجلیاں، میدانِ قیامت کی تختیاں، حج بیت اللہ شریف، سیدہؑ ماں کے مزار پر، مدینۂ منورہ کو واپسی، غدیر خم، مدینۂ منورہ میں، وصالِ

مصطفیؐ کے آثار، ازواجِ مطہرات سے مشورہ، سیدہؑ کا مشورہ، علالت مصطفیؐ، آنسو اور مسکراہٹ، نصیحت، غم امت، کہاں ملیں گے، یہ سوالات، دوسری بات، یہ وصیتیں، کیا عنوان ہو، رونے دو، قصہٗ دردوالم، اولادِ عبد المطلبؑ کی نشانی، جانب جنت البقیع، میرے مصطفیؐ کا گھر، عکاشہ کا انتقام، جنابِ سیدہؑ کا اضطراب، حضرت حسنینؑ کا قصاص پیش کرنا، یہ روایت ایسے بھی ہے، اجازت مانگنے جبریلؑ آتے ہیں محمدؐ سے، ایک اہم نکتہ، آمد جبریلؑ، عزرائیلؑ کا اجازت طلب کرنا زہراؑء سے، شفقت مصطفیؐ، مزید حوالے، خواب کی تعبیر، تاجدارِ مدینہ کا وصال، باپ کے وصال کا سیدہؑ پر اثر، ناقۂ رسولؐ دروازۂ زہراؑء پر، جناب سیدہؑ کے آخری ایام، سیدہؑ کا خواب، غم حیدرؑ، یا علیؑ یہ آخری لمحات ہیں، کھانے سے انکار، آرزوئے علیؑ، آخری زیارت، موت ہے یا نیند، خدا سے راز و نیاز، حضرت علیؑ کی حالت، غسل اور جنازہ کی وصیت، غسل کی دوسری روایت، تاریخ وصال، سیدہؑ کی روح کس نے قبض کی، نماز جنازہ، حضرت علیؑ کے مرثیے، حق تو یہ ہے حق ادا نہ ہوا، فاطمہؑ بنت محمد مصطفیؐ۔

۲۶۔ البتول فی وحدۃ بنت رسول:

مولانا مرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸ء)

ناشر: اسلامیہ مشن پاکستان

پریس: انصاف پریس لاہور

صفحات: ۱۲۸

اس کتاب میں مصنف نے ادلۂ عقلیہ و نقلیہ سے ثابت کیا ہے کہ حضرت فاطمہ زہراؑء حضور اکرمؐ کی اکلوتی بیٹی تھیں۔

۲۷۔ بحارالانوار: (ترجمہ)

مصنف: ملا باقر مجلسیؒ

مترجم: مولانا سید حسن امداد

ناشر: نظامی بک ڈپو، لکھنؤ

صفحات: ۲۴۸

عناوین کتاب:

باب اول:

شکل وشمائل اور حلیۂ مبارک:

بطن مادر میں گفتگو، حالات ولادت، انسیۂ حوراء، نور سے تخلیق، حوراء بشکل بشر، حلیۂ مبارک، ولادت ووفات، نقش خاتم، تاریخ ولادت مخالفین کی روایات میں، علم ما کان وما یکون۔

باب دوم:

اسماء مبارک:

کنیت اور نام، وجہ تسمیۂ فاطمہؑ مورخین کی روایات، وجہ تسمیہ زہرؑاء مورخین کی روایات، وجہ تسمیہ بتول مورخین کی روایات، وجہ تسمیہ ام ابیہا، وجہ تسمیۂ طاہرہ۔

باب سوم:

مرتبہ، معجزات، قرآنی آیات کا نزول:

بہترین زنانِ عالم، دنیا کی منتخب خاتون، سیدۂ نساء العالمین، مریمؑ سے بھی بتولؑ کو رتبہ سوا ملا، خیر النساء العالمین، خاتون جنت، کلمۂ باقیہ کی بشارت، شجنۂ رسولؐ، دندان فاطمہؑ کی نورافشانی، قصر فاطمہ زہراءؑ، علیؑ وفاطمہؑ کا تبسم، نور زہرؑاء سے چاند کا ماند پڑنا، تسبیح فاطمہؑ کا شرف، انجیل میں ذکر، ذریت پر آتش جہنم کا حرام ہونا، جنت میں داخلہ، گہنگارانِ امت کی شفاعت، فاطمہؑ کی رضا۔ اللہ کی رضا، اللہ کا سلام فاطمہؑ کے لئے، فرشتوں سے ہمکلامی، جنت سے انگوٹھی کا آنا، جناب فاطمہؑ کا وکیل، اللہ کو فاطمہؑ کا رنجیدہ ہونا گوارہ نہیں، رسول خداؐ کی آسیہ گردانی، طعام جنت آنا، ذریت رسولؐ کے لئے حدیث، حضرت علیؑ کی گرفتاری اور جنابؑ فاطمہ کی فریاد، قیامت کے دن ملاقات، عورت کے لئے سب سے بہتر بات، مومن

کے لئے تین باتیں، شان نزول آیات، لیلۃ القدر کی تفسیر، احدی الکبر کی تفسیر، آنحضرتؐ کو دس باتوں کا اندیشہ، چار مشہور توبہ کرنے والے، چار صالحہ عورتیں، دعائے نور، تعظیم دختر، جناب فاطمہؑ پر درود کا ثواب، زہد، محدثہ، جفر جامعہ اور مصحف فاطمہ کی تعریف، جناب فاطمہؑ قاضی شریح کی نظر میں، میدان حشر میں سواری کا انتظام، غیب سے سواری کا آنا، خادمہ کے لئے پانی کے ڈول کا نزول، معجزنما پیالہ، شاہ حبش کی بھیجی ہوئی چادر، چادرِ سیدہؑ کا اعجاز، جناب سیدہؑ کی کہانی، بابرکت قلادہ، ایثار کا صلہ، حضرات حسنینؑ کے لئے عید کے لباس، رسالت پر سوسمار کی گواہی۔

باب چہارم:

سیرت، مکارمِ اخلاق اور آپ کی بعض کنیزوں کے حالات:

علیؑ و فاطمہؑ کے لئے تقسیم کار، لباس کی سادگی، مکارم اخلاق، تسبیح فاطمہؑ، جناب فضہ اور تکلم بالقرآن، زاہدانہ زندگی، بنی امیہ کی عداوت، پسندیدہ سبزی، زیارت قبورِ شہداء۔

باب پنجم

تزویج:

حضرت علیؑ کی خواستگاری، شیخین اور شادی کا پیام، شیخین کو مایوسی، رشتے کی منظوری، اگر علیؑ نہ ہوتے۔۔۔، شادی کے لئے حکم خدا، فضائل علیؑ بزبانِ محمدؐ، حدیث محمود، بھائی بھی اور داماد بھی، نسباً و صھراً کی تفسیر، تاریخ عقد، عقدِ فاطمہؑ آسمانوں میں، رخصتی کی شان، رخصتی کا اہتمام، آسمانی حلے اور جواہرات کی بوچھار، سدرۃ المنتہیٰ پر عقد، دعوتِ ولیمہ کا اہتمام، رخصتی کے لئے گفتگو، رسم رونمائی، شادی کا احوال، نکاح کا خطبہ اور راحل کی خطبہ خوانی، حضرت علیؑ اور خطبۂ نکاح، جناب رسول خداؐ کا خطبہ نکاح خوانی، زرمہر کی صحیح تعداد اور اختلاف روایات، مہر معجّل اور مہر موجّل، حضرت علیؑ کا فخر، حضرت فاطمہ زہراؑ مرکزِ فضائل۔

باب ششم

حضرت علیؑ کے ساتھ برتاؤ:

زنانِ قریش کا طعنہ، شوہر کی اطاعت کا حکم، خیر ہی خیر، شکایت، حضرت علیؑ پر دوسری عورت حرام؟ سورۂ ہل اتیٰ کا نزول۔

باب ہفتم

آپ پر مظالم اور شہادت:

دنیا کے پانچ گریہ کناں، آنحضرتؐ کا عالم نزع، آنحضرتؐ کی پیشن گوئیاں، بعداز رحلت حضورؐ کی خواب میں ملاقات، رحلت رسولؐ پر جناب فاطمہؑ کا مرثیہ اور نوحہ، مرثیۂ دیگر، حضرت بلالؓ سے اذان کی فرمائش وغیرہ۔

باب ہشتم

جناب فاطمہؑ کی اولاد کا ذریت رسولؐ ہونا:

حسنینؑ رسول اللہؐ کے صلبی فرزند ہیں، کیا حسنینؑ کو فرزندانِ رسولؐ کہا جا سکتا ہے، اولاد فاطمہؑ کا ذریت رسولؐ ہونا۔ قرآن سے ثبوت بطن فاطمہؑ سے پیدا ہونے والوں کا شرف، زید بن امام موسیٰؑ کو امام رضا کی تنبیہ۔

باب دہم

اوقاف وصدقات:

بنی ہاشمؑ اور بنی عبدالمطلبؑ کے لئے آپ کا صدقہ، وقف نامے کی عبارت، سلمانؓ کا لگایا ہوا باغ جناب فاطمہؑ کے باغات کے نام۔

۲۸۔ بحث باغ فدک:

نواب محسن الملک
ناشر: نفیس اکیڈمی، کراچی
صفحات: ۲۲۴

۲۹۔ بضعۃ الرسولؐ:

سید مراد علی جعفری
ناشر: ادارۂ تحقق دانش مشرق
سن اشاعت: ۱۴۲۲ھ
صفحات: ۲۸۸
اس کتاب میں بضعۃ الرسول حضرت فاطمہ زہرؑاء کے فضائل بیان کیئے گئے ہیں۔

۳۰۔ بضعۃ الرسولؐ کی دردناک شہادت:

علامہ حسین بخش (۱۹۹۰ء)
پریس: ثنائی پریس سرگودھا
صفحات: ۳۲
اس کتاب میں حضرت فاطمہ زہرؑاء پر ہونے والے مظالم اور آپؐ کی شہادت کا سبب بیان کیا گیا ہے۔

۳۱۔ بنات الرسولؐ - روایات کے آئینے میں:

مولانا سید محمد ابراہیم
کاتب: سید مہدی رضوی
ناشر: مکتبہ اصلاح، کراچی
پریس: شیخ شوکت علی پرنٹرز
سن اشاعت: ۱۹۷۴ء
صفحات: ۴۸

یہ کتاب رسالہ ''شہادت عثمان کیوں اور کیسے ؟'' اور ''تاجدار دو عالم کی شہزادیاں'' کی رد ہے۔ مصنف نے ثابت کیا ہے کہ حضور اکرمؐ کی صرف ایک بیٹی فاطمہ زہراؑ تھیں۔

۳۲۔ بنات رسولؐ:

اللہ یار خاں
ناشر: چکڑالہ، ضلع میانوالی

۳۳۔ بنات الرسولؐ:

حکیم فیض عالم صدیقی
منڈی بہاءالدین، صفحات: ۱۳۲

۳۴۔ بنات مصطفیٰؐ:

ملک امیر بخش عاربی

ناشر: نور بہار الیکٹرک پریس، ملتان

سن اشاعت: ۱۹۸۶ء

۳۵۔ بنت رسولؐ:

مولانا سید احمد حسین ترمذی

ناشر: کتاب خانہ اثنا عشری، لاہور

صفحات: ۱۲۸

اس کتاب میں حضرت صدیقۂ طاہرہؑ کے فضائل و مناقب ذکر کئے گئے ہیں۔

۳۶۔ بنت رسول خداؐ حضرت فاطمۃ الزہراؑء:

مولانا جیلانی چاند پوری

ناشر: حلقۂ علویۂ القادریہ العالمی ٹرسٹ

۳۷۔ بنت رسولؐ:

محمد خادم حسن شاہ اجمیر شریف

محی الاوقاف

اس کتاب میں دختر رسولؐ حضرت سیدہ طاہرہؑ کے مناقب پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

۳۸۔ بیت الاحزان: (ترجمہ)
شیخ عباس قمی
ناشر: حسن علی بکڈپو، کراچی
سن اشاعت: ۲۰۰۳ء
صفحات: ۳۰۲

(پ)

۳۹۔ پنجتن پاکؑ:

سید غلام علی احسن وکیل اکبرآبادی

ناشر: مشہور افسٹ پریس، کراچی

سن اشاعت: ۱۹۵۶ء

۴۰۔ پنجتنی پھول:

سید غلام احمد نقوی، امروہوی

طباعت: یونین پریس، دہلی

اس کتاب میں منظوم حدیث کساء رقم کی گئی ہے۔

(ت)

۴۱۔ تاریخ جناب سیدہؑ:

مولانا سید کرامت حسین (م۱۳۳۵ھ)

ناشر: رامپور

صفحات: ۵۴

اس کتاب میں حیات جناب سیدہ فاطمہؑ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

۴۲۔ تاریخ جنت البقیع:

جسٹس حسن رضا غدیری

ناشر: ادارہ منہاج الصالحین، لاہور

صفحات: ۲۰۳

۴۳۔ تاریخ فدک:

مصنف: آیۃ اللہ باقر الصدرؒ

مترجم: علامہ ذیشان حیدر جوادی (۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء)

ناشر: مدرسۂ امجدیہ کراری ضلع الہ آباد

صفحات: ۱۵۷

اس کتاب کا ترجمہ، انتہائی سادہ اور سلیس زبان میں کیا گیا ہے۔

۴۴۔ تاریخ فدک تحقیق کے آئینہ میں:

مولانا وزیر عباس حیدری مظفرنگری

ناشر: انتشارات مرکز جہانی علوم اسلامی (ایران۔قم)

سال طباعت: رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ-اکتوبر۲۰۰۴ء

عناوین کتاب:

باب اول کلیات

فصل اول:

جناب فاطمہؑ کے فضائل تاریخ واحادیث کی روشنی میں، جناب فاطمہؑ کا اسم گرامی، پدر بزرگوار، مادرگرامی، تاریخ ولادت، تاریخ شہادت۔

فصل دوم:

فدک سے آشنائی

وجہ تسمیہ اور محل وقوع، حدود فدک۔

فصل سوم:

اہمیت فدک:

دعبل خزاعی کے شعر کی وضاحت، فدک کی درآمد، فدک کے ذریعہ لشکر کے اخراجات کی تامین، روحانی اہمیت اور اس کے اثرات۔

فصل چہارم:

اقطاع، پیغمبرؐ کے عطا کردہ انفال

بعد رسولؐ سلسلۂ اقطاع۔

فصل پنجم:

زمانے کا نشیب وفراز اور فدک:

تاریخ رد فدک، فدک کی واپسی کے سلسلے میں امام محمد باقرؑ کی جدو جہد، مامون کی طرف سے شاہی حکم نامہ۔

فصل ششم:

انفال غنیمت اور فیٔ کے معنی سے آشنائی:

انفال کے لغوی معنی،غنیمت کے لغوی معنی،انفال اور غنیمت کے اسباب،لغت میں فیٔ کے معنی۔

فصل ہفتم:

انفال:

غنیمت اور فیٔ فریقین کی نظر میں،شیعوں کے نزدیک انفال کے اصطلاحی معنی،شیعوں کی نظر میں انفال کے مصادیق،انفال اہل سنت کی نظر میں،اہل سنت کی نظر میں انفال کے اقسام،اہل سنت کی نظر میں مصادیق انفال،اہل سنت کی نظر میں فیٔ کی حقیقت،شیعوں کی نظر میں فیٔ کی حقیقت، مال فیئ اور مال غنیمت کا واضح فرق۔

باب دوم:

فدک کے بارے میں...رسہ کشی

فصل اول:

مالکیت فدک، نصف فدک رسولؐ کو دیا گیا یا مکمل؟، فدک رسولؐ کی خالص ملکیت، نووی شرح مسلم۔

فصل دوم:

اعطائے فدک،حق فاطمہؑ تین طریقوں سے ثابت،اعطائے فدک کی بنیاد،اعطائے فدک پر تحریر رسولؐ،متین وثیقہ۔

فصل سوم:

ناجائز قضاوت:

حضرت علیؑ کی ابوبکر سے گفتگو،مکی سورہ کی آیت کا مدنی ہونا،اعطائے فدک سے منافات نہیں رکھتا،جناب سیوطی مان گئے،ہبہ،تحفۂ اثناعشریہ کی عبارت،حکم ابوبکر سے اخراج عمال فاطمہؑ۔

فصل چہارم:

برعکس گواہ طلبی:

جناب فاطمہؑ سے گواہ طلبی،قضاوت کا پہلا زینہ،مدعی و مدعیٰ علیہ،علامہ ابن حجر مکی کا استدلال، دستاویز لکھنا اور پھاڑنا،نصاب شہادت،تعداد گواہ اور اہل اسلام کی معتبر کتابیں،ابوبکر پر اعتراض شاہد واحد اور قسم کے ذریعہ قضاوت،گواہوں کی تردید کا انوکھا کھیل،جابر ابن عبداللہ سے گواہ طلب نہ کرنا،گواہ طلب کئے بغیر فیصلہ کرنا،تفہیم بخاری،قاضی شہر سدوم اور اس کی قضاوت،معاویہ کے فیصلہ کی مثال،رسولؐ وعلیؑ عدالت میں مساوی،حقیقت آمیز واقعہ،حسنینؑ کی گواہی رد کرنا،قرآن کی مخالفت،قرآن میں کمسنی کی اہمیت،عصمت یوسفؑ پر غیر معصوم بچہ کی گواہی،دعوائے معصوم کے لئے گواہ کی ضرورت نہیں،والدین کے حق میں اولاد کی گواہی،فاطمہؑ کی طرف سے ام سلمہؓ کا دفاع،عائشہ کے قول پر ام سلمہ کا قول مقدم،اسلام میں سب سے پہلے جھوٹی گواہی،عائشہ کو عثمان کا دلچسپ جواب،فدک نہ لینا صبر ہے حق سے دست برداری نہیں،حضرت علیؑ کی خاموشی اور صبر۔

باب سوم:

ارث کا مطالبہ

فصل اول:

فدک، ارث اور ترکہ، اکیلا البیلا راوی۔

فصل دوم:

قانون وراثت اور استدلال لغت اور عرف میں معنیٔ ارث، قانون وراثت، رسول اسلامؐ کے حجرے، اہل سنت کی نگاہ میں جناب فاطمہؑ کا دعوائے ارث، قرآن کے برخلاف خلیفہ اول کی گفتگو، ارث سے متعلق دختر رسولؐ کا قرآن سے محکم استدلال۔

باب چہارم:

موقوفات اور ترکۂ رسول

فصل اول:

اموال اور ترکۂ رسول اسلامؐ، سب سے پہلا مال انفال اور مال غنیمت، رسول خداؐ کا مخصوص ترکہ، مورد اختلاف صرف فدک ہی نہ تھا، غاصبین فدک فقط غاصبین فدک نہ تھے، خیبر کے خمس کا بقیہ حصہ، غصب زمین کی سزا، غصب فدک امت اسلامی میں رخنہ اندازی کا سبب۔

فصل دوم:

موقوفات رسولؐ، اوقاف وتولیت، باغوں کے لئے جناب فاطمہؑ کا وصیت نامہ۔

باب پنجم:

غروب آفتاب

فصل اول:

تاریخ ساز خطبہ، خطبہ کے منابع اور اس کے راوی، منابع، مأخذ اور اسناد:

جناب فاطمہ زہراؑء کا خطبہ، خطبہ کے بعد ہونے والے اثرات، ابوبکر کی طرف سے خطبہ کے

جوابات کا سلسلہ،حضرت فاطمہؑ کا جواب،دانشمند اہل سنت جاحظ کا استدلال،خاندان رسالت کی اہانت،امیرالمومنین سے خطاب۔

فصل دوم:

تازیانۂ ستم،زہد اور طلب حق،بشار مکاری کی حکایت،غاصبین فدک سے حضرت فاطمہؑ کی نفرت،حضرت فاطمہؑ کو تازیانہ مارنے والے کا شکریہ،خانۂ علیؑ اور خیمۂ حسینی کا جلنا،دختر رسولؐ کی ناراضگی اور قبر رسولؐ پر آہ وزاری،وہ اشعار جو جناب فاطمہؑ نے قبر رسول پر پڑھے،مدینہ کی خواتین اور عیادت فاطمہؑ،ام سلمہؓ کا عیادت کرنا،ناراضگی اور بڑھ گئی۔

فصل سوم:

دل سوز شہادت،جناب فاطمہؑ کی وصیت،نماز جنازہ اور تدفین،منابع وماٰ خذ:

یہ کتاب ''فدک'' کے موضوع پر انتہائی تحقیقی کتاب ہے جس مین فدک کی بحث کو بہت ہی شائستہ انداز مین پیش کیا گیا ہے۔

۴۵۔ تجلیات عصمت:

مصنف: محمد دشتی

مترجم: مولانا نثار احمد زین پوری

ناشر: موسسۂ ''والقلم''

سن اشاعت: ۲۰۰۹ء

صفحات: ۲۰۷

عناوین کتاب:

۱۔ ازدواجی زندگی کا دستور:

ایثار فاطمہؑ،امور خانہ داری،ادب وایثار کی معراج،شوہر سے ہماہنگی۔

۲۔ احکام اسلامی:

بچہ کی طہارت کا طریقہ، بقرعید کا گوشت،عبادت میں خلوص،اخلاق وروابط وغیرہ،

۳۔ حفظان صحت:

ہاتھ کی پاکیزگی،حفظان صحت اور کھانا کھانے کے آداب،کھانے کی پاکیزگی،عورت کا پردہ وغیرہ

تربیت:

بچوں کے درمیان فیصلہ کی اہمیت،بچوں کی پرورش میں اشعار گوئی اور اشعار خوانی کی اہمیت،مالی مشکلات اور بچوں کی پرورش،بچوں کی شفایابی کے لئے نذر کرنا وغیرہ

۴۔ جنگ اور جہاد:

فاطمہ زہراؑ کا جنگ میں شرکت کرنا،فلسفۂ جہاد۔

۵۔ حضرت فاطمہؑ کی چادر اور آپؑ کا پردہ:

نامحرموں سے پردہ،محرم ونامحرم کا فریضہ،عفت اور پردہ کی معراج،عورتوں کا جنازہ اٹھانے کے بارے میں تشویش۔

۶۔ فاطمہ زہراؑ کی خدا شناسی:

فاطمہؑ کا خدا کی طرف رجحان، پہلا خطبہ۔۔۔مسجد النبیؐ میں،خداوند عالم کی حمد وثنا،معرفت خداوغیرہ۔

۷۔ لوگوں کو قیام کی دعوت:

حضرت زہراؑ اور دفاع،حضرت علیؑ کے گھر پر گستاخانہ حملہ کے وقت دفاع،حضرت علیؑ کے گھر پر حملہ کرنے والوں کا مقابلہ،سازشوں کو بے نقاب کرنا وغیرہ۔

۸۔ اجتماعی روابط:

خاندان اور دوسرے لوگوں سے روابط کا طریقہ،عورت اور اجتماعی زندگی ،معاشرتی سیاسی روابط ، روزہ وغیرہ۔

۹۔ عورت اور اجتماعی زندگی:

وہ چیز جو ایک عورت کے لئے سزاوار ہے، فاطمہ زہرؑاء کے روزمرہ کے کام،سادہ زیستی ،لباس میں سادگی۔

۱۰۔ مسرت وخوشی:

خبر شہادت کی خوشی،مومن کی کامیابی پر فرشتوں کی مسرت ،فاطمہ زہرآء کے اشعار،شادی کی شب اور شوہر کی ستائش۔

۱۱۔ صحیفہ فاطمہ زہرآء:

صحیفہ فاطمہؑ کا نزول ،صحیفہ فاطمہ زہرآء کا تعلق اسرار سے ہے، جابر کو صحیفۂ فاطمہؑ کے بعض مطالب کا علم تھا۔

۱۲۔ عبادت فاطمہ زہرآء:

عرفان حضرت فاطمہ زہرآء، فاطمہؑ کی خداشناسی ،ترک محبت دنیا،نزول ملائکہ اور فاطمہؑ کو سلام۔

۱۳۔ فدک کا سیاسی مسئلہ:

فدک خدا کی طرف سے فاطمہؑ زہرآء کا ہبہ کیا گیا، فاطمہؑ کو فدک کیسے ہبہ کیا گیا، جناب فاطمہ زہرؑاء کا ابوبکر سے اپنے حق کا مطالبہ،رسولؐ نے فدک کی سند لکھی۔

۱۴۔ قرآن اور اس کی تلاوت:

تلاوت قرآن کی فضیلت،تلاوت قرآن کا شوق ،قضاوت ،قیامت ،قیامت کی یاد عذاب قیامت کا خوف۔

۱۵۔ جناب فاطمہ زہراؑء کا پیہم گریہ۔ ذاتی و نجی ملکیت:

سیاسی معرکے، یاددہانی، مذمت، لوگوں کی سرزنش۔

۱۶۔ جناب فاطمہ زہراؑء کی وصیتیں:

یاددہانی، شب وفات قرآن پڑھنے کی وصیت، امامہ سے عقد کرنے کی وصیت، سیاسی وصیتیں۔

۱۷۔ ہاتھ بٹانا اور مدد کرنا:

گھر کے کاموں میں مدد کرنا، کاموں کی تقسیم، بہت سارے امور کو انجام دینا، اپنے شوہر علیؑ کی مدد کرنا۔

۴۶۔ تحقیق فدک:

مولانا سید حفاظت حسین بھیک پوری (۱۳۸۴ھ/۱۹۶۴ء)

ناشر: اصلاح، کھجوا، بہار

صفحات: ۳۲

یہ کتاب فدک کے سلسلے میں تحقیقی تصنیف ہے۔

۴۷۔ ترجمہ بحار الانوار:

مصنف: علامہ محمد باقر مجلسیؒ

مترجم: مفتی طیب آغا، جزائری

مطبع: رضویہ، کراچی، ۱۳۹۲ھ

صفحات: ۲۰۳

بحار الانوار کی جو جلد حضرت فاطمۃ الزہراؑء کے حالات زندگی سے متعلق ہے، مفتی صاحب نے اس کا سلیس اردو میں ترجمہ کیا۔

۴۸۔ ترجمۂ حدیث کساء:
ناشر: جہاد پبلی کیشنز، لاہور
ص: ۱۴

۴۹۔ ترجمۂ حدیث کساء منظوم:
سید قمر عباس رضوی قمر
انجمن ہاشمیہ، حیدر آباد
ص: ۱۴

۵۰۔ ترجمۂ حدیث کساء:
حکیم سید محمد تقی عرف جنّن صاحب (م ۱۳۵۱ھ)

۵۱۔ ترجمۂ خطبۂ حضرت زہراؑء:
مولانا سید حسن نقوی، لکھنوی (۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء)
طبع: لکھنؤ
یہ کتاب حضرت فاطمہ زہراؑ کے خطبۂ فدک کا سلیس اردو میں ترجمہ ہے۔

۵۲۔ تسبیح زہراؑء کی فضیلت:
مصنف: علی رضا رجائی
مترجم: نصیر الرضا صفدر

ناشر: تجلی پبلکیشنز، لاہور

سن اشاعت: نومبر ۱۹۹۷ء

تسبیح جسے رسول اکرمؐ اپنی بیٹی حضرت فاطمہ زہراؑء کو تعلیم دی تھی، اس کی عظمت وفضیلت بیان کی گئی ہے۔

۵۴۔ تسبیح فاطمہؑ:

خسرو قاسم

مطبع: علی گڑھ

سن اشاعت: ۲۰۱۳ء

صفحات: ۱۴۴

عناوین کتاب:

فضائل ذکر

فصل اول:

آیات ذکر میں

فصل ثانی:

احادیث کے ذکر میں

ذکر کے فوائد

کلمۂ سوم کے فضائل

ذکر اللہ سے اعراض کرنے کے نقصانات

زہد کی حقیقت اور اُس کی اہمیت

جنات سیدہ فاطمہؑ کے فضائل آپؑ کا زہد اور دیگر حالات

تسبیح فاطمہؑ کی شان نزول
تسبیح فاطمہؑ سے متعلق ائمہ اہل بیتؑ کے اقوال
تسبیح سے متعلق علامہ جلال الدین سیوطی کا رسالہ (المنحۃ فی السبحۃ)
جز تسبیح فاطمہؑ
خاتمہ۔

۵۴۔ تسبیح فاطمہ زہراؑء:

مولانا فضل احمد عارف
ناشر: سعید ایچ ایم کمپنی، کراچی
صفحات: ۱۳۸

۵۵۔ تنبیہ الناکثین وتکذیب المنکرین باثبات حقیقت امیر المومنینؑ:

غلام رضا
پریس: جعفری پریس، لکھنؤ
سنہ اشاعت: ۱۳۰۲ھ
صفحات: ۳۲
اس کتاب میں مسئلۂ فدک اور آیت تطہیر کا بیان ہے۔

۵۶۔ توثیق فدک بجواب تحقیق فدک:

مولانا سید منظور حسین بخاری (۱۹۸۰ء)
ناشر: دار التبلیغ شیعہ، گوجرہ

پریس: ثنائی برقی پریس، سرگودھا

صفحات: ۲۸۸

یہ کتاب مولانا سید احمد شاہ چوکیروی دیوبندی (۱۹۴۹ء) کی کتاب ''تحقیق فدک'' کی رد ہے۔

عناوین کتاب:

چھ باب:

اثبات توریث انبیاء

فضائل جناب زہراؑ

توثیق ہبہ فدک

حضرت علیؑ نے فدک کیوں واپس نہ کیا

اوقاف اہلبیتؑ۔

۵۷۔ توشۂ آخرت:

محمد علی زائر رضوی، زید پوری

طبع: مفید الاسلام، حیدر آباد ۱۳۱۷ھ

مجموعۂ قصائد در مدح حضرت فاطمہ زہراؑ

(ث)

۵۸۔ ثمرۃ النبوۃ المعروف بہ الزہرہ:

مولانا سید نیاز حسین عابدی (م ۱۳۰۷ھ)

ناشر: حیدرآباد دکن

سن اشاعت: ۱۳۳۱ھ

اس کتاب میں حضرت فاطمہ زہرؑاء کی مکمل سوانح حیات ذکر کی گئی ہے۔

(ج)

٥٩۔ جاگیر فدک:

مولانا غلام حسین نجفی

ناشر: جامعۃ المنتظر، لاہور

صفحات: ٥١٢

یہ کتاب میں مسئلہ فدک کے بارے میں مشاہیر کتب اہلسنت ''مسئلۂ فدک، آفتاب ہدایت، رحماء بینہم، تحقیق فدک، تحفۂ اثناعشریہ، نصیحت الشیعہ'' وغیرھم کی رد ہے

٦٠۔ جانفزا: (منظوم حدیث کساء)

ظفرؔ، جونپوری

١٩٦٠ء/ پاکستان

٦١۔ جلوۂ نور:

دردانہ حیدر

ناشر: ماہنامۂ طاہر، کراچی

اس کتاب میں حضرت سیدہ فاطمہؑ کی چالیس منتخب احادیث بیان کی گئیں ہیں۔

٦٢۔ جناب سیّدہؑ اور اُن کی سادہ زندگی:

جناب سیّد اکبر علی، پروفیسر شیعہ کالج لکھنؤ

(باہتمام مرزا محمد جواد پروپرائٹر نظامی پریس، لکھنؤ میں چھپی) ١٩٣٦ء

صفحات: ٤٨

عناوین کتاب:

جناب سیّدہ کی پرورش کا زمانہ	بچپن میں رسولؐ کی خدمت
ہماری شہزادی کی شادی	سامان جہیز
خاتون جنت کی رخصتی	رسول خداؐ کی رفاقت
رسول خداؐ کی تیمارداری	رحلت بتولؑ
عبادت وخوف خدا	جناب سیّدہؑ کی دنیا سے نفرت
دوسروں کا خیال	شرم وحیا
جناب سیدہؑ کا خلق عظیم	سیدہؑ کی گھر داری

اس کتاب میں انتہائی سادگی کے ساتھ سیرت جناب سیدہ فاطمہؑ بیان کی گئی ہے تا کہ نوجوان آسانی سے آپؑ کی حیات طیبہ سے واقف ہوسکیں۔

۶۳۔ جناب سیدہؑ کی منظوم کہانی:

پروفیسر ڈاکٹر سید مشتاق حسین مشتاق
ناشر: جاوداں پبلکیشنز، کراچی
سن اشاعت: ۲۰۰۱ء

۶۴۔ جہیز نامہ حضرت فاطمہؑ: (خطی)

شاہ عبدالحکیم
اس نسخہ میں حضرت فاطمہ زہراؑ ء کے جہیز کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔
یہ نسخہ ''ذخیرہ شیرانی اردو مخطوطات پنجاب یونیورسٹی لاہور میں موجود ہے۔ [۱]

---

[۱] اردو مخطوطات خدا بخش لائبریری ص: ۳۹۳

(چ)

۶۵۔ چادر انسانیت: حدیث کساء

مولانا عبدالکریم مشتاق

ناشر: جماران پبلکیشنز، لاہور

سن اشاعت: ۱۹۹۲ء

۶۶۔ چادر زہراؑء:

ایس بی والدہ سید انصار رضا

پریس: نظامی پریس، لکھنؤ

صفحات: ۸

اس رسالے میں وہ واقعہ منظوم کیا گیا ہے جس کا ماحصل یہ ہے کہ ایک سائل رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا:

بولا وہ مقروض ہوں نادار ہوں — زندگی سے اپنی خود بیزار ہوں

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا: کون اس کی مدد کرے گا:

پھر تو کیا تھا ایک نے اُٹھ کر کہا — یا نبی ناقہ اسے میں نے دیا

کی گذارش ایک نے یہ با ادب — قرض اس کا میں ادا کرتا ہوں سب

ایک بولا میرے ذمے ہے لباس — خوش ہوئے یہ سن کے شاہ حق شناس

بعد اس کے صرف کھانا رہ گیا — جس کو اپنے ذمّہ سلماں نے لیا

مگر حضرت سلمانؓ کے پاس کچھ نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے حضرت فاطمہؑ سے درخواست کی آپ نے حضرت سلمان کو اپنی چادر دی، آپ نے وہ چادر ایک یہودی کے ہاتھ فروخت کی اور سائل کو کھانا کھلایا،

جب وہ یہودی چادر لے کر اپنے گھر گیا تو اس کی بیوی نے دیکھا کہ اس چادر میں کئی پیوند لگے ہوئے ہیں، چنانچہ وہ حضرت فاطمہؑ کی خدمت میں گئے اور کہا:

دولت ایمان ہم نے پائی ہے　　　آپؑ کی چادر بڑی کام آئی ہے

۶۷۔ چشمۂ اشک:

مولانا سید محمد نقوی النجفی
ناشر: مؤسسہ امام المنتظر قم
سن اشاعت: جولائی ۲۰۰۴ء
صفحات: ۳۷۲

(ح)

۶۸۔ حاکم کے دربار میں حضرت فاطمہ زہراؑ کا خطبہ:

حامد بن شبیر، حیدرآبادی
طباعت: اعجاز پرنٹنگ پریس آصف نگر، حیدرآباد
سن اشاعت: ۱۹۹۲ء
صفحہ: ۱۳۵
اس کے علاوہ مؤلف کی دوسری مشہور تالیف ''کلمۃ الحق'' ہے۔

۶۹۔ حشیشۃ البتولؑ:

حکیم سید محمود، گیلانی
ناشر: ادارۂ معارف اسلام، لاہور
سن اشاعت: دسمبر ۱۹۶۷ء

۷۰۔ حجاب عصمت: (منظوم حدیث کساء)

مرتضیٰ حسین موسوی
سرفراز پریس، لکھنؤ ۱۳۸۶ھ

۷۱۔ حدیث کساء منظوم:

زوّار

ص:۱۴، لاہور

عرش سے رتبہ میں بالا ہے مقام پنجتنؑ ہے جبین عرش پر مرقوم نام پنجتنؑ

لونڈیاں، حوریں ہیں غلماں ہیں غلام پنجتنؑ ہے زباں گویا پئے دشمن حسام پنجتنؑ

دہر میں ڈنکا بجا ان کے سبب ایمان کا ہو کے عاجز ہر بشر قائل ہوا قرآن کا

۷۲۔ حدیث کساء: ترجمہ

مولانا سید وزیر حسین واعظ

سن اشاعت: ۱۹۸۶ء

مترجم تحریر کرتے ہیں:

''حدیث کساء کو دعا کا وسیلہ بنانے کا کبھی یہ مطلب نہ سمجھئے گا کہ صرف اس کا ترجمہ پڑھ لیا جائے اصل الفاظ وکلمات کے زبان پر جاری کرنے کا اثر اور شرف ہی اور ہے، ترجمہ بندوں نے کیا ہے اور اپنی زبان میں حدیث ان الفاظ میں ہے جس میں قرآن نازل ہوا اور اُن کلمات میں ہے جس کو صاحبان عصمت وطہارت نے اپنی زبان پر جاری فرمایا ہے، سوچئے اپنی زبان اور اُن کی زبان میں کتنا فرق ہے۔''

۷۳۔ حدیث کساء: منظوم

جناب قیسؔ زنگی پوری

نمونۂ ترجمہ:

فرماتی ہیں یہ بنت رسولؐ فلک وقار

یعنی جناب فاطمہؑ خاتون روزگار

اک روز آئے گھر مرے محبوب ذوالجلال
فرمایا میرا ضعف سے کچھ ہے بدن نڈھال
کی میں نے اُن سے عرض کہ اے میرے بابا جان
حضرتؐ کا ضعف سے رہے خالق نگاہ باں
فرمایا پھر یہ سرور گردوں جنابؐ نے
ختم الرسل جناب رسالتمآبؐ نے
اے فاطمہؑ ردائے یمانی اٹھا تو لاؤ
سرتاقدم مجھے اُسے اچھی طرح اڑھاؤ
فرماتی ہیں یہ فاطمہؑ آسماں وقار
نازل ہمیشہ اُن پہ ہو اللہ کا سلام
چادر وہ لے کے خدمتِ اقدس میں آ گئی
جب آیا حکم اُن کو وہ چادر اُڑھا بھی دی
چادر اُڑھا کے اُن کی طرف دیکھنے لگی
ناگہ وہ دیکھی روئے منور میں روشنی
دھوکہ نگاہ کو ہو یہ عالم تھا نور کا
ہے چودھویں کا چاند کہ چہرہ حضورؐ کا

۴۷۔حدیث کساء:

مولانا سید علی حسن اختر،امروہوی (م۱۹۸۹ء)
منظوم (اردو-فارسی)
انجمن پریس،کراچی
ص:۵۰

آغاز (اردو):

شروع کرتا ہوں میں نام خدا سے بنام پنجتن اھل کساء سے
روایت ہے جناب فاطمہؑ سے دل و جان حبیب کبریا سے
رسولؐ حق مثال بدر کامل ہوئے بیت الشرف میں میرے داخل

(فارسی)

می کنم آغاز از نام خدا ہم بنام پنجتن اھل کساء
ایں حدیث است از جناب فاطمہؑ بضعہ نور حبیب کبریا
آمدہ روزی شہ ارض و سما والد ماجد درون بیت ما

۷۵۔ حدیث کساء مترجم:

مہر حسین ایم اے
پیارا پرنٹنگ پریس، پرانی غلہ منڈی، ملتان
ص:۴۸

حدیث کساء کے علاوہ دعائے نور کبیر، نور صغیر، نادعلی کبیر، نادعلی صغیر، دعائے وسعت رزق، زیارت صاحب الزمان، دعائے ادائے قرض، دعائے مغفرت بھی شامل ہیں۔

۷۶۔ حدیث کساء مع منظوم ترجمہ:

مولانا سید مرتضیٰ حسین، فاضل
ناظم: سید افسر عباس زیدی
لاہور
ص:۶۴

۷۷۔ حدیث کساء:

مولانا سید فرمان علی (م ۱۳۳۴ھ)

محفوظ بک ایجنسی، شیخ شوکت علی پرنٹرز، کراچی

ص: ۴۸

۷۸۔ حدیث کساء:

جواد

کتب خانہ اثنا عشری، لاہور

۷۹۔ حدیث کساء منظوم:

ممتاز مانیوی

ڈرگ کالونی، کراچی، ۱۳۹۲ھ

۸۰۔ حدیث کساء منظوم:

صدر اجتہادی، لکھنوی

مصطفےٰ آباد، ضلع اوکاڑہ

۸۱۔ حدیث کساء اور معرفت حدیث کساء:

مولانا ظل حسنین زیدی

ادارۂ زید شہید ۱۹۹۰ء

۸۲۔ حدیث کساء منظوم:
شاہد نقوی
صفحات: ۲۵

۸۳۔ حدیث کساء:
عابد

۸۴۔ حدیث کساء:
مولانا محمد مصطفیٰ جوہر
صفحات: ۶۰

۸۵۔ حدیث کساء: (اسناد و فوائد)
سید مرتضیٰ عسکری
دار النشر اسلامی، پاکستان
دسمبر ۱۹۸۶ء

۸۶۔ حدیث کساء منظوم:
کرار، جونپوری
مسدس کی شکل میں حدیث کساء کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

۸۷۔ حدیث کساء منظوم: (بطرز مرثیہ)

زوار حسین زوّار مرزاپوری

مطبع: اثنا عشری، دہلی

سال اشاعت: ۱۳۴۰ھ/ ۱۹۲۱ء

صفحات: ۲۱

چند بند بطور مثال پیش خدمت ہیں:

عرش سے رتبے میں بالا ہے مقام پنجتن ہے جبین عرش پر مرقوم نامِ پنجتن
لونڈیاں حوریں ہیں غلماں ہیں غلام پنجتن ہے زباں گویا پئے دشمن حسام پنجتن
دہر میں ڈنکا بجا ان کے سبب ایمان کا
ہوکے عاجز ہر بشر قائل ہوا قرآن کا

نار دوزخ سے جسے چاہیں بچائیں پنجتن دم میں عیسیٰ کی طرح مردے جلائیں پنجتن
خلد میں جس شخص کو چاہیں بلائیں پنجتن قدرتِ حق کے کرشمے سب دکھائیں پنجتن
کیوں نہ ہو نور خدا ہیں رحمت معبود ہیں
سالک راہ رضا ہیں غم میں بھی خوشنود ہیں

شہسوار ملک مدحت توسن خامہ کو پھیر روک لے بس اب عنانِ خامہ اے طبع دلیر
کرنہ کوشش چھوڑ دے صیدِ مضامیں کو نہ گھیر دور جانا ہے ابھی ہو جائے گی بے وجہ دیر
کچھ نہ پائے گا تری صد افگنی معلوم ہے
میر و مرزا کے یہاں جھنڈے گڑے ہیں دھوم ہے

۸۸۔ **حضرت فاطمہ زہراؑ: (انگلش)**

مصنف: آقای مہدی، آیۃ اللّٰہی

مترجم: جاوید اقبال، قزلباش

ناشر: انصاریان قم، ایران

۸۹۔ **حضرت فاطمہ زہراؑ: (بنگالی)**

فضل الرحمٰن، منشی

ناشر: پسران میر ابوالہاشم ڈھاکہ، بنگلہ دیش

طبع اول ۱۹۸۹ء۔ طبع دوم ۱۹۹۴ء

صفحات: ۱۱۲

یہ کتاب ۴۲ ابواب پر مشتمل ہے جس میں مکمل حالات زندگی مندرج ہیں۔

۹۰۔ **حضرت فاطمہ زہراؑ:**

تحریر: موسسۂ دَر راہ حق، قم، ایران

مترجم: مولانا سید احمد علی عابدی پرنسپل مدرسہ امیر المومنین، نجفی ہاؤس، ممبئی

ناشر: نور اسلام امام باڑہ، فیض آباد

مطبع: سلمان فارسی پریس، قم

اشاعت (پہلا ایڈیشن) ۱۴۱۰ھ ـ ۱۹۸۹ء

عناوین کتاب:

۹۱۔ حضرت فاطمہ زہراؑ کی زندگی کی ایک جھلک:

مؤلف: آیۃ اللہ السید محمد شیرازی

مترجم: ابوفاطمہ جلالپوری

ناشر: ادارۂ جعفری، جلالپور، ہند

اگست ۲۰۰۴ء

عناوین کتاب:

فضیلت حضرت فاطمہ زہراؑ انبیاء پر
انبیاءؑ وصالحین کی تکوینی ولایت
عالم وجود کی علت غائی
عالم وجود کے حدوث وبقاء کی علت
تشریعی ولایت
وہ ادلہ جو ولایت معصومینؑ پر دلالت کرتی ہیں
اولویت سے مراد (آیۂ اولیٰ بالمومنین میں) کیا ہے؟ ایجاد وفسخ کا حق
تفویض کے بعض معانی
سابقہ مطالب کی طرف بازگشت۔

کتاب پر استاد العلام حضرت علامہ سید محمد شاکر نقوی امروہوی کی معلوماتی تقریظ مندرج ہے، جس میں کتاب کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے اور ادارہ کا تعارف مولانا غلام الثقلین صاحب ممتاز الافاضل واعظ نے پیش کیا ہے۔

۹۲۔ حضرت فاطمہ زہراؑ: (بضعۃ الرسولؐ)

مولف: آیۃ اللہ احمد، الرحمانی

مترجم: مولانا علی بن الحسین باقری، اکروٹیہ، مرادآباد

ناشر: شیعہ ورلڈ فیڈریشن آف لندن

سن اشاعت: ۱۹۹۴ء

۹۳۔ حضرت فاطمہ زہراؑ:

مولانا محمد حسن رضوی، امروہوی

ناشر: اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ، کراچی

۹۴۔ حضرت فاطمہ زہراؑ:

تحریر: مجلس مصنفین ادارہ درراہ حق، قم

ناشر: دار الثقافۃ الاسلامیہ، پاکستان

سن اشاعت: اپریل ۱۹۹۲ء

۹۵۔ حضرت فاطمہؑ کے سو قصّے:

مولانا اویس سرور

ناشر: فرید بکڈ پو (پرائیویٹ) لمیٹڈ

سن اشاعت: ۲۰۱۳ء

صفحات: ۱۰۴

عناوین کتاب:

سیدہ فاطمۃ الزہراؑء، حضرت فاطمہؑ کے آنسو، خاتون جنت کی دلیری، جو کی روٹی کا ٹکڑا، حضرت فاطمہؑ کی تنگدستی، حضرت فاطمہؑ کی ہجرت مدینہ کا واقعہ، حضرت علیؑ کے نزدیک مقام فاطمہؑ، جنگ احد کے دن کا ایمان افروز واقعہ، ہائے وہ میر کارواں نہ رہا، انا للہ پڑھنے کی برکت، ہائے میرے ابا جان، ابوسفیان کی پریشانی، حضرت سعد کے نزدیک مقام فاطمہؑ، سب سے زیادہ محبوب، حضرت صفیہؓ حضرت فاطمہؑ کو ہدیہ پیش کرتی ہیں، حضرت فاطمہؑ کی ذہانت، حضرت فاطمہؑ کی سادگی، شعب ابی طالبؑ کے دردناک حالات، ستم سے زیادہ کرم یاد آیا، فاطمہؑ میرے جسم کا ٹکڑا ہے، پہلا حق، قربانی کا گوشت، سب

سے اچھی صفت، فتح مکہ کے موقع پر، عزیز تر، پیام نکاح، اب نہیں ڈھونڈھ چراغ رخ زیبا لے کے، اسباب فضیلت، فتح مکہ کے بعد، آیت تطہیر کا نزول، اے ابوتراب اٹھو، حضرت فاطمہؑ کی سخاوت، ہم نے کانٹوں میں بھی گلزار کھلا رکھا ہے، روتی فاطمہؑ مسکرادی، حضورؐ کا مرض الوفات اور حضرت فاطمہؑ، دنیا نے ہمیں کھو کے بہت ہاتھ ملے ہیں، نکاح فاطمہؑ کا مفصل واقعہ، نیا گھر، سدا خوش رہو یہ دعا ہے میری، حضرت فاطمہؑ کا جہیز، حضرت فاطمہؑ کا مہر، حضرت فاطمہؑ کا ولیمہ، حضرت فاطمہؑ کی رخصتی، بہترین دن، مثالی شوہر، مثالی بیوی، تسبیحات فاطمہؑ، کوئی غم گسار ہوتا کوئی چارہ ساز ہوتا، جو دلوں کو فتح کر لے وہی فاتح زمانہ، فاطمہؑ جنت کا خوشبودار پھول، فاطمہؑ دنیا کی بہترین عورتوں میں سے ایک، حق وفا ہم ادا کر چلے، حضورؐ کے آنسو، ایک دینار، بھوک سے نجات، سیدہ فاطمہؑ کا بخار، سیدہ فاطمہؑ تعزیت کرتی ہیں، ابوجہل سے بدلہ، سازش کی اطلاع، والدین کے لئے ایک عظیم نمونہ، پردہ کا اہتمام، سنت پر عمل کا جذبہ، حضرات حسنینؑ کے لئے کھانے کا انتظام، قربانی کا گوشت، وظیفہ، فقہی مسائل میں تحقیق، بصیرت افروز جواب، انوکھا امتحان، ماں کے قدموں تلے جنت ہے، حضرت علیؑ کی دیکھ بھال، حضرت حسنؑ کی پیدائش، حضرت حسنؑ کی بھوک، حضرت حسینؑ کی پیدائش، جو بڑھ کر خود اٹھالے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے، حضرت فاطمہؑ کے صاحبزادوں کی شان، ہر ظرف نہیں ہے اس قابل، اے اللہ یہ تیرے حوالے ہیں، حضرت واثلہ کی پونجی، حضرت فاطمہؑ کے کھانے میں برکت، عیال فاطمہؑ کے لئے حضورؐ کی دعا، اک باران آنکھوں نے بھی دیکھی وہ بہاریں، وراثت پیغمبرؐ، فاطمہؑ جنتی عورتوں کی سردار، سب سے بڑھ کر محبوب، حضورؐ کی فاطمہؑ کو نصیحت، سینہ کوبی کی ممانعت، خدمت خلق کا جذبہ، دنیا یا آخرت، جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے، حضرت فاطمہؑ کی ناداری، حضورؐ کی نقش و نگار سے نفرت، سونے کا ہار، حضرات حسنینؑ کے کنگن، تہجد کا اہتمام، واقف ہوا گر لذت بیداری شب سے، پیکر ایثار و ہمدردی، فرقت رسولؐ اور حضرت فاطمہؑ کا غم، حضرت فاطمہؑ اور پاس ادب، سیدالانام نے فاطمہؑ کی مثال دی، آخری دیدار، اک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خموش ہے۔

غرض کہ یہ سیرت سیدہؑ پر ایک مفصل کتاب ہے۔

۹۶۔ حقیقت فدک:

مولانا محمد صادق حسین
ناشر: پاکستان صادقیہ مشن، سیالکوٹ
پریس: تعلیمی پریس، سیالکوٹ
اس کتاب میں باغ فدک کی حقیقت اور اس کے قضیہ کو بیان کیا گیا ہے۔

۹۷۔ حیات فاطمہؑ:

ڈاکٹر سید جعفر شہیدی
ناشر: الرضا پبلکیشنز، اسلام آباد
سن اشاعت: جولائی ۲۰۰۱ء

۹۸۔ حیات زہراؑء:

مولوی سید مبارک علی
مطبع: برقی پریس، آگرہ
سن اشاعت: ۱۳۶۴ھ
یہ کتاب حیات جناب سیدہؑ پر ایک اچھی علمی کاوش ہے۔

۹۹۔ حیات فاطمہؑ:

سید حسنین عباس گرویزی
ناشر: مرکز تحقیقات اسلامی، اسلام آباد
سن اشاعت: فروری ۲۰۰۳ء
ص: ۲۸۰

(خ)

۱۰۰۔ خاتون جنت:

نامعلوم

ناشر: شیعہ جنرل بک ایجنسی، لاہور

۱۰۱۔ خاتون جنت:

رضا رضوانی

ناشر: جامعہ تعلیمات اسلامی، پاکستان

۱۰۲۔ خاتون جنت:

زاہد القادری، دہلوی

ناشر: صابری برادرز پبلشرز، لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۸۵ء

۱۰۳۔ خاتون جنت سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرؑا ء کے حالات زندگی:

ملک محمد الدین

ناشر: صوفی، پنجاب

طبع اول: ۱۳۳۸ھ

طبع دوم: ۱۳۴۳ھ

صفحات: ۲۳۸

یہ کتاب مکمل سوانح حضرت فاطمہؑ پر مشتمل ہے۔

۱۰۴۔ خاتون جنتؑ:

مولانا سید عنایت علی شاہ عنایت (۱۳۸۸ھ)

پریس: اشرفی برقی پریس، سیالکوٹ

صفحات: ۱۵۲

اس کتاب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث "فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ" کی تشریح کی گئی ہے۔

۱۰۵۔ خطبات جناب فاطمہؑ اور قرآنی دعائیں:

مولانا سید رضی جعفر نقوی

ناشر: عصمہ پبلکیشنز، کراچی

سن اشاعت: ۲۰۰۲ء

صفحات: ۱۰۶

۱۰۶۔ خطبۃ الزہراؑء:

ناشر: امامیہ آرگنائزیشن، کراچی

۱۰۷۔ خطبۂ حضرت فاطمہ زہراؑء اور واقعۂ فدک: (ترجمہ)

کراچی

سن اشاعت: ۱۹۹۶ء

۱۰۸۔ خطبہ فدک:

مولانا شیخ محسن علی نجفی

ناشر: شیخ مدبر مسجد معصومین دستگیر، کراچی

صفحات: ۱۰۷

حضرت فاطمہ زہراؑء کا وہ خطبہ جو آپؑ نے فدک غصب ہونے کے بعد دیا۔

(د)

۱۰۹۔ انوار فاطمہؑ:

مولانا مظاہر حسین، مظفر نگری

یہ کتاب زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر منظرِ عام پر آ چکی ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے اور دوسرے ایڈیشن کی تیاری ہے۔

عناوین کتاب:

اسماء والقاب کے اسباب:

فاطمہؑ ''فاطمہؑ'' ہیں، خاندانِ رسالت میں نام فاطمہؑ کا تقدس، فاطمہؑ نام کی بچی کو طمانچہ نہ لگانا، فاطمہؑ صدیقہؑ ہیں، فاطمہؑ مبارک ہیں، فاطمہ زہراؑ یعنی روشن ستارہ ہیں، فاطمہؑ زہرۂ اہل بیتؑ، فاطمہؑ بتول ہیں، فاطمہؑ غرہ ہیں، فاطمہؑ عذرا ہیں، فاطمہؑ محدثہ ہیں، فاطمہؑ انسیہ ہیں، فاطمہؑ تقیہ اور نقیہ ہیں، فاطمہؑ حبیبہ ہیں، فاطمہؑ حرہ ہیں، فاطمہؑ وحیدہ ہیں، فاطمہؑ حوریہ ہیں، فاطمہؑ راکعہ وساجدہ ہیں، فاطمہؑ موفقہ، رشیدہ، مہدیہ اور ملہمہ ہیں، فاطمہؑ سیدہؑ ہیں، فاطمہؑ شہیدہ ہیں، فاطمہؑ صابرہ ہیں۔

پسرانِ حضرت فاطمہ زہراؑء:

حضرت امام حسنؑ، حضرت امام حسینؑ، جناب محسنؑ

دخترانِ فاطمہ زہراؑء:

حضرت زینبؑ، جناب زینبؑ کی ولادت پر پیغمبر اکرمؐ کا تاثر، تاریخ ساز خاتون، جناب ام کلثوم۔

ذرّیتِ حضرت فاطمہ زہراؑ:

چمنستان بتولؑ کے پھول، ابنائے فاطمہؑ ذریت رسولؐ شعبی اور حجاج کا مناظرہ، اولاد فاطمہؑ کے ساتھ صلۂ رحم کی سفارش، اولاد فاطمہؑ کے لئے دعائے رسولؐ۔

آل فاطمہؑ درود شریف میں شامل:

آل یاسینؑ درود شرف میں شامل، ناقص درود شریف نہ بھیجا کرو، درود شریف کے بغیر نماز نہیں، درود بھیجو شفا پاؤ، درود شریف حضرت حواؑ کا مہر، عظمت فاطمہؑ پہ نبیؐ کا سلام، کثرت درود، فقر و تنگ دستی کا علاج۔

عقیدتمندانِ در سیدہؑ:

سلمان فارسیؓ سلمان محمدیؑ، دار السلام کی تین حوریں تین صحابہؓ کے لئے، بلالؓ گدائے در علیؑ و بتولؑ، میں روزِ غدیر کی بیعت نہیں توڑ سکتا، میں سیدہؑ کے لئے آٹا پیس رہا تھا، اماں زہراؑ کی دنیا اجڑ گئی، کربلا کا موذن۔

تبرکات حضرت فاطمہؑ:

چادر فاطمہؑ کی نورانیت، پیراہنِ سیدہؑ کا کمال، گلوبند فاطمہؑ کی برکت، جناب فاطمہؑ کی برکت، جنابِ فاطمہؑ کی چکی جناب فاطمہؑ کی انگوٹھی، جناب فاطمہؑ کا گھر، جناب فاطمہؑ کا حجرہ، بیت الحزن، کافور بہشتی قمیصِ ابراہیمی، ثرید کا پیالہ، رومال سیدہؑ، جناب سیدہؑ کا کرتہ آج تک محفوظ۔ جیسے موضوعات پر بحث کی گئی ہے۔

۱۱۰۔ دختر رسالتؐ اور دربار خلافت:

زیر اہتمام، علی کمیٹی

ناشر: مسجد امام بارگاہ، تنظیم المومنین، کراچی

۱۱۱۔ دروازہ پر آگ، ترجمۂ بیت الاحزان:

مولف: شیخ عباس قمی
مترجم: مولانا ناظم عترتی
ناشر: امامیہ پبلکیشنز، لاہور
سن اشاعت: ستمبر ۲۰۰۴ء
صفحات: ۲۰۸

۱۱۲۔ درۃ البیضاء فی اثبات حق فاطمہ زہراؑء:

مولانا حاجی سید آل محمد امروہوی
اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ فدک فاطمۃ الزہراؑء کی ملکیت تھا جسے ابوبکر نے غصب کر لیا تھا۔

۱۱۳۔ اَلدُّرَّۃُ الْبَیْضَاءُ فِی تَحْقِیْقِ صِدَاقِ فَاطِمَۃَ الزَّھراء:

مولانا حافظ شاہ علی نور قلندر
حسب فرمائش: چودھری محمد فتح علی رئیس سندیلہ، ہردوئی
باہتمام: شیخ قادر بخش
مطبع: اصح المطابع، تھوی ٹولہ، لکھنؤ
صفحات: ۲۱۲

عناوین کتاب:

مقدمہ نکاح کے لغوی واصطلاحی معانی اور غایت وفوائد کے بیان میں
فائدہ کفو میں، نکاح کرنے کے بیان میں

فائدہ جنتیوں کے نکاح اوران کی اولاد پیدا ہونے کے بیان میں

فائدہ حضرت ابی الدرداء کی بی بیوں کے متعلق تحقیق۔

وصل اول:

مہر کے معنوں کے بیان میں۔

وصل دوم:

تحقیق مہر فاطمیؑ میں، فائدہ تسبیح فاطمہؑ کے بیان میں۔

وصل سوم:

تحقیق نصاب درہم ودینار وغیرہ میں۔

وصل چہارم:

درہم کے مقدار کے بیان میں، نقشۂ حساب شفال ودرہم بحساب سکّہ رائج الوقت وصل پنجم: نکاح کے ظاہر کرنے اور شہرت دین کے بیانین، تحقیق لفظ خطبہ، فائدہ بیان میں ان کلموں کے جو تجدید ایمان کے لئے زوج سے پڑھوائے جاتے ہیں، خطبۂ نکاح۔

وصل ششم:

انعقاد نکاح اور دعائے تہنیت کے بیان میں۔

وصل ہفتم:

شکر اور چھوہارے بادام وغیرہ کے لٹانے کے بیان میں۔

وصل ہشتم

:ولیمہ کے بیان میں، فائدہ ازواج مطہرات کے ولیموں کے بیانین۔

خاتمہ: ازواج کے حالات میں حال حضرت ام المومنین خدیجۃ الکبریٰؑ

فائدہ حضرت مریمؑ کے حال میں

۱۱۴۔ درۃ البیضاء فی مناقب الزہراؑ: خطی

اکبر علی رضوی، مصنف ضیاء الابصار

ترجمہ: بحار الانوار معنون بنا محسن الدولہ

صفحات: ۳۶۰ [۱]

۱۱۵۔ دعائے فاطمہ زہراؑ:

وؔلی ویلوری:

نام میر وؔلی فیاض اور وؔلی تخلص تھا اور ویلور علاقہ، مدراس ان کا وطن تھا۔ انہوں نے سات گڈھ میں اقامت کی اور فراست خاں صوبہ دار ساتھ گڈھ کی ملازمت اختیار کی۔ اس کے بعد سد ہوٹ آکر قلعدار ان سد ہوٹ کی سلک ملازمت میں داخل ہوئے، چپٹ پٹہ ان کی جاگیر تھی اور آخر زمانہ میں اپنی جاگیر میں گوشہ نشینی اختیار کی تھی۔ ارکاٹ میں انتقال ہوا اور محلّہ اسد پور میں مدفون ہیں۔ سن وفات معلوم نہیں مگر ۱۱۶۲ھ تک زندہ رہنے کا پتہ چلتا ہے۔ ان کی کئی ایک مثنویوں میں ایک مثنوی ''دعائے فاطمہ زہرا'' بھی ہے جس کا ایک نسخہ انڈیا آفس میں ہے۔ [۲]

نمونہ کلام:

حکایت عجب یک سنو درد مند ۔۔۔ سنو تو کھلے دل کے قفلاں کے بند
سنو اس کئیں کان دے دل سوں سب ۔۔۔ کہتے ہیں محمد رسولِ عرب

---

[۱] (فہرست مخطوطات اردو رضا لائبریری، رامپور) [۲] یورپ میں دکنی مخطوطات

کیے مشورہ جب صحابہ کرام　　کیے فاطمہ کن کہر سب تمام
سنے فاطمہ جب ہوئے بے قرار　　چلے سات یاراں کے حضرت کی ٹہار
لیے سات اپس قرۃ العین کوں　　حسن ہور حسین ہر دو سعدین کوں

۱۱۶۔ The Lady of Light
مصنف: سیدالعلماء سید علی نقی نقوی
مترجم: سید ہاشم رضا رضوی الہ آبادی
طبع: لکھنؤ

۱۱۷۔ The Passing away of our lady of light Fatima Zahra(a.s.)
سید محسن نقوی
ناشر: ناشر محسنہ میموریل فاؤنڈیشن
سن اشاعت: ۱۹۹۴ء

۱۱۸۔ دعائے فاطمہؑ:
مولانا قائم رضا نسیمؔ، امروہوی
سنہ اشاعت: ۱۹۸۳ء

(ز)

۱۱۹۔ ذکر بتولؑ: (خطی)

احسان علی خاں رامپوری (م ۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۸ء)۔ خاتمہ کی عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب بروز جمعہ بوقت صبح تاریخ دوئم ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ مکمل ہوئی۔

یہ نسخہ خود مؤلف کے قلم کا لکھا ہوا ہے۔

اس کتاب کے اوراق کی تعداد ۲۴، خط نستعلیق ہے۔

آغاز:

''روایت میں وارد ہے کہ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ سلم پیدا ہوئے۔ایک رات اور ایک دن تک تمام بادشاہانِ روی زمین کے جو بت پرست تھے انکی زبان گنگ رہی''

مؤلف کتاب منشی احسان علی خاں ابن اکرام الدین خاں چشتی نظامی فخری نیازی رامپور کے مشہور شاعر وادیب تھے۔

امیر مینائی انتخاب یادگار ص ۷ پر رقمطراز ہیں:

> ''(آپ نے) مولوی حسین شاہ بغدادی سے فارسی کی کتابیں پڑھیں ان کو مجالس عزا میں سوز خوانی کا شوق ہے، نوحہ اور سلام کہنے کا ذوق ہے کبھی کبھی غزل بھی کہتے ہیں۔نواب مرزا خاں داغؔ دہلوی کے شاگرد ہیں۔اکثر انھیں کی محبت میں رہتے ہیں، اب تیس برس کی عمر ہے فکر اچھی ہے۔''[1]

[1] انتخاب یادگار ص: ۷

لالہ سری رام کتاب خم خانۂ جاوید ج ا،ص ۱۵۷ پر لکھتے ہیں:

''سرکار رامپور کے قدیم متوصل اور وہاں کے سخن سنجیوں میں ممتاز ابتدائی عمر میں مولوی حسین شاہ بغدادی سے استفادہ کیا۔ عربی و فارسی کی اچھی دستگاہ بہم پہنچائی۔ آغاز شباب سے طبیعت شعر گوئی پر مائل ہوئی۔

باوجودیکہ آپ خود ایک کہنہ مشق شاعر ہیں مگر پھر بھی حضرت داغؔ دہلوی کی قادر الکلامی اور سحر گفتاری کے قائل اور انکی شاگردی کا دم بھرتے ہیں۔ حضرت داغؔ دہلوی کے قیام رامپور کے زمانے میں اس قدر فیض اٹھایا کہ فی زمانہ وہاں کے سخنوروں میں رتبۂ یگانگی حاصل ہے۔'' [۱]

---

[۱] (فہرست مخطوطات اردو رضا لائبریری، رامپور،ص ۳۴۸)

(ر)

۱۲۰۔ رسالۂ صداق سیدتنا فاطمۃ الزہراؑ:

محمد صبغۃ اللہ بن محمد غوث

مطبع: احمد مدارس

سال اشاعت: ۱۳۱۰ھ

حضرت فاطمہ زہراؑ کے مہر کے بارے میں تحقیقی بحث۔

۱۲۱۔ رسالۂ فدک:

مولانا سید محمد حسین نوگانوی (۱۳۶۲ھ)

یہ رسالہ زیور طبع سے آراستہ ہو چکا ہے ''فدک'' پر مفصل بحث کی گئی ہے۔ صاحب کتاب ''تذکرۂ بے بہا فی تاریخ العلماء'' کے مصنف ہیں۔ کئی کتابیں آپ کی یادگار ہیں۔

۱۲۲۔ رسولؐ کی بیٹی:

رضی الدین حیدر (بی۔اے)

صفحات: ۸۴

عناوین کتاب:

جناب فاطمہؑ کی پیدائش	شادی کے حالات
سیّدہ کی سادہ زندگی	شفیق باپ کی نصیحت
بی بی کے نام	اخلاق فاطمی

عبادت خدااوراطاعت شوہر
غربت میں اطمینان
شرم وحیا
حضرت فاطمہؑ کے پیارے بچے
باپ بیٹی کی محبت
علم سیدہ
دختر رسولؐ کی شجاعت
باپ کی وفات پر بیٹی کی حالت
سیدۂ عالم کی وفات۔

مؤلف، کتاب کے آغاز میں لکھتے ہیں:

''رسول پاکؐ کی اس پاک بیٹی کے مقدس حالات ،دنیا کی تمام تاریخوں میں ملتے ہیں اوران کی مفصل سوانح حیات پر مستقل کتابیں بھی موجود ہیں۔لیکن ان کا حجم ان کی زبان ان کی تفصیلات سے ہمارے یہاں کی معمولی پڑھی لکھی بیبیاں یا کم عمر بچیاں عام طور پر فائدہ نہیں اٹھاسکتیں۔اسی احساس نے مجھ کوآمادہ کیا کہ ایک مختصرسی کتاب آسان اورعام فہم زبان مین لکھدوں، خدا کرے یہ کوشش میری بہنوں کی زندگی سنوارنے میں کسی کام آسکے۔''

۱۲۳۔ رشید کے نام-بنتؑ رسولؐ کا حق وراثت:

محمد شریف ملک
عنوانات:۱۵۰
ناشر:ادارۂ تحفظ حقوق اہلبیتؑ ،موضع چھینے خانقاہ ڈوگراں،ضلع شیخو پورہ
پریس: تعلیمی پریس،لاہور
صفحات:۱۹۲

(ز)

۱۲۴۔ زندگانیِ حضرت فاطمہؑ:

مصنف: آیت اللہ عبدالحسین دستغیب

مترجم: مولانا احمد علی حیدری

ناشر: ولی العصر ٹرسٹ، جھنگ

سن اشاعت: ۱۹۹۰ء

صفحات: ۴۰۵

۱۲۵۔ الزہراؑء:

مولانا سید آغا مہدی (۱۴۰۶ھ)

ناشر: جمیعت خدام عزا، کراچی

سن اشاعت: ۱۳۹۳ھ

صفحات: ۱۱۲

آغا سروش لکھنوی نے تاریخ کہی:

پاک طینت نور پیکر سیدہ خیر الاناث	طاہر و اطہر مطہر سیدہ خیر الاناث
مصطفیٰ خیر الوریٰ و مرتضیٰ خیر الھدیٰ	خوش کنند خاص داور سیدہ خیر الاناث
ربع معصومیت ہمراز و دمساز علی	خنکیٔ چشم پیمبر سیدہ خیر الاناث
مطلع صبر حسینی مجمع خلق حسن	مادر شبیر و شبر سیدہ خیر الاناث
شافع امت محمد ساقیٔ کوثر علی	تاجدار روز محشر سیدہ خیر الاناث

آخر نصف لقب موضوع تاریخ جمیل کاوش طبع سخنور سیدہ خیر الاناث
(۱۳۹۳ھ)

۱۲۶۔ الزہراءؑ:

سیداولادحیدرفوقؔ بلگرامی (۱۳۶۱ھ)

پریس: مقبول پریس، دہلی

سن اشاعت: ۱۳۴۳ھ

صفحات: ۲۱۶

اس کتاب میں سیرت حضرت فاطمۃ الزہراءؑ پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ انتہائی جامع کتاب ہے۔

۱۲۷۔ الزہراءؑ:

عبدالحمید قادری

ناشر: القلم پبلیشر، سین بلیوارڈ ڈیفنس روڈ، لاہور

طبع: ربیع الاول ۱۴۳۰ھ/ ۲۰۰۹ء

صفحات: ۲۸۸

یہ تصنیف سیرت حضرت فاطمہ زہراؑ پر اہم کاوش ہے۔ طباعت واشاعت کے علاوہ معنوی اعتبار سے بھی خاص اہمیت کی حامل ہے۔ اس میں تبرکات حضرت فاطمہؑ کی تصویریں بھی موجود ہیں۔ مثلاً قمیص، ردا، اوکھلی، مشک اور زیورات کی تصاویر۔

یہ کتاب ۱۸ ابواب پر مشتمل ہے:

باب:۱ سیدہ فاطمۃ الزہراؑ کی خدمت اقدس میں گلدستہ چھل حدیث

باب:۲ اسم گرامی فاطمہؑ امہات النبی کا مقبول ترین نام

باب:۳ سیدہ خدیجۃ الکبریٰؑ کا تعارفی خاکہ اور آپ کی وفات

باب:۴ سیدہ فاطمۃ الزہراؑ کی ولادت باسعادت

باب:۵ سیدہ فاطمۃ الزہراؑ کے اسمائے گرامی

باب:۶ آپ کا بچپن اور تربیت

باب:۷ سیدہ فاطمۃ الزہراؑ کی شادی خانہ آبادی

باب:۸ سیدہ فاطمۃ الزہراؑ کی اولاد طاہرہ

باب:۹ سیدۂ طاہرہ کا آستانہ مبارک

باب:۱۰ جلیل القدر شخصیات آپ کی خدمت کرنے میں فخر محسوس کرتی تھیں اور فرشتے سیدۂ طاہرہ کی خدمت پر مأمور تھے۔

باب:۱۱ سیدۂ طاہرہؑ کا جذبۂ ایثار زہد و فقر

باب:۱۲ سیدہ طاہرہؑ کی کرامات

باب:۱۳ سیدۂ کا رسول اللہؐ کے ساتھ لگاؤ

باب:۱۴ اسوۂ بتولؑ

باب:۱۵ سیدہؑ کا رسولؐ اللہ کی وفات پر ردعمل

باب:۱۶ سیدہؑ کی وفات حسرت آیات، تدفین، قبر کا محل وقوع

باب:۱۷ سیدۂ طاہرہؑ منبع رشد و ہدایت

باب:۱۸ معاملۂ فدک۔

حاشیہ پر معتبر و مستند کتب کے حوالہ جات مندرج ہیں۔

(س)

۱۲۸۔ سیّدۂ طاہرہؑ:

ادیب اعظم مولانا ظفر حسن صاحب، امروہوی

پبلیشر: نظامی پریس، آہنی پھاٹک، لکھنؤ

صفحات: ۱۰۴

عناوین کتاب:

حضرت فاطمہ زہرؑاء کا نسب
حضرت فاطمہؑ کی ولادت
حضرت فاطمہؑ کا بچپن
جناب خدیجہؑ کی وفات
حضرت فاطمہؑ کی پرورش
حضرت فاطمہؑ کی تعلیم
بچپن میں رسولؐ کی خدمت
حضرت فاطمہؑ کی مدینہ میں تشریف آوری
حضرت فاطمہؑ کی شادی
حضرت فاطمہؑ کی رخصت
حضرت فاطمہؑ کی گھر گرہستی
جنگ احد میں حضرت فاطمہؑ کی خدمات
جنگ خندق اور جناب فاطمہؑ
ہبہ فدک
مباہلہ اور جناب فاطمہؑ اور نزول آیہ تطہیر
حجۃ الوداع اور جناب فاطمہؑ
وفات رسولؐ اور جناب فاطمہؑ
وفات رسولؐ سے لے کر وفات فاطمہؑ تک کے حالات
جناب فاطمہؑ کا گھر جلانا
حضرت فاطمہؑ کی وفات
حضرت فاطمہؑ کی اولاد
حضرت فاطمہؑ حضرت رسولؐ خدا کی اکلوتی بیٹی تھیں
حضرت فاطمہؑ کے متعلق احادیث
حضرت فاطمہؑ کے فضائل قرآن سے
رسولؐ کے دل میں فاطمہؑ کی محبت
حضرت فاطمہؑ کے دل میں رسولؐ کی محبت
حضرت فاطمہؑ اور حضرت علیؑ کے باہمی تعلقات۔

باب دوم (فضائل نفسانی):

حضرت فاطمہؑ کی عبادت اور خوف الٰہی

درگاہ الٰہی میں حضرت فاطمہؑ کا وقار

مفلسی میں حضرت فاطمہؑ کا استغنا

حضرت فاطمہؑ کی عام رعایت اور دینی احتیاط

حضرت فاطمہؑ کی سخاوت

حضرت فاطمہؑ کی شرم وحیا

حضرت فاطمہؑ کے خلق عظیم کی ایک بے نظیر مثال

حضرت فاطمہؑ کے خطبے۔

مؤلف کتاب دیباچہ میں رقمطراز ہیں:

''ہماری یہ کتاب چہاردہ معصومین علیہم السلام کے سلسلۂ حالات کی تیسری کڑی ہے جو خصوصیت کے ساتھ شیعہ لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے لکھی گئی ہے، اس سلسلہ میں اس کا پورا لحاظ ہے کہ عملی زندگی کے نمایاں پہلوؤں پر روشنی پڑے تا کہ ہماری نئی پود میں عملی جوش پیدا ہو اور وہ جان لیں کہ ان کے مذہبی پیشوا اور دینی رہنما روحانی کمالات کے کن اعلیٰ مراتب پر فائز تھے۔ اس زمانہ میں جبکہ انگریزی تعلیم اور مغربی تہذیب کی اندھی تقلید نے ہمارے نوجوانوں کو مذہب سے قطعاً بے خبر کر دیا ہے، اس کی سخت ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام کے حالات زندگی مختصر رسالوں کی صورت میں ترتیب دیئے جائیں تا کہ لڑکے اور لڑکیاں اور کم استعداد کے لوگ آسانی

سے مذہبی معلومات حاصل کر سکیں، ہم نے اس رسالہ میں معتبر وموثق روایات کو درج کرنے کا خاص اہتمام کیا ہے اور محض تاریخی واقعات کے بیان پر اکتفا کی ہے، زبان کو حتی المقدور آسان اور زمانۂ حال کے مطابق بنایا ہے۔ امید ہے کہ یہ ناچیز خدمت مقبول وعام ہوگی۔''

۱۲۹۔ سیدۂ عالمؑ :

شیخ شریف حسین جعفری

ناشر: تنظیم غلامان آل عمران، خواجگان نارووالی، لاہور

صفحات: ۴۸

۱۳۰۔ سیدۂ عالمؑ :

سید العلماء سید علی نقی نقوی (۱۴۰۸ھ)

ناشر: امامیہ مشن لاہور، پاکستان

حضرت فاطمہ زہراؑ کی حیات طیبہ کا مختصر تعارف۔

۱۳۱۔ سیدہ فاطمہؑ :

انتظام اللہ شہابی اکبر آبادی

ناشر: مرتضائی پریس، آگرہ

کراچی مطبع سعیدی ۱۹۳۸ء

صفحات: ۱۲۰

۱۳۲۔ سیدۂ کونینؑ:

حکیم پیر حیدری القادری

ناشر: جیکب لائن، کراچی

سن اشاعت: ۱۳۷۷ء

۱۳۳۔ سیدۃ نساء العالمینؑ، بنت رحمۃ للعالمینؐ: (سندھی)

شہاب الدین میمن

ناشر: انجمن باقر العلوم شہید، لاہور

سن اشاعت: ۲۰۰۱ء

صفحات: ۵۹۰

۱۳۴۔ سیدۃ النساءؑ کی مختصر سوانح حیات:

مصنف: آقای محمد اسماعیل، رجبی

مترجم: جناب سید غلام حسنین، کراروی

بمبئی ۱۹۸۸ء

۱۳۵۔ سیدۃ النساءؑ:

مولانا سید جلیس ترمذی

ناشر: مکتبہ جلیس جنڈیالہ شیر خان، ضلع شیخو پورہ

سن اشاعت: ۱۹۵۳ء

صفحات: ۳۴

حیات سیدہؑ پر یہ بہترین کتاب ہے۔

۱۳۶۔ سیرت بتولؑ:

آغا عباس الحسن سرحدی
پرنسپل درس آل محمد، فیصل آباد
ناشر: ولایت مشن پبلکیشنز

۱۳۷۔ سیرت جناب سیدہؑ:

ایس زیڈ ایچ ہمدانی
ناشر: دارالکتب الاسلامیہ مکتبۃ الہمدانی، سرگودھا
صفحات: ۲۰۸

۱۳۸۔ سیرت جناب سیدہؑ:

مولانا محمد باقر نقوی (۱۹۸۴ء)
ناشر: دارالکتب الاسلامیہ مکتبۃ الہمدانی، سرگودھا
پریس: ثنائی پریس، سرگودھا
صفحات: ۲۰۸
یہ سیرت جناب سیدہ فاطمہؑ پر مفصل کتاب ہے۔

۱۳۹۔ سیرت حضرت فاطمہ زہراؑء:

مولانا محمد صادق حسن
سن اشاعت: ۱۹۹۴ء
یہ کتاب سیرت حضرت سیدہؑ پر کامل تصنیف ہے۔

۱۴۰۔ سیرت حضرت فاطمہ زہراؑ:

مولانا محمد سلیم علوی
ناشر: مؤسسہ امام المنتظر (عج) باہمکاری زہراؑ مشن قم
پہلا ایڈیشن: ۱۴۲۳ھ/زمستان ۱۳۸۱۔

یہ حیات حضرت فاطمہ زہراؑ پر معلوماتی کاوش ہے۔ حیات طیبہ کے تقریباً ہر پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے، یہ کتاب چھ فصلوں پر مشتمل ہے۔

عناوین کتاب:

پہلی فصل:

ولادت، جناب فاطمہ زہراؑ اور آپؑ کے پدر بزرگوار، ام ابیہا، سبب خلقت کائنات، جناب فضہ اور طعام جنت، عظمت فاطمہ زہراؑ، بے نقاب سازش، آپؑ پر ملائکہ کا درود وسلام، تحفظ دین، جناب سلمان اور طعام جنت، انگوٹھی کی تمنا، جناب فاطمہ زہراؑ کی شادی، آپؑ کا جہیز، عطائے لباس۔

دوسری فصل:

فضائل، حضرت علیؑ اور جناب فاطمہ زہراؑ، انار کا واقعہ، گو کا واقعہ، آپؑ کا علم، خوف وخشیت حضرت فاطمہ زہراؑ، آپؑ کا حجاب، انداز تربیت، جناب فضہؓ اور قرآن، آپؑ کی کرامات، چادر کا واقعہ، گلوبند حضرت فاطمہ زہراؑ کی برکت، جناب فاطمہ زہراؑ اور قرآن، مقام ومنزلت جناب فاطمہ زہراؑ حق شفاعت۔

تیسری فصل:

فدک، مقدمۂ فدک، تاریخ فدک، حدود فدک، فدک ملکیت پیغمبر اکرمؐ، فدک ذاتی ملکیت یا میراث، صدیقہؑ اور فدک، اگر فدک میراث نہیں تو پھر آیت کا پڑھنا، مصلح امت، مصرف فدک،

غصب فدک کے اسباب، حضرت علیؑ کے قتل کی سازش۔

چوتھی فصل:

حضرت فاطمہ زہراؑء کے خطبات، فاطمہ زہراؑء اور مسجد رسولؐ، آپؑ کا مہاجرین اور انصار سے خطاب، خدا تک پہنچنے کا وسیلہ، معرفت حضرت علیؑ، وفات پیغمبرؐ کے بعد حقیقتیں آشکار ہوئیں، فدک اور میراث، بابا سے شکوہ، وفات پیغمبرؐ کے بعد لوگوں کی حالت، مسلمانوں کی بے مروتی، ابوبکر کا جواب، خود ساختہ حدیث، حق سے دفاع، قرآن سے گواہی، اقرار جرم، مسلمانوں سے خطاب، خطبہ کی تاثیر، مجرم کو پہچانو، جسارت، جناب ام سلمہؓ کا خطاب، آپؑ کا رافع سے خطاب، امیرالمومنینؑ سے شکوہ، جناب فاطمہ زہراؑء کو تسلی۔

پانچویں فصل:

مظلومہ بے مثال، غصب حضرت فاطمہ زہراؑء، نعمتوں والا راستہ، شکوہ حضرت فاطمہ زہراؑء، زہراؑء آگ کے شعلوں میں، جلتا ہوا دروازہ اور شکستہ پہلو، تازیانہ اور بازوئے فاطمہ زہراؑء، بیعت، شہادت جناب محسنؑ۔

چھٹی فصل:

سبب شہادت، نبیؐ پر الزام، عالم اہل سنت سے سوال ابوبکر اور منبر رسولؐ، سبب شہادت حضرت زہراؑء، وصیت حضرت فاطمہ زہراؑء، شہادت حضرت زہراؑء، بعد شہادت، زیارت

منابع:

۱۴۱۔ سیرت حضرت فاطمہ زہراؑء:

محمد سلطان مرزا
ناشر: ادارۂ اصلاح
باہتمام: عباس بک ایجنسی لکھنؤ
یہ کتاب سیرت بنت رسولؐ کے سلسلے میں مفصل و جامع ہے۔

عناوین کتاب:

باب اوّل:

تمہید، آنحضرتؐ کی پیشن گوئیاں جن سے تصدیق رسالت ہوئی ہے، قرآن واہلبیت، ابتلائے محمدؐ بذریعہ آلِ محمدؐ، اُس زمانہ کا اخلاقی تنزل۔

باب دوم:

والدین، حضرت خدیجہؑ، مقناطیسی حلقہ جذب، حضرت خدیجہؑ کی اولیات۔

باب سوم:

برادران وخواہران، حضرت زینبؑ ورقیہؑ وام کلثومؑ کے متعلق تحقیقات۔

باب چہارم:

ولادت، کنیت والقاب، حضرت فاطمہؑ کا ابتلاء۔

باب پنجم:

مسلمان پرانی وجدید تہذیب کے درمیان واسطہ ہیں، آنحضرتؐ کے تین محافظ ہیں۔

۱۔ حضرت ابوطالبؑ

۲۔ حضرت علیؑ

۳۔ انصار، منافقین کا اثر، اکثریت مکہ کا فیصلہ، شب ہجرت۔ اسلام میں پہلا سجدۂ شکر، حضرت علیؑ کا پہلا امتحان، وصیت رسولؐ، وداع علیؑ ورسولؐ، نفس علیؑ کی خرید وفروخت، حضرت ابوبکر کو ہجرت رسولؐ کا علم نہ تھا، سفر ہجرت میں کفار وعلیؑ کا مقابلہ، حضرت علیؑ کا پہلا جہادِ سیف۔

باب ششم:

تزویج وطرز رہائش روزانہ وامور خانہ داری، خواستگاریٔ فاطمہؑ، خطبۂ حضرت رسالتمآبؐ بوقت نکاح، خطبۂ حضرت علیؑ، جناب فاطمہؑ کا جہیز جو والد کی طرف سے ملا تھا، رخصت ووداع، جلوس

بارات، حضرت ام سلمہؓ کا رجز، حضرت عائشہ کا رجز، حضرت حفصہ کا رجز، ان رجزوں کے ترجمے اردو میں، حضرت علیؑ کے گھر میں داخلہ، جناب رسول خداؐ کا طرز عمل اور دعائیں، توارث خصائل و کردار، حضرت ابوطالبؑ کا اسلام قبول کرنا، حضرت ابوطالبؑ کا قصیدہ جس سے آپ کا اسلام لانا ثابت ہے۔، مکہ و مدینہ میں اس زمانہ کا طرز رہائش اور جناب فاطمہؑ کا روزانہ معمول زندگی، غلامی اس کی ابتدا اور انتہا، اس زمانے میں ساری دنیا کو اس کی ضرورت تھی، مسلمانوں کی ابتدائی فتوحات اور تین اہم انقلابات (۱) سیاسی (۲) معاشرتی (۳) مذہبی، جناب فاطمہ زہراؑء کے گھر کا افلاس، تسبیح فاطمہؑ، پردہ رنگین اور چاندی کے کنگن، ازواج رسولؐ کی زندگی، ازواج رسولؐ میں دو پارٹیاں، حضرت عائشہ کے باری میں تحائف کا آنا، حل اشکال، میاں بیوی کا آپس میں سلوک، اس روایت کی تحقیق کہ حضرت علیؑ نے حیات فاطمہؑ میں ابوجہل کی لڑکی سے خواستگاریٔ نکاح کی۔

باب ہفتم:

فضائل فاطمہ زہراؑء، احادیث رسولؐ در فضائل فاطمہؑ علیؑ وحسینؑ، محبت پدری پر منحصر نہیں ہیں بلکہ اظہار واقعہ ہے، ملائکہ اور خدمتِ دختر رسولؐ، فرشتوں کی ہستی۔

باب ہشتم:

آیۂ تطہیر، حدیث کساء، آیۂ مباہلہ

باب نہم:

آیۂ صلوات، آیۂ مودت۔

باب دہم:

حدیث ثقلین وغیرہ

باب یازدہم:

حجۃ الوداع

بابِ دوازدہم:

رحلت رسولؐ، آنحضرتؐ کا حضرت عائشہ کے گھر تشریف لانا، آنحضرتؐ نے وہاں کیوں قیام فرمایا۔

بابِ سیزدہم:

حضرت علیؑ سے زبردستی بیعت لینے کی کوشش، حضرت فاطمہ زہرؑاء کا نالہ وفریاد، حضرات شیخین ان کی رضامندی حاصل کرنے آتے ہیں، حضرت فاطمہ زہراؑء کا آخر دم تک ناراض رہنا۔

بابِ چہاردہم:

خلافت کے ایوان عدالت میں دختر رسولؐ کے مقدمہ کی سماعت اور اس کا فیصلہ، دعویٰ کرنے کی مصلحت، دعویٰ، عذر مدعا علیہ، ثبوت دعویٰ، قبضۂ فدک، حصول ملکیت فدک، تنقیحات فیصلہ طلب اور بار ثبوت وغیرہ۔

بابِ پانزدہم:

جناب فاطمہؑ کے ہجوم مصائب وآلام ورحلت، رسولؐ کے بعد۔

بابِ شانزدہم:

مرض الموت میں جناب فاطمہؑ کا خطبہ۔

بابِ ہیفدہم:

وصیت ورحلت۔

بابِ ہیجدہم:

جناب سیدہؑ کے اقوال وافعال۔

بابِ نوزدہم:

جناب سیدہؑ کے اوقاف وتصدقات۔

باب بستم:

اولاد

باب بست ویکم:

جناب فاطمۃ الزہراؑء کے زمانہ کی دنیا وغیرہ

باب بست دوم:

نمونۂ عمل وغیرہ

۱۴۲۔ سیرت فاطمۃ الزہراؑء:

خلیفہ سید سعادت حسین
پریس: المکی پریس، لاہور
سن اشاعت: ۱۹۷۴ء
صفحات: ۴۸

۱۴۳۔ سیرت فاطمہ زہراؑء:

طالب الہاشمی
ناشر: فرید بک ڈپو، پرائیویٹ لمیٹڈ، نئی دہلی
صفحات: ۲۸۸

عناوین کتاب:

مادران را اسوۂ کامل بتول، نام والقاب، حسب ونسب، سیدہ فاطمۃ الزہراؑ کے والد گرامی، سیدۃ النساء کی والدہ ماجدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰؑ، رسولؐ پاکؐ کی اولادِ اطہار، سیدہ فاطمۃ الزہراؑء

(ولادت باسعادت)، بچپن سے سن شعور تک، شعب ابی طالب کی محصوری، عام الحزن، حضورؐ کا حضرت سودہؓ سے نکاح، رحمت عالمؐ کا سفر طائف، ہجرت، شادی، نیا گھر، ازدواجی زندگی، شمائل و خصائل، عبادت اور شب بیداری، علم و فضل، زہد و قناعت، ایثار و سخاوت، شرم و حیا، انسانی ہمدردی، رسول پاکؐ کی فرمانبرداری، باپ بیٹی کی محبت، اعزہ واقربا سے محبت، سوتیلی ماؤں سے تعلق، نواسوں اور نواسیوں سے حضورؐ کی محبت، سیدالانامؐ نے فاطمہؑ بنت محمدؐ کی مثال دی، واقعہ مباہلہ، سرور کونینؐ کا وصال، میراثِ رسولؐ کا معاملہ، سیدۃ النساؑء کا سفر آخرت، مناقب، زوج بتولؑ (حضرت علی کرم اللہ وجہہ)، سیدہ فاطمۃ الزہراؑء کی اولاد، سیدنا حضرت حسنؑ، سیدنا حضرت حسینؑ (شہید کربلا)، حضرت زینبؑ (خاتون کربلا)، حضرت ام کلثومؑ، حضرت فضہؑ سیدہ فاطمۃ الزہراؑء کی وفادار کنیز، خواتین اسلام سے خطاب۔

۱۴۴۔ سیرت سیدتنا فاطمۃ الزہراؑء:

حسن بن سلیمان بن داؤد حنفی، پھلواری
کتاب نزہۃ الخواطر ج ۸ ص ۱۰۶ پر اس کا ذکر موجود ہے۔

۱۴۵۔ سیرت فاطمہ زہراؑء بنت رسولؐ:

سید سعادت حسین
ناشر: المملکہ پریس، لاہور ۱۹۷۳ء

۱۴۶۔ سیرت فاطمۃ الزہراؑء:

محمد بلال قادری
ناشر: شبیر برادرز، لاہور

۱۴۷۔ سوانح حیات فاطمہؑ :

مولانا سید صادق علی، عرفانی

طبع: لاہور

سن اشاعت: ۱۹۵۷ء

صفحات: ۱۸۴

(ش)

۱۴۸۔ شانِ خاتونِ جنت:

مدنی علماء۔مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی) شعبہ فیضانِ صحابیات، سردار آباد

ناشر: مکتبۃ المدینہ، جامع مسجد، دہلی

سن اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ/ مارچ ۲۰۱۳ء

صفحات: ۴۹۲

عناوین کتاب:

خاتونِ جنت کی شان وعظمت

خاتونِ جنت کی کرامات

خاتونِ جنت کا ذوق عبادت

خاتونِ جنت کا عشق رسولؐ

خاتونِ جنت کا ایثار وسخاوت

خاتونِ جنت کا نکاح وجہیز

خاتونِ جنت اور امور خانہ داری

خاتونِ جنت کا پردے کا اہتمام

خاتونِ جنت کے فاقے

خاتونِ جنت کا زہد

وصال رسول پر خاتونِ جنت کی کیفیات

خاتونِ جنت کا وصال۔

۱۴۹۔ شانِ سیدہؑ:

شوکت عابد

ناشر: مصطفیٰ پبلکیشنز، حیدرآباد

سن اشاعت: ۱۹۸۷ء

صفحات: ۳۷۳

(ص)

۱۵۰۔ صحیفۂ زہراؑء:

جواد قیومی اصفہانی
ناشر: امامیہ پبلکیشنز، لاہور
سن اشاعت: جون ۲۰۰۱ء
صفحات: ۲۹۹

۱۵۱۔ صدیقۂ طاہرہؑ مظلومہ کیوں؟:

تالیف: آقای علی اصغر رضوانی
مترجم: مولانا شفقت عباس، انقلابی
ناشر: المرضیہ دار التحقیق و پبلکیشنز

۱۵۲۔ صحیفۃ الزہراؑء:

علامہ سید ذیشان حیدر، جوادی (۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء)
ناشر: عصمہ پبلکیشنز، کراچی
تاریخ اشاعت: اپریل ۲۰۰۸
طباعت: عاصم پرنٹنگ، ناظم آباد، کراچی

عناوین کتاب:

ابتدائی زندگی، ہجرت، عقد، امور خانہ، اولاد، علم و عمل، دینی خدمات، منزل مصائب، غصب

فدک، جہاد، شہادت، ارشادات، تفسیر قرآن، احادیث پیغمبر اسلامؐ بروایت جناب فاطمہؑ، فضائل امیر المومنینؑ بروایت جناب فاطمہؑ، فضیلت اولاد زہراؑ بزبان زہراؑ۔

فصل اول:

ادعیہ معصومہ عالم، دعائے تسبیح، تیسری تاریخ کی دعا، بلندترین اخلاق کی دعا، دنیا و آخرت کے مقاصد کی دعا، نماز وتر کے بعد کی دعا، تعقیب نماز ظہر، تعقیب، عصر، تعقیب نماز مغرب، تعقیبات نماز عشاء، ہر نماز کے بعد کی دعا، دعائے حریق، ہر صبح و شام کی دعا، قضائے حوائج کی دعا، قضائے حوائج کی دعا، ادائے قرض کی دعا، دفع شدائد کی دعا، عظیم مسائل کے لئے دعا، قضائے حوائج اور رنج و غم کے ازالہ کی دعا، ہلاکتوں سے نجات کی دعا، خطرات سے بچنے کی دعا، بخار کی دعا، بخار کا تعویذ، دعائے روز شنبہ و یکشنبہ، دعائے دوشنبہ و سہ شنبہ، دعائے چہارشنبہ و پنجشنبہ، دعائے روز جمعہ، دعائے روز جمعہ، ماہ مبارک کے چاند کی دعا، ہنگام خواب کی دعائیں، مختلف افراد کے بارے میں دعائیں، روز قیامت سے متعلق دعائیں، مختلف امور سے متعلق دعائیں، خطبۂ فدک، مختلف خطبات، توصیف افراد، منتخب کلمات، استغاثہ، قطعہ، مدح زہراؑ، اشک غم، چادر، جنت فاطمہؑ کی ہے۔

(ع)

۱۵۳۔ عظمت فاطمہؑ :

ناہید شاکر

ناشر: محفوظ بک ایجنسی

صفحات: ۲۰۴

۱۵۴۔ عظمت فاطمہ زہراؑ ء:

مولانا کوثر نیازی

ناشر: انجمن راہ نجات، کراچی

پاکستان کے سابق وزیر مولانا کوثر نیازی کا بارگاہ جناب سیدہؑ میں نذرانہ عقیدت اس کتاب کی صورت میں ہے۔

۱۵۵۔ عین الیقین:

مولانا مرزا رضا علی لکھنوی (۱۳۳۴ھ)

(ف)

۱۵۶۔ الفاطمہؑ:

ڈاکٹر سیدہ اشرف ظفر
ناشر: شیخ غلام علی اینڈ سنس، لاہور
سن اشاعت: ۱۹۸۲ء
اس کتاب میں سیرت حضرت فاطمہ زہرؑاء کو انتہائی سلیقہ سے پیش کیا گیا ہے۔

۱۵۷۔ الفاطمہؑ:

ایم اے شاہد
پریس: علمی پرنٹنگ پریس، کراچی
سن اشاعت: ۱۹۵۳ء
صفحات: ۹۴
اس کتاب میں فضائل حضرت سیدہؑ بیان کئے گئے ہیں۔

۱۵۸۔ الفاطمہؑ:

نامعلوم
ناشر: انجمن فاطمیہ، گوجرانوالہ
سن اشاعت: ۱۹۲۵ء
صفحات: ۲۴

۱۵۹۔ فاطمہؑ بنت محمدؐ:

ڈاکٹر عمران لیاقت حسین

ناشر: مکتبہ حامدیہ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

۱۶۰۔ فاطمہؑ بنت محمدؐ:

عمر ابوالنصر ندوی (۱۳۸۸ھ)

مترجم: مولانا رئیس احمد جعفری

طابع: شیخ نیاز احمد

مطبع: علمی پرنٹنگ پریس، لاہور

ناشر: کتاب منزل، لاہور

بار اول: اگست ۱۹۵۸ء

صفحات: ۲۱۴

عناوین کتاب:

۸۔ آنحضرتؐ اور حضرت فاطمہؑ
۹۔ فاطمہؑ کی منگنی
۱۰۔ حضرت فاطمہؑ کی شادی
۱۱۔ حضرت علیؑ کا نکاحؑ (۱۲) فاطمہؑ کا گھر
۱۲۔ فاطمہؑ کی اولاد
۱۳۔ حادثۂ عظیم
۱۴۔ حضرت فاطمہؑ اور اہلبیتؑ کا ذکر بخاری و مسلم میں
۱۵۔ آنحضرتؐ کی اولاد کی تفصیل
۱۶۔ زندگی کے آخری چھ مہینے
۱۷۔ حضرت علیؑ اور اہلبیت
۱۸۔ مستشرقین کے اسالیب تنقید
۱۹۔ سیدۃ النساءؑ

مولانا رئیس احمد جعفری حنفی نے یہ ترجمہ انتہائی سادہ اور سلیس زبان میں کیا ہے، آپ کتاب کے بارے میں رقمطراز ہیں:

''فاطمہؑ بنت محمدؐ تاریخ اسلام کا ایک نہایت اہم اور نا قابل فراموش موضوع ہے لیکن اس موضوع سے متعلق تاریخ وسیر کی کتابوں میں مواد بہت کم ملتا ہے بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ نہ ملنے کے برابر ہے تو ذرا بھی مبالغہ نہ ہوگا۔

کتنی عجیب بات ہے، یورپ کی زبانوں میں خاص طور پر فرنچ میں اس موضوع پر معلومات کا ایک ذخیرہ موجود ہے، اس سے بحث نہیں کہ انداز موافقانہ ہے یا مخالفانہ۔ اور سوال یہ ہے کہ مستشرقین سے ہم عناد کے سوا کسی طرح کی موافقت کی توقع ہی کیوں رکھیں؟ لیکن عربی زبان میں معلومات کی تشنگی افسوس ناک حد تک محسوس ہوتی ہے، فارسی زبان کا بھی یہی حال ہے، فارسی زبان میں شاید ایک بھی مستند کتاب اس موضوع پر نہیں ملے گی۔ اردو زبان میں اسلامیات اور اکابر و مشاہیر اسلام سے متعلق اتنا زیادہ سرمایہ

ہے کہ عربی میں بھی نہیں لیکن اس موضوع کی تشنگی کا اردو میں بھی یہی حال ہے۔ کوئی معیاری اور مستند کتاب موجود نہیں۔

مصر کے مشہور فاضل عمر ابوالنصر نے اس کمی اور ضرورت کو محسوس کیا اور ''فاطمہؑ بن محمدؐ'' کے نام سے ایک کتاب لکھ ڈالی۔ کوئی شبہ نہیں یہ کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے بہت اہم ہے جو معلومات اس میں پیش کئے گئے ہیں وہ بھی بساغنیمت ہیں اور ان کا پایۂ استناد شک وشبہ سے بالا ہے۔ سب سے بڑی خصوصیت اس کتاب کی یہ ہے کہ مستشرقین کے کذب و دروغ اور تحقیق کے نام پر ان کے خرافات اور اباطیل کی پردہ کشائی بھی کی ہے اور بڑی قابلیت سے ان کے دروغ بے فروغ کو بے نقاب کیا ہے لیکن متعدد مواقع پر معلومات کی تشنگی یہاں بھی محسوس ہوتی ہے۔

زیر نظر کتاب میں ''فاطمہؑ بنت محمدؐ'' کا مکمل ترجمہ میں نے کر دیا ہے، ترجمہ کے دوران میں جہاں کمی یا تشنگی واقعات سے متعلق محسوس کی ہے، وہاں ضروری تاریخی واقعات سند وحوالہ کے ساتھ بڑھا دیئے ہیں ترجمہ میں جو اضافہ میں نے کیا، وہ قوسین (بریکٹ) کے اندر ہے تا کہ صاحب کتاب اور مترجم کی عبارت میں اشتباہ نہ پیدا ہونے پائے۔

ترجمہ کے علاوہ بھی میں نے کئی چیزیں بڑھا دی ہیں۔ وہ بھی قوسین کے اندر ہیں مثلاً حضرت فاطمہؑ اور حضرات حسنینؑ سے متعلق صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں جو حدیثیں وارد ہوئی ہیں، ان سب کو میں نے چن چن کر ایک باب میں جمع کر دیا ہے، اسی طرح البدایہ والنہایہ اور نہج البلاغہ کے بعض ابواب کا جو گراں قدر معلومات کے حامل ہیں، میں نے ترجمہ کر کے شامل کتاب کر دیا ہے، اس طرح یہ کتاب صرف عمر ابو النصر کی کتاب کا ترجمہ ہی نہیں رہ گئی ہے بلکہ ایک جامع تالیف بن گئی ہے۔''

۱۶۱۔ فاطمہ زہراؑ:

ناشر: خوجہ شیعہ اثناعشری، سوشل سروس

سن اشاعت: ۱۹۹۳ء

۱۶۲۔ فاطمہ زہرؑاء: اسلام کی مثالی خاتون:

مصنف: آیت اللہ ابراہیم امینی
مترجم: مولانا شیخ اختر عباس نجفی
ناشر: مؤسسہ الرسول الاعظم، لاہور
پریس: الغدیر پرنٹنگ پریس، سرگودھا
سن اشاعت: شعبان ۱۴۰۵ھ
صفحات: ۲۴۸

عناوین کتاب:

حصۂ اول:

فاطمہؑ، کی ماں، خدیجہؑ کی تجارت، مستقل مزاج عورت، فداکار عورت، اسلام کا پہلا خانوادہ، آسمانی دستور، حمل کا زمانہ، ولادت فاطمہؑ وغیرہ۔

حصۂ دوم:

حضرت علیؑ کی پیشکش، اندرونی جذبہ بیدار ہوتا ہے، علیؑ خواستگاری کے لئے جاتے ہیں، موافقت، خطبۂ عقد، داماد کا انتخاب، حضرت زہرؑاء کا مہر، عملی سبق وغیرہ۔

حصۂ سوم:

امور خانہ داری، شوہر کے ہمراہ، بچوں کی تعلیم و تربیت، تربیت کی اعلیٰ درسگاہ، پہلا درس محبت، دوسرا درس شخصیت وغیرہ

حصۂ چہارم:

فاطمہؑ کا علم و دانش، فاطمہؑ کا ایمان اور عبادت، بابرکت ہار، پیغمبرؐ کی فاطمہؑ سے محبت اور ان کا، احترام، فاطمہؑ اور علیؑ کی سخت زندگی، عملی دعوت وغیرہ۔

حصۂ پنجم:

تعجب اور تبسم، راز کی پرسش، فاطمہؑ باپ کے بعد، حضرت زہراؑء کے تین مبارزے، مختصر مبارزہ، تیسرا مرحلہ فدک وغیرہ

حصۂ ششم:

فاطمہؑ بیماری کے بستر پر، زیادہ غم واندوہ، ناپسندیدہ عیادت، فاطمہؑ کی وصیت، آپؑ اپنی زندگی کے آخری لمحات میں، آپؑ کا دفن اور تشییع جنازہ وغیرہ۔

حصۂ ہفتم:

اختلاف اور نزاع کا موضوع، پیغمبرؐ کے شخصی اموال، فدک، فدک جناب فاطمہؑ کے پاس، فدک دینے کا طریقہ، فدک کے واقعے میں قضاوت وغیرہ۔

آقای شیخ ابراہیم امینی کی کتاب ''نمونۂ بانوان اسلام'' کا سلیس اور آسان اردو ترجمہ۔

۱۶۳۔ فاطمۃ الزہراؑء:

مولانا عبدالمجید خادمؔ

عناوین کتاب:

۱۔سیدہ بتولؑ کی بارگاہ میں گلہائے عقیدت	۲۔ ولادت اور ابتدائی حالات
۳۔ بچپن	۴۔ تعلیم وتربیت
۵۔ باپ کی محبت	۶۔ شادی
۷۔ خانہ داری	۸۔ پردہ
۹۔ سنت کی پیروی	۱۰۔ سوتیلی ماؤں کی اطاعت
۱۱۔ شوہر کی فرمانبرداری	۱۲۔ شکر رنجی

۱۳۔ اقرباء سے محبت
۱۴۔ خدمت خلق
۱۵۔ ناداری اور قناعت
۱۶۔ ایک نکتہ
۱۷۔ سادگی
۱۸۔ زہد و عبادت
۱۹۔ خیرات و سخاوت
۲۰۔ فضیلت و منقبت
۲۱۔ فرقت رسولؐ
۲۲۔ اولاد
۲۳۔ وفات

مترجم محترم لکھتے ہیں:

''کاش! ہماری بہو بیٹیاں، ہماری مائیں اور بہنیں جو زبان سے تو حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی تعظیم و تکریم کرتی ہیں لیکن ان کے نقش قدم پر نہیں چلتیں، سوچیں کہ وہ کیا تھیں اور ہم کیا ہیں؟ وہ کن خوبیوں کی مالک تھیں اور ہم کن برائیوں اور بدیوں کی حامل ہیں؟ اگر آج بھی وہ سیدہ فاطمۃ الزہراؑ کا اسوہ اور نمونہ اختیار کریں ان کے نقش قدم پر چلیں، ان کی پیروی کریں تو اس سے نہ صرف ان کی اپنی عاقبت سنور جائے گی، بلکہ ملک و ملت کے لئے بھی وہ باعث فخر و ناز ہوں گی اور دنیائے اسلام ان کا احترام کرے گی۔

یہ کتاب جو ''سیرت فاطمۃ الزہراؑ'' کے نام سے آپ کے ہاتھوں کی زینت ہے۔ اسی لئے سبق کے طور پر لکھی گئی ہے۔ تا کہ ہماری بہنیں اور بہو بیٹیاں حضرت فاطمۃ الزہراؑ کے حالات زندگی پر غور کریں اور درس لیں۔

سیدہ محترمہ کا ہر کام، ہر طریقہ اور ہر بات، دختران اسلام کے لئے مشعل راہ اور راہنما ہے۔ اگر ان کی صحیح پیروی کی جائے تو ہماری بگڑی پھر بن سکتی ہے اور ہماری زندگیاں جنت کا نمونہ قرار پا سکتی ہیں۔

ہم نے ابنائے وطن اور بنات قوم کی اصلاح و تربیت کے لئے بزرگان دین کے حالات و سوانح قلمبند کرنے کا جو نیا سلسلہ شروع کیا ہے ''سیرت فاطمۃ الزہراؑ'' بھی اس خوبصورت سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ ''مسلمان کمپنی'' کی طرف سے اس قسم کی کتابیں برابر شائع ہوتی چلی آ رہی ہیں۔ امید ہے کہ برادران ملت اس کی اشاعت بڑھا کر ہمیں بیش از بیش خدمات کا موقع دیں گے۔''

۱۶۴۔ فاطمہ زہرؑاء کی سوانح عمری:

مظفر علی خاں

ناشر: انجمن ایمانیہ دریا آباد، الہ آباد

عناوین کتاب:

پہلا باب:	فاطمہ زہرؑاء کی والدۂ ماجدہ کے مختصر حالات
دوسرا باب:	مختصر فضائل جناب فاطمہ زہرؑاء
تیسرا باب:	جناب فاطمہ زہرؑاء کی ولادت
چوتھا باب:	جناب سیدہؑ کی پرورش اوران کی خداداد صلاحیت
پانچواں باب:	جناب فاطمہ زہرؑا کا بچپنا اور حضرت رسولؐ کے ساتھ ان کی محبت
چھٹا باب:	جناب فاطمہؑ اور ہجرت رسولؐ
ساتواں باب:	جناب فاطمہ زہرأ ء کی شادی
آٹھواں باب:	جناب فاطمہ زہرأؑ کی ازدواجی زندگی
نواں باب:	جناب فاطمہ زہرؑاء کی اولادیں اوران کی فضیلتیں
دسواں باب:	جناب فاطمہ زہرؑاء اور جنگ احد
گیارہواں باب:	جناب فاطمہ زہرأ ء اور جنگ خندق
بارہواں باب:	جناب فاطمہ زہرؑاء اور مباہلہ
تیرہواں باب:	جناب فاطمہ زہرؑاء اور نزول آیۂ تطہیر
چودہواں باب:	جناب فاطمہ زہرأ ء اور نزول سورۂ دہر
پندرہواں باب:	جناب فاطمہ زہرأ ء اور نزول آیۂ مودت
سولہواں باب:	جناب فاطمہ زہرؑاء اور حجۃ الوداع
سترہواں باب:	جناب فاطمہ زہرأ اور مرض الموت رسولؐ
اٹھارہواں باب:	جناب فاطمہ زہرأ ء اور حضرت رسول کی زندگی کے آخری لمحات

۱۶۵۔ فاطمہؑ فاطمہؑ ہے:

مصنف: ڈاکٹر علی شریعتی

مترجم: پروفیسر سردار نقوی

ناشر: ادارہ احیائے تراث اسلامی، کراچی

پریس: ابن حسن آفسٹ پریس، کراچی

سن اشاعت: اکتوبر ۱۹۸۴ء

صفحات: ۲۸۸

یہ کتاب ڈاکٹر علی شریعتی کی کتاب ''فاطمہؑ فاطمہؑ است'' کا سلیس اردو ترجمہ ہے۔

۱۶۶۔ فاطمہؑ فاطمہؑ ہیں:

سید انوار احمد بلگرامی

ناشر: علم و آگہی، کراچی

پریس: اظہار سنز پرنٹرز لاہور

سن اشاعت: ۱۹۸۶ء

صفحات: ۲۲

یہ کتاب ڈاکٹر علی شریعتی (م ۱۹۷۷م) کی کتاب ''فاطمہ فاطمہ است'' کے بعض حصوں کا ترجمہ ہے۔

۱۶۷۔ الفاطمہؑ مع ادعیہ:

ڈاکٹر سیدہ اشرف ظفر

ناشر: شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور

سن اشاعت:۱۹۷۳ء

صفحات:۴۸۲

۱٦۸۔ فدک:(خطی)

مولانا نذیر علی انصاری

اس کتاب میں فدک کی مکمل تاریخ بیان کی گئی ہے۔

۱٦۹۔ فدک:

مولانا سعید اختر صاحب، گوپالپوری

ناشر: بلال مشن دارالسلام ۱۹۹۹ء

۱۷۰۔ فضائل حضرت فاطمہ زہرأء:

محمد فیض احمد اویسی

ناشر: ادارۂ تالیفات اویسیہ

عناوین کتاب:

اقرباء سے پیار۔ حکایت

دعوت غور وفکر	القابات
فاطمہ زہرأء وجہ تسمیہ فاطمہؑ	زہرأء
بتولؑ	طاہرہ، ذکیہ
رضیہ	مرضیہ وغیرہ

ولادت بچپن

والدہ کا انتقال نکاح

فضائل احادیث مبارکہ

ماں بیٹی کا پیار کرامات

سیرت فاطمہ زہرؑاء شرم وحیا

پردہ ضروری ہے حکایت فاطمہ زہرؑاء

ملفوظہ فاطمہؑ شان فاطمہؑ

فضائل سادات کرام

وصیت رسول اللہؐ اعدائے اہلبیتؑ

بغض کی سزا سید کی سند

سید کی شان سید اونچا ہے

سید بنایا نہیں جاتا درس عبرت۔

۱۷۱۔ فضائل فاطمۃ الزہرؑاء:

مصنف: امام حاکم نیشاپوری

مرتب: خسرو قاسم

کمپوزنگ: مشکوٰۃ کمپیوٹرس، علی گڑھ

صفحات: ۱۲۰

عناوین کتاب:

باب اول: سیرت سیدہ فاطمہ زہرأ ء بنت رسول اللہ کے کچھ تابناک گوشے

باب دوم: امام حاکم صاحب المستدرک

باب سوم: کتاب فضائل فاطمۃ الزہرأ ء

قصیدہ درمدحِ فاطمہ زہراؑ:

حضرت فاطمہؑ کی ایک جھلک (سیدہ زہرؑاء کی خوشبو کا ایک جھونکا)

افتخار زنانِ عالم۔

۱۷۲۔ فضائل فاطمۃ الزہراؑ:

خسرو قاسم

سن اشاعت: ۱۴۲۶ھ/ ۲۰۰۶ء

صفحات: ۴۶۳

مؤلف نے اہلسنت کی معتبر کتب سے روایات فضائل حضرت فاطمہ زہرؑاء نقل کی ہیں۔ جن میں صحیح بخاری، صحیح مسلم، کتاب فضائل احمد بن حنبل، سنن نسائی، مستدرک صحیحین نیشاپوری، حلیۃ الاولیاء ابونعیم، الاستیعاب عبدالبر، ذخائر العقبیٰ، تذکرۃ الخواص سبط ابن جوزی، اسد الغابہ وغیرہ شامل ہیں۔

۱۷۳۔ فضائل فاطمۃ الزہرؑاء و مسند فاطمہ الزہرؑاء:

مصنف: امام حافظ ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، الطبرانی، المتوفی ۳۶۰ھ

مرتب: خسرو قاسم

کمپوزنگ: مشکوٰۃ کمپیوٹرس، علی گڑھ

صفحات: ۹۶

عناوین کتاب:

فضائل فاطمہ زہراؑء

مسند فاطمہ زہراؑء

فضائل فاطمہ زہراؑء بزبانِ ام المومنین عائشہ۔

۱۷۴۔ فضائل زہراؑ و مناقب انسیۃ الحوراء:

مصنف: مولانا سید محمد تقی مقدم

مترجم: مولانا سید اظفر کاظمی

ناشر: الجواد فاؤنڈیشن، لکھنؤ

سن اشاعت: ۲۰۰۸ء مطابق ۱۴۲۹ھ

عناوین کتاب:

فضائل زہراؑ

اس کتاب کی تصنیف کا سبب

مآخذ

آغاز کتاب

خلقت عالم کی علت

پہلا باب: نور زہراؑء کی خلقت کے بارے میں

دوسرا باب: زہراؑء کے اسمائے گرامی

تیسرا باب: فاطمہؑ اطہر کا نسب

چوتھا باب: زہراؑء کی طینت اور ولادت

پانچواں باب: فاطمہؑ کی مدینہ کی طرف ہجرت

اٹھائیسواں باب: تدفین زہراؑءاوران پرگریہ کی تفصیل

انتیسواں باب: فاطمہؑ کی اولاد

تیسواں باب: فاطمہؑ کے آثار

اکتیسواں باب: فاطمہؑ کی نمازیں اوراوقات

بتیسواں باب: فاطمہؑ کی تسبیح اوراذکار

تینتیسواں باب: فاطمہؑ کی دعائیں

چونتیسواں باب: فاطمہؑ کی کنیزیں

پینتیسواں باب: فاطمہؑ کی ولایت ومحبت

چھتیسواں باب: زہرؑاء کے دشمنوں کی سزا

سینتیسواں باب: زہرؑاء کا مقام ومرتبہ مخفی رہنے کا سبب

اڑتیسواں باب: زہرؑاء سے توسل

انتالیسواں باب: زہرؑاء کی زیارت کا ثواب

چالیسواں باب: محشراورفاطمہؑ کی شفاعت۔

مختصر یہ کہ حیات جناب سیدہؑ کے سلسلے میں معلوماتی کتاب ہے۔

۱۷۵۔ فغان زہرأ ء:

سید محمد علی مسرور، حیدرآبادی

مطبع حیدری، حیدرآباد

مجموعہ مراثی درباۂ حضرت فاطمہ زہرؑا

(ق)

۱۷۶۔ قصیدہ بنت محمدؐ:

ڈاکٹر عمران لیاقت حسین

ناشر: مکتبہ حامدیہ

سن اشاعت: دسمبر۲۰۰۳ء

۱۷۷۔ قصیدۃ الزہراؑ والجندل: (عربی)

ایم عباس اورنگ آبادی

مطبع: مشہور آفسیٹ پریس، کراچی

سن اشاعت: ۱۳۷۶ھ

۱۷۸۔ قضیۂ فدک:

مولانا سید سجاد حسین نقوی

ناشر: قزلباش دار التبلیغ، لاہور

صفحات: ۴۶

۱۷۹۔ قول مقبول فی اثبات وحدۃ بنت رسولؐ:

مولانا غلام حسین نجفی

ناشر: جامع المنتظر، لاہور

سن اشاعت: ۱۹۸۲ء

صفحات: ۵۶۰

درج ذیل کتابوں میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چار صاحبزادیوں کا من گھڑت تذکرہ کیا گیا ہے جسے اس کتاب میں اسے رد کیا گیا ہے۔

۱۔ مولانا احتشام الدین مراد آبادی نصیحۃ الشیعہ

۲۔ مولانا محمد نافع رحماء بینھم (جلد سوم)

۳۔ مولانا اللہ یار چکڑالوی (۱۹۸۵ء) بنات رسول، الدین الخالص

۴۔ مولانا عبدالعزیز ملتانی البرہان المعقول فی تربیع بنات رسول

۵۔ مولانا محمد صدیق اہل حدیث (۱۹۹۰ء) کشف الاسرار

۶۔ مولانا رشید احمد گنگوہی (۱۹۰۵ء) ہدایۃ الشیعہ

۷۔ مولانا مہر محمد میانوالوی۔ شیعہ حضرات سے ایک سوال

۸۔ مولانا محمد قاسم نانا توی۔ ہدایۃ الشیعہ

۹۔ مولانا کرم دین آف بھین (۱۹۴۶ء) آفتاب ہدایت

۱۰۔ مولانا عبدالستار تونسوی، مناظرہ جھوک وڑہیل

۱۱۔ مولانا فیض احمد اویسی، القول المقبول

۱۲۔ مولانا غلام رسول نارووالوی حضورؐ کی صاحبزادیاں۔ چار

(ک)

۱۸۰۔ کحل الناظرین فی تفضیل الزہراؑ علی الانبیاء والمرسلین:

مولانا محمد مرتضیٰ، جونپوری

باہتمام: سید عابد علی طبع شد

مطبع: اثنا عشری

سن اشاعت: ۱۳۰۲ھ

صفحات: ۱۷۶

عناوین کتاب:

فصل اول:

اس بیان میں کہ نور جناب سیدہؑ نور خدا ہے اور قبل خلقت انبیاء ہے اور طینت حضرت کی و جناب رسول خداؐ و ائمہ ہدیٰ صلوات اللہ علیہم کی ایک ہے اور واضح ہو کہ دلالت ان احادیث کی تقدم خلق انوار مقدمہ معصومین علیہم السلام پر کہ ان میں نور جناب سیدہؑ بھی داخل ہے عین دلالت ہے افضلیت معصومہؑ پر جملہ انوار انبیاءؑ وغیرہم پر جو بعد از اس انوار مقدمہ کے مخلوق ہوئی ہیں۔

فصل دوم:

اس بیان میں کہ انبیاء علیہم السلام نے بتوسل جناب سیدہؑ اکثر مہلکوں سے نجات پائی ہے اور حضرتؑ کی ولایت پر مبعوث ہوئے ہیں اور عرض ہوئی ولایت تمام ملائکہ پر اور یہ احادیث بھی بصراحت دلالت کرتی ہیں تفضیل پر۔

فصل سوم:

ولادت جناب سیدہؑ مثل ولادت انبیاء و اوصیاء علیہم السلام ہوئی و بعض احادیث تزویج۔

فصل چہارم:

عبادت جناب سیدہ صلوات اللہ علیہا وابیہا وعلی بعلہا وبنیہا۔

فصل پنجم:

بیان میں ان ہدایا کہ جو جناب سیدہؑ کو خدا کی جانب سے حاصل ہوئے ہیں۔

فصل ششم:

علم جناب سیدہؑ زیادہ ہے علوم انبیاءؑ سے اور حضرتؑ محدثہ ہیں وذکر صحیفہ وتائید روح القدس۔

فصل ہفتم:

ان آیات کے بیان میں جو دلالت کرتی ہیں رفعت شان جناب سیدہؑ پر اوپر انبیاءؑ کے

فصل ہشتم:

ان احادیث کے بیان میں جن سے فضیلت جناب سیدہ علیہا السلام کی انبیاء پر ثابت ہے۔

فصل نہم:

احادیث متفرقہ میں جن سے فضیلت وجلالت حضرتؑ کی معلوم ہوتی ہے۔

فصل دہم:

رفعت شان جناب سیدہؑ بروز قیامت انبیاءؑ پر اور شفاعت کرنا حضرت کا۔

۱۸۱۔ کشف الظلمات عن الآیات البینات:

مولانا محمد حیدر
ناشر: مطبع اصلاح، کھجوا
سن اشاعت: ۱۳۳۵ھ
صفحات: ۱۱۴

مولانا نواب مہدی علی خان (۱۹۰۷ء) کی کتاب ''آیات بینات'' اور مولانا شبلی نعمانی (۱۹۱۴ء) کی کتاب ''الفاورق'' کے اس حصے کا رد جس میں مسئلہ فدک کا بیان ہے۔

۱۸۲۔ کشف الظلمات عن الآیات البینات: (حصہ دوم)

مولانا محمد حیدر

ناشر: مطبع اصلاح، کھجوا

صفحات: ۱۴۸

نذر علی پشاوری قادیانی کے رسالے ''فدک'' اور ''آیات بینات'' کے حصہ فدک کا رد۔

۱۸۳۔ کشف الغطاء عن حدیث الکساء:

محمد علی بن مہدی آل عبد الغفار کشمیری (۱۳۴۵ھ)

صاحب الذریعہ نے ج ۱۸ ص ۴۴ پر اس کتاب کا ذکر کیا ہے۔

(گ)

۱۸۴۔ گل عصمت:

بیباک ماہلی
پریس: الیکٹرک ابوالعلائی پریس، آگرہ
سن اشاعت: ۱۳۴۸ھ
صفحات: ۳۲
تابان نے قطعہ تاریخ کہا:

رنگ و بوئے گل رسالت ہے جلوہ ہے گلشن امامت کا
سر دشمن اڑا کے اے تاباں کہدیا ''باغ فاطمہ زہرؑاء'' (۱۳۴۸ھ)

۱۸۵۔ گلدستہ فاطمہؑ:

نذیراے صدیقی
ناشر: شعاع پبلکیشنز، کراچی
سن اشاعت: مارچ ۱۹۸۵ء

۱۸۶۔ گلدستہ منظوم: حدیث کساء کا ترجمہ:

سید ذاکر حسین امروہوی
راولپنڈی
ص: ۵۶

۱۸۷۔ گلسر نامۂ خاتون جنت: (خطی)

نامعلوم	اوراق:۵
سطریں:۱۰	اندازہ:۵×۸
خط:نستعلیق	کاتب:سید اسداللہ بن قمرالدین
سال کتابت:۱۲۷۶ھ	سال کتابت:قبل از ۱۲۸۷ھ

یہ مثنوی تقریباً ۱۰۰ ابیات پر مشتمل ہے۔ جس کا سن تصنیف معلوم نہ ہوسکا اور نہ مصنف کا نام۔ ہر مصرعہ کے آخر میں لفظ ''جی'' داخل کیا ہے جس کی وجہ سے اکثر مصرعوں کا وزن معلوم نہیں ہوتا۔ یہ کسی قدیم شاعر کا کلام معلوم ہوتا ہے۔ زمانۂ تصنیف اواخر بارہویں صدی ہجری معلوم ہوتا ہے۔

ابتداء:

اول حمد سبحان کا دم بدم جی — نعت بر محمد شفیع الامم جی
کہوں ایک قصہ میں اہل رسول جی — کہ حضرتؐ کی دختر خاتون بتول جی

اختتام:

ہوا گلسر نامہ بی بی کا تمام جی — محمدؐ نبی پر درود اور سلام جی
جو کوئی گلسر نامہ پڑے یا سنے جی — خدا ان کے گھر میں برکت کرے جی

ترقیمہ:

''تمت تمام شد قصۂ گلسر نامۂ حضرت بی بی خاتون جنت بہ پاس خاطر قادر بی بی صاحبہ نوشتہ شد۔ کاتب الحروف فقیر حقیر سید اسداللہ فرزند قمرالدین صاحب بتاریخ یازدہم شہر جمادی الثانی ۱۲۷۶ ہجری'' [۱]

---

[۱] تذکرہ اردو مخطوطات کتبخانہ ادارۂ ادبیات ج ۱ ص ۱۷۷

(ل)

۱۸۸۔ لاڈلے رسولؐ کی چہیتی بیٹی، ترجمہ اتحاف السائل بما لفاطمۃ من المناقب:

مصنف: علامہ محمد عبدالرؤف بن علی بن زین العابدین المنادی

مترجم: مولانا محمد حسین صدیقی استاد حدیث، کراچی

ناشر: مکتبہ طیبہ، دیوبند

سال اشاعت: نومبر ۲۰۰۰ء

عناوین کتاب: مقدمہ، پیش لفظ،

پہلا باب:

حضرت فاطمہؑ کی ولادت:

آپ کا نام فاطمہؑ کیوں رکھا اور اس میں کیا راز ہے؟، زہرا نام کیوں رکھا گیا؟ حضرت فاطمہؑ کو بتولؑ کا لقب کیوں دیا گیا؟، کنیت کیا تھی؟ ان کی منزلت ورفعت ومحبت رسولؐ اور اس کے متعلّقات، اُمّت کی عورتوں کی سردار، اہل میں سب سے زیادہ محبوب، حضرت عائشہ کی گواہی حضرت فاطمہؑ کے لئے، حضرت فاطمہؑ اور ان کے شوہر کا رتبہ نبی کریمؐ کے نزدیک، ان دونوں میں سے کون زیادہ محبوب؟ اور کون زیادہ عزیز؟

دوسرا باب:

سیدہ فاطمہؑ طاہرہ کی شادی:

ان کا نکاح حضرت علیؑ سے کرانا، حضرت فاطمہؑ کی شادی اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہونا، کیا یہاں ان پر احادیث میں تعارض ہے؟۔

تیسرا باب:

سیدہ فاطمہؑ کے فضائل:

حضرت فاطمہؑ کا مرتبہ، جو حضرت فاطمہؑ کو گالی دے اس کے بارے میں حکم، حضرت فاطمہؑ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ٹکڑا ہیں، حضرت فاطمہؑ آپ کا حصہ ہیں، آپؐ کو غصہ آتا ہے جس چیز سے حضرت فاطمہؑ کو غصہ آتا ہے، حضرت فاطمہؑ نے پاک دامنی کی، اپنی عزت کی حفاظت کی، اللہ نے حضرت فاطمہؑ اور ان کی اولاد کو جہنم کی آگ پر حرام کر دیا، اللہ حضرت فاطمہؑ اور ان کے بیٹے کو عذاب نہیں دے گا، حضرت فاطمہؑ کے احساسات کی رعایت رکھنا، حضرت فاطمہؑ کا بلند درجہ، ایسے کام کی حرص کرنا جس میں بیوی رضا مند ہو، کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ رسول اللہؐ کو تکلیف دے، حضرت فاطمہؑ کے نفس کو سکون دینے کے اسباب مہیّا کرنا، اللہ کی رضا حضرت فاطمہؑ کی رضا میں ہے اور اللہ کا غصہ حضرت فاطمہؑ کے غصہ کی وجہ سے ہے، حضورؐ کا حضرت فاطمہؑ کو تعلیم دینا اور ادب سکھانا اور تربیت کرنا، قیامت کے دن مؤمن عورتوں کی سردار، حضرت فاطمہؑ کا اللہ اور اس کے رسولؐ کی دعوت کا جواب دینا، حضرت فاطمہؑ کا صبر کرنا دنیا کی تکلیفوں پر، حضرت رسول اکرمؐ کا حضرت فاطمہؑ کے ساتھ خصوصی تعلق کا ہونا اور ان کے معاملات کا اہتمام کرنا اور انھیں نصیحتیں کرنا، حضرت فاطمہؑ کے لئے اچھا شوہر منتخب کرنا، حضرت فاطمہؑ کا حضور اقدس کی نصیحتوں کی اتباع کرنا، حضورؐ کا حضرت فاطمہؑ کو ذمہ داری محسوس کرنے کی دعوت دینا، حضرت فاطمہؑ کے شوہر کی تعریف کرنا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ سلم کا ان کے ساتھ اچھی طرح ملنا، حضورؐ کا حضرت فاطمہؑ کے بچوں کا خیال رکھنا، حضرت فاطمہؑ کی اولاد اور ان کا مقام، جو اہل بیت سے محبت کرے گا وہ ان میں سے ہوگا، حضرت فاطمہؑ کا اپنی ذمہ داری آپ سنبھالنا، حضورؐ کا حضرت فاطمہؑ کے تذکرے کی ترغیب دینا، تمام جہان کی عورتوں کی سردار اور مسلمانوں کی سردار، لوگوں کی نظروں کو حیا کی وجہ سے جھکانا۔ ان کے قیامت کے دن گزرنے کے وقت، حضرت فاطمہؑ کا بلند مرتبہ ان کے رب کے نزدیک، حضرت فاطمہؑ کی سواری جبکہ وہ پل صراط سے گزریں گی، اہل جنت کی افضل عورت، محبت اور خوشی کا حضرت فاطمہؑ اور آپ کے درمیان تبادلہ، ان کا باپ کے ہاں عظیم مرتبہ، جنت کے دروازے پر ان کا نام، وہ کلمات جو آدمؑ کو ملے، دنیا کی عورتوں کی سردار، اس سے بہتر عورت، جنت کی عورتوں کی سردار، مریمؑ کے بعد اہل جنت کی سردار،

مؤمنین کی عورتوں کی سردار، اہل جنت کی عورتوں کی سردار، اس کا پہلا گھر ہے جو لاحق ہوگی، مشابہت میں آپؐ سے زیادہ قریب تھی۔

چوتھا باب:

حضرت فاطمہؑ کی خصوصیات اور دوسری مستورات پر فضائل کا بیان ایک یہ کہ آپ اس امت میں زیادہ فضیلت رکھنے والی ہیں:

ابن القسم کے قول پر دوسرے حضرات کا مناقشہ، حضرت فاطمہؑ کی فضیلت اس امت کی تمام عورتوں پر، دوسرا بیان اس بارے میں کہ آپ کی موجودگی میں آپ کے شوہر کے لئے نکاح ثانی کرنا صحیح نہیں قرار دیا گیا، ان کو سوتن کے ساتھ ایک نکاح میں جمع کرنا منع کیا گیا تھا (اس بارے میں آپ کی خصوصیت کی وجہ)، تیسرا بیان اس بارے میں کہ حضرت فاطمہؑ کو کبھی حیض نہیں آیا۔

پانچواں باب:

حضرت فاطمہ سے روایت حدیث:

اشعار جو حضرت فاطمہؑ کی طرف منسوب ہیں، طاہر بن یحییٰ علوی اور ابن جوزی کی روایت۔

محترم مترجم کتاب کی افادیت کے بارے میں تحریر کرتے ہیں:

''یہ کتاب علامہ عبدالرؤف المناویؒ کی ہے، اس کے ترجمہ کرنے کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ ایک مثالی معاشرہ کی تغییر و تشکیل میں ایک عورت کا بڑا اہم کردار ہوتا ہے، اسی عورت کے گود میں ہی ایک معصوم بچہ تربیت حاصل کرتا ہے، اسی تربیت کا اثر ہے کہ حضرت فاطمہؑ کے صاحبزادے حضرت حسینؑ نے باطل کے خلاف گردن جھکانے کے بجائے کٹوانے کو ترجیح دی، اگر ہماری بہنیں اپنے بچوں کی تربیت کریں تو آج کے بچے بھی حضرت حسینؑ کی طرح بہادر ہوں گے۔

جنتی عورتوں کی سردار قیامت کے دن حضرت فاطمہؑ ہوں گی، ہم عورتوں کی سردار اسی وقت ہوں گی جب اس دنیا کی زندگی میں ہم ان کی سیرت کو اپنائیں اس کتاب میں انشاءاللہ آپ کو حضرت فاطمہؑ کی ایک جھلک نظر آئے گی، اس کی روشنی میں اپنی زندگی ان کے طریقے پر گزارنا آسان ہو جائے گا۔''

مؤلف کتاب علامہ محمد عبدالروَف مصری، اہلسنت کے بلند مرتبہ عالم دین تھے۔۹۵۲ھ مصر میں پیدا ہوئے اور وہیں آسودۂ لحد ہوئے۔تقریباً ۸۰ تصنیفات آپ کی یادگار ہیں۔

۱۸۹۔ لوعۃ الحشاء فی اہل الکساء:

مولانا سید نظر حسین، بھیک پوری
مطبع: نظامی پریس، لکھنؤ
سال اشاعت: ۱۳۵۵ھ
صفحات: ۳۵۲

(م)

۱۹۰۔ مختصر حالات حضرت بی بی فاطمہؑ:

صغریٰ ہمایوں میرزا
ناشر: شمس المطابع حیدرآباد، دکن
سنہ اشاعت: ۱۹۴۰ء
صفحات: ۲۲
اس کتاب میں نوجوان نسل کے لئے آسان اردو میں سیرت سیدہؑ بیان کی گئی ہے۔

۱۹۱۔ مسئلہ فدک:

مولانا سید وجیہ الحسن، پاروی
مطبع: سرفراز پریس، وکٹوریہ اسٹریٹ، لکھنؤ
صفحات: ۱۵۲

عناوین کتاب:

قرآن میں فدک
رسول اللہؐ سے مخصوص ہونے پر حضرت عمر کی گواہی
اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ فدک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بغیر جنگ و جدال کے ملا تھا جسے آپ نے اپنی دختر حضرت فاطمہ زہراؑء کو ہبہ کر دیا تھا جس پر بعد وفات حضرت پیامبر اکرمؐ قبضہ کر لیا گیا۔

۱۹۲۔ مصائب الزہراؑء:

مولانا محمد اعجاز، مراد آبادی
ناشر: کھجوہ، ضلع سارن
سن اشاعت: ۱۳۳۵ھ

۱۹۳۔ معجزۂ حضرت فاطمہؑ:

محبؔ:

محبؔ کی مثنوی جو معجزہ حضرت فاطمہؑ سے موسوم ہے، اس وقت کتب خانہ سالار جنگ میں موجود ہے۔[1] اس مثنوی میں انھوں نے اپنے مرشد شاہ بڑے کی تعریف کی ہے اور سلطان ابوالحسن تانا شاہ کی مدح میں مثنوی میں موجود ہے، اس سے واضح ہوتا ہے کہ محبؔ گول کنڈہ کے شاعر ہیں، مثنوی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس مثنوی کی تصنیف کے وقت شاعر کے ماں باپ کا انتقال ہو چکا تھا اور اس کی پرورش اس کے بڑے بھائی نے کی تھی۔

اس زمانہ کے رواج کے مطابق عشقیہ مثنوی نہ لکھ کر ایک مذہبی عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے سے یہ پایا جاتا ہے کہ محبؔ کا تعلق صوفی گھرانے سے تھا اور سلوک و باطن سے لگاؤ تھا۔ روحانیت کی طرف طبیعت مائل تھی اور مثنوی سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ اس کو فارسی سے ترجمہ کیا گیا ہے جو ۱۰۸۸ھ میں تیار ہوئی۔

---

[1] کتب خانہ سالار جنگ کی وضاحتی فہرست۔ ص: ۵۰۲

نمونہ کلام:

کہوں مدح میں قصۂ فاطمہؑ — جو ہے مدح عصمت وہاں خاتمہ
سوود پاک دامان بنت رسولؐ — رہے حق کی درگاہ میں نت قبول
خدا کی سدا یاد سوں شاد ہیں — دنیا کی علائق سوں آزاد ہیں
وہ خاتونِ جنت ہے خاتون دیں — یو دنیا سوں ہے بندۂ کمتریں
کرے کافراں کے گھراں میں ڈن — تب وہ داس ہو ان کے بی بی نمن
کیتک وقت کو ں پھر کہ جبرئیل آئے — بہشتے دھاں خور و غلماں لائے
بہشتے زر کیتک دھانت کے — لے کر آئے ھلے کیتک بھانت کے
اگر اس ذر نیکیوں جن کوئی نجھائے — ملا تاب بے تاب ہو سد گنوائے
اتھا قدرتی دو زرینا تمام — جو بھیجا ہے خالق صبح و شام
سو جبرئیل ویسی زرینی کوں لائے — وہ خاتونِ کوں سالم پنائے
سگل حور کی نور کی تیل سوں — لگے کرنے کنگوئی خاتون کوں
انو میں نے کیتک زنا پیش آ — لے کر آئے بی بی کی خدمت بجا
کھڑے ہو ادب سات تسلیم کر — لگے بول نے یو زباں کھول کر
قدم پر تمارے ہمیں رکھتے سر — بھوت وقت سوں سب اتھے منتظر
اگر حکم ہووے تو سفرا بچھائیں — بجالا کہ خدمت ہمیں فیض پائیں
دلے جاب بی بی ترایوں شتاب — تھوی تیوں کئی پھر نوکوں جواب
کہے یوں انوں کوں کتے سچ تمیں — ولی کس ذرا کھان کھانا ہمیں
تمیں دشمنی دیں ہمیں دیندار — کریں کیوں تناول یہاں اختیار
ہمارے تمی دین پر آئیں گے — بران آکے کھانا ہمیں کھائیں گے
اس اس بات کو دین کر اختیار — ہوئے ان میں چالیس تن دیندار

چلے واں سوں بی بی اپنے مقام نبی سوں کہو قصہ واں کا تمام [۱]

۱۹۴۔ معجزۂ خاتونِ جنتؑ:

قادرؔ:

شاہ عبدالقادر نام اور قادرؔ تخلص تھا۔ عام طور سے قادر لنگا کے نام سے مشہور تھے۔ حضرت امین الدین اعلیٰ کے مرید اور خلیفہ تھے۔ حیدرآباد کے قادرؔ سے جن کا ذکر میر حسن اور اسپرنگ نے کیا ہے، ان کی شخصیت علیحدہ ہے۔

قادرؔ کے شاگرد بھی سکندر عادل شاہ کے زمانہ میں صاحب تصنیف ہو چکے تھے۔ قادر کا کلام خاص طور سے قابل غور ہے کہ انہوں نے غزل میں عام رواج کے خلاف اخلاقی مضامین بیان کئے ہیں۔ حسبِ رواج تصوف کے مسائل کو حقیقت کے عنوان سے لکھا ہے۔

قادرؔ کی ایک مثنوی ''معجزۂ خاتون جنت'' بھی ہے۔ اس کے تقریباً سوا دو سو شعر ہیں ادارۂ ادبیات اردو میں اس کا نسخہ موجود ہے۔ [۲] کلام کا نمونہ پیش خدمت ہے:

روایت ہے یو حضرت عباس سوں لکھے ہیں کتابوں میں اخلاص سوں
لکھے ہیں عربی سوں ہے در کتاب کیے ترجمہ فارسی در جواب
کہا فارسی کا بھی دکھنی کلام جو معلوم ہوتا مگر خاص و عام
روایت کتاہوں سنو اے عزیز سنیو دل کے کانوں سے تم با تمیز
صحیح یو روایت بوقت رسولؐ دل و جاں سوں بات کرنا قبول
عرب تھا عبد اللہ نام دار تھا بہوت تجار و مالدار
یو دنیا کی تہمت سے مکاجی تھا دشمنی سب کا او سرک سی
ابو جہل کا اوس کا بھائی اتھا نکر تو نگر میں ہر جائے تھا

---

[۱] مخطوطہ کتب خانہ سالار جنگ [۲] تذکرہ اردو مخطوطات نمبر ۱۴۲

کرے دشمنی او نبی سوں سدا — یو مرک ازل سوں کہا تھا خدا
یوں کر منی منگے اپنی دختر کا بھاوٴ — لگا بہوت بنت رسولؐ کر بنکو جاوٴ
شروع مہربانی کہا سر بسر — ہوا غل خلالوں شہر در شہر
بلانے لگے سب عرب کو تمام — بولا نے لیگا سب عرب خاص و عام
بولایا جنی دوست اور خویش تھے — وہم قوم دل بند، دل ریش تھے
کیا دل میں تجویز او بد اسیر — اولبانا محمد کی بیٹی کو گہر
ہمیں ہیں تونگر او تو ہیں فقیر — بولا مہربانی کر کونا حقیر

۱۹۵۔ منارۂ ہدایت۔صدیقۂ کبریٰ حضرت فاطمہ زہراؑ: (جلد:۳)

مؤلفین: سید منذر حکیم اور عدی غریباوی
مترجم: مولانا سید کمیل اصغر زیدی
پیشکش: معاونت فرہنگی، ادارۂ ترجمہ، مجمع جہانی اہل بیتؑ
ناشر: مجمع جہانی اہل بیتؑ اور موسسۂ آل البیت علیہم السلام تبلیغ اور نشر و اشاعت اور امور خیریہ، کراچی، پاکستان
مطبع: موسسہ آل البیت پبلیکیشنز
صفحات: ۳۲

عناوین کتاب:

۱۹۶۔ مناقب جناب سیدۂ کائنات بنت رسول اللہؐ:

خسرو قاسم

صفحات: ۳۲

عناوین کتاب:

سن ولادت، والدۂ ماجدہ سیدہ خدیجہ طاہرہؑ، جناب سیدہؑ کے نام کی وجہ تسمیہ، القاب، بتولؑ، سیدۃ النساء، افضل النساء، خیر النساء، صدیقہ، نزد رسول احب اہل بیتؑ ہونا، جناب سیدہؑ کا بضعۃ الرسولؐ ہونا، جس نے فاطمہؑ کو اذیت دی، اس نے مجھ کو اذیت دی، سیدہ کا غضب اللہ کا غضب، جناب سیدہؑ کا حیض و نفاس سے پاک ہونا، فاطمہ حضورؐ سے سب سے زیادہ مشابہ تھیں، حضورؐ کی سب سے پہلی ملاقات، جنت میں سب سے پہلے داخلہ، قیامت میں اہل محشر کو سر جھکانے کا حکم، جنت میں ام موسیٰ و مریم سے ستر قصر زیادہ ملنے کا بیان، جناب سیدہؑ کا جنت میں حضورؐ کے ساتھ ہونا، نکاح کا بیان، جناب سیدہ کا نکاح حکم خدا سے ہوا، بی بی کا مہر، نکاح ملائکہ کی گواہی سے ہوا، اولاد کا بیان، جناب سیدہؑ آخرت میں حضورؐ سے سب سے اول لاحق ہوں گی، جناب سیدہؑ کے وصال کا بیان، حضورؐ کی اولاد کا صلب امیر المومنینؑ سے ہونا، جناب سیدہؑ سلام اللہ علیہا کی اولاد کے لئے حضورؐ کا ولی اور عصبہ ہونا، قیامت کے دن بجز حضورؐ کے نسب کے کل سبب اور نسب کا منقطع ہونا، جناب سیدہؑ کی اولاد کا طیب و طاہر ہونا، جناب سیدہؑ کی اولاد کا قطعی جنتی ہونا، اولاد سیدہؑ پر دوزخ کی آنچ کا حرام ہونا، اولاد سیدہ کا قیامت کے دن غیر معذب ہونا، صلوات مخصوص بر سیدہ فاطمہ زہراؑ، درود فاطمی۔

(ن)

۱۹۷۔ النارالموقدہ لمن احرق بیت السیدہؑ:

شیخ ذاکر حسین جعفر

ناشر: مطبع اصلاح، کھجوا

سن اشاعت: ۱۳۲۹ھ

صفحات: ۵۲

اس کتاب میں کتب اہلسنت سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت عمر آگ لے کر سیدہ فاطمۃ الزہراؑ کا مکان جلانے کے لئے آئے اور خانۂ سیدہؑ میں آگ لگادی تھی۔

۱۹۸۔ نذرِ زہراؑء:

پیشکش: مرکزی سیرۃ الزہرا کمیٹی، حیدر آباد

۱۹۹۔ نسیم فاطمہؑ:

جمیل جالبی

لاہور

صفحات: ۲۴۸

۲۰۰۔ نورِ نظر خاتم النبیینؐ حضرت فاطمۃ الزّہراءؑ:

الحاج سید علی اکبر رضوی
ناشر: ادارۂ ترویجِ علوم اسلامیہ (رجسٹرڈ) کراچی
مطبع: الرضا پرنٹرز
سال اشاعت: ۲۰۰۶ء

عناوین کتاب:

نظم در مدح حضرت فاطمہ زہراؑ (علامہ اقبالؒ)، منقبت در مدح جناب فاطمہ زہراؑ (میر انیسؒ)، منقبت در مدح جناب فاطمہ الزہراءؑ (صائم چشتی)، منقبت پنجتن پاک (صائم چشتی)، قرآن مجید میں شانِ اہلبیتؑ، خاتونِ جنت کی والدۂ گرامی محسنۂ اسلام حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا، مزید وسعت کاروبار کے لئے حضرت خدیجۃ الکبریٰ حضرت محمدؐ بن عبداللہ کا انتخاب کرتی ہیں، حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا پیغامِ نکاح بھجواتی ہیں، ولادت باسعادت جناب سیدہ سلام اللہ علیہا، مولدِ مطہّر حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا، حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کا انتقال اور جناب سیّدہ کی مصیبتوں کا آغاز، محلّہ کی بے توجہی اور حضرت فاطمہؑ کی پرورش، حضورؐ کا حضرت سودہؓ سے عقد۔ ۹ سالہ بچے کا خدمتِ اسلام میں جہاد، تاریخ کا ایک حیرت انگیز واقعہ، حضورؐ کی مدینہ کی جانب ہجرت، قافلہ کی مدینہ میں آمد، تزویج حضرت فاطمہؑ، نکاح، مہر اور جہیز جناب فاطمہؑ، تزویج کے وقت حضرت فاطمہؑ کا سنِ مبارک، عقد کے بعد مکان کی تعمیر اور رخصتی، حضرت فاطمہ زہراؑ کی شادی (نظم) بیٹی کی رخصتی کے موقع پر آنحضرتؐ ضیافت دیتے ہیں، رخصتی کے وقت امّہات المؤمنین رجز پڑھتی ہیں، اولادِ فاطمہ سلام اللہ علیہا، حضرت فاطمہ زہراؑ کا طرزِ رہائش اور نظامِ خانہ داری، نبیٔ اکرمؐ کی خانہ فاطمہؑ میں آمد، علامہ شبلی کی نظم: دخترِ خیرالانام، تسبیح جناب فاطمۃ الزہراؑ، غزوۂ احد میں جناب فاطمۃ الزہراؑ کی خدمات، حضرت فاطمہ زہراؑ اور محبت رسولؐ، حضرت فاطمہ زہراؑ کے فضائل، (اخلاق وشمائل: راست گوئی، صبر و رضا، شرم وحیاء، ایثار، خلق)، خاتون جنت کے چند القاب، حضرت فاطمۃ الزہراءؑ کی چند کنیتیں، آپؑ کا نام فاطمہؑ کیوں رکھا گیا؟، نبی اکرمؐ کی دیگر اولاد، مسئلۂ فدک، علالت، عیادت اور رحلت، جناب سیّدہؑ کی حضرت علیؑ سے وصیت، سفرِ آخرت، تجہیز و تکفینِ جناب

سیدہؑ، خاتونِ جنت فاطمۃ الزہراؑء کی فضیلت، اصحاب رسولؐ اور ازواج رسول کی نظر میں، اقوال وفرمودات حضرت فاطمہ زہراؑء، عرض مدعا دعا وغیرہ۔

یہ کتاب مصنف کی دسویں علمی کاوش ہے جب کہ آپ ستر کی دہائی میں قدم رنجہ ہو چکے تھے۔ پیشہ کے اعتبار سے صنعت وتجارت میں مہارت رکھتے ہیں مگر اپنی ان مصروفیات کے ساتھ ۱۹۹۲ء سے تحریری خدمات انجام دے رہے ہیں، جو لائق تحسین ہے۔

۲۰۱۔ النور الایمانی فی ترجمۃ حدیث الکساء الیمانی

مولانا فیاض حسین ایوبی کیرانوی

مطبوعہ

(و)

۲۰۲۔ وارث فدک:

مولانا محمد وصی خان

ناشر: محفل حیدری، کراچی

صفحات: ۸۰

۲۰۳۔ وفات نامہ حضرت فاطمہؑ: (خطی)

غالب علی شاہ

سال کتابت: ۱۲۶۸ھ

۲۰۴۔ وفات نامہ بی بی فاطمہؑ: (خطی)

سید فتح اللہ

سال تصنیف ۱۱۷۸ھ ق [1]

۲۰۵۔ وفات نامہ بی بی فاطمہؑ: (خطی)

ولی

یہ نسخہ انجمن ترقی اردو میں محفوظ ہے۔ [2]

---

[1] مخطوطات انجمن ترقی اردو، ج:۱، ص:۴۴۵ [2] مخطوطات انجمن ترقی اردو، ج:۱، ص:۴۱۲

۲۰۶۔ وفات نامہ بی بی فاطمہؑ:

میر سید اسماعیل امروہوی

اس مثنوی کے سلسلے میں سہ ماہی اردو کراچی شمارہ اپریل ۱۹۵۱ء انجمن ترقی اردو پاکستان میں تحریر ہے کہ ''شمالی ہند میں اس وقت تک جو پرانی اردو کتابیں دستیاب ہوئیں، ان میں سب سے پرانی کتاب جو ملی ہے وہ ''وفات نامہ بی بی فاطمہؑ'' ہے۔ اس کے مصنف کوئی اسماعیل ہیں جو امروہہ کے رہنے والے ہیں۔

مختلف اشعار کا نمونہ:

بی بی فاطمہؑ کی ولادت کے بارے میں:

حمل سیں خدیجہ جو ہیں گی مگر	ہوئی پیدا دختر بہت خوب تر
دھرا نام اون کا بی بی فاطمہؑ	طفیلی انھوں کے ہمہ اور شما
اتھے بست تاریخ آخر جماد	تولد دو شنبہ کی شب راکھ یاد

بی بی فاطمہؑ کی شادی کا ذکر اس طرح کرتے ہیں:

اے دل اب دکھاؤں بی بی کی برات	فضل اون کے سیں ہو مومن کی نجات
دہیج اب بی بی جو دیکھو توں تمام	جو کچھ دیا انوں کو رسولؐ انام
روپیہ صد و بست ہفت حق کی نبی	مہر یہی باندھا علی سیں تبھی
نبیؐ موت جو اائے کر پہونچیا	بی بی فاطمہؑ غم بہت کھائیا
بی بی روئے بولی جو بابا حضور	جدا ہو تمن سیں پڑی مے جو دور
مجھے چھوڑ تم کیوں چلے اے پدر	رہوں کیوں جدا ہوئے اس جائے پر
نبیؐ سن جو بولیا اے فرزند سن	سبھوں پہلے مجھ پاس پہونچو تمن

بی بی کی وفات کا تذکرہ:

بولی روئے کہ اے علیؑ الوداع	دنی چھوڑ تم سات ہوئے وداع

دونو بیٹوں سے بیٹیوں سے وداع ساری سکھیاں ساتھ ہوئے وداع
ایتا کہتا بولی بی بی آہ مارکر سنو یا علیؑ میں کہوں کان دھر
مرے بیٹوں کو خبر تم نا کرو پیچھے سات ان کے جو ظاہر کرو
دامن مرا لے کے جو سرکے اوپر انوں کے تمن ڈالیو رو روکر
قبر بیچ تنہا لے کر تم مجھے دفن کر یو حق بھی اجر دے تجھے
علی او نصیحت سنی کان سیں روئے بہوت بے ہوش ہو جان سے
یہی بات سن ماں سوں دونوں امام اپس ڈھانپ کر منھ روئیا تمام
علیؑ فاطمہؑ کوں جو دیکھا ہے مردہ ہوئے لیٹے ہیں اس جائے پے
بولے روئے کر فاطمہؑ نیک بخت ہمن کر دیا دکھ موں سخت
جدا ہو ہمن سیں چلی تم ایتال ہمارا دنی بیچ کیا ہوئے حال
وداع ہو قبر سیں علی پھر چلے آئے گھر موں بیٹوں سیں آکر ملے
بولے دونوں بھائی اے بابا کہاں ہماری نہ ماں ہے گی گھر کی مہاں [۱]

۲۰۷۔ وفات نامہ حضرت فاطمہؑ: (خطی)

احمد

سال تصنیف: ۱۱۳۷ھ

سال کتابت: ۱۱۸۲ھ

[۱] مرثیہ نگاران امروہہ ص: ۶۰

۲۰۸۔ وفات نامہ حضرت فاطمہ زہراؑ: (خطی)

نامعلوم

سال کتابت: ۲۷رصفر ۱۲۸۵ھ

یہ نسخہ انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ آف اسلامک تھاٹ اینڈ سویلائزیشن ملیشیا میں موجود ہے۔ [۱]

۲۰۹۔ وفات نامہ خاتون جنتؑ: (خطی)

نامعلوم

صفحات: ۱۵

سطریں: ۱۳

سائز: ۶×۸

خط: نسخ

مثنوی سے مصنف کے سن تصنیف وغیرہ کا کچھ پتہ نہیں چلتا۔ اس مثنوی میں حضرت بی بی فاطمہ زہراؑ کی وفات کا حال انتہائی دلخراش انداز میں پیش کیا ہے۔ حضرت فاطمہ زہراؑ کے متعدد وفات نامے کتب خانہ سالار جنگ میں موجود ہیں مگر یہ وفات نامہ ان سے الگ ہے۔

ابتداء:

محباں سنو تم حکایت کے تئیں
کہ بنت محمد کی رحلت کے تئیں
کیا میں راوی روایت صحی
بیاں دار بولیا حکایت صحی

---

[۱] ملیشیا میں اردو، فارسی اور عربی مخطوطات کی فہرست ص: ۲۴

کہ جس وقت پائی نبی نے وفات
ہووی فاطمہؑ پر یو غم کی وفات

خاتمہ:

الٰہی بحق یو خاتون بتول
دعائیں انوکی سو کرنا قبول
کیا ایک سو نود بتیاں امول
کہاہوں عشق کے سو دفتر سوں کھول
ہزاروں درواں ہزاروں سلام
زبرکت محمد علیہ السلام [1]

۲۱۰۔ وفات نامۂ خاتون جنتؑ: (خطی)

نامعلوم
اوراق: ۵ سطریں
اندازہ: ۸×۵
خط: نستعلیق
سال تصنیف: ۱۲۲۴ھ
کاتب: محمد غلام احمد الدین حسین، سال کتابت ۱۲۸۳ھ

یہ مثنوی تقریباً ۱۲۰ ابیات پر مشتمل ہے۔ مصنف کا نام معلوم نہ ہو سکا۔ اس میں حضرت فاطمہ زہراؑ کی وفات کا حال بیان کیا گیا ہے۔

---

[1] کتبخانہ جامع مسجد بمبئی کے اردو مخطوطات ص: ۱۴۸

ابتداء:

کہوں ابتدا میں بنام خدا
وُ مارے وُ پالے جلاوے سدا
محمدؐ نبی سید المرسلیں
حبیب خدا رحمت للعالمیں

اختتام:

قیامت جس وقت وہاں آویں گے
جو کچھ یہاں کیا ہے سو وہاں پاویں گے
قیامت میں طاعت شفاعت کرن
کرینگے شفاعت تجھے پنجتن
ہزاروں درود و ہزاراں سلام
نبی بر محمد علیہ السلام

ابتداء:

''کاتب الحروف محمد غلام احمد الدین حسین محتسب بحسب فرمائش مسماۃ قادر بی بی دختر حافظ عبدالسلام پیش امام مرحوم بتاریخ ششم شہر جمادی الثانی ۱۲۸۳ھ روز سہ شنبہ بقلم آمد'' [1]

[1] تذکرہ اردو مخطوطات کتبخانہ ادارۂ ادبیات اردو، ج۱، ص:۱۷۵

۲۱۱۔ **وفات نامہ زہراؑء:** (خطی)

کثیرؔ

اوراق ۷

سائز ۴×۸

خط نستعلیق

اشعار فی صفحہ: ۱۰

تصنیف قریب: ۱۲۷۵ھ

یہ مثنوی ۱۱۵ ابیات پر مشتمل ہے۔ جس میں رسول اکرمؐ کی وفات کے بعد حضرت فاطمہ زہراؑء کی زندگی جس رنج والم میں گذری اس کا بیان کیا گیا ہے۔ آخر میں ان کی وفات کے وقت ان کی وصیتیں اور ورثاء کی پریشانی کا تذکرہ بھی مندرج ہے۔

غالبًا یہ نسخہ ناقص الآخر ہے ابتدائی صفحہ پر اس کا عنوان ''قصیدہ کثیرؔ'' درج ہے لیکن کثیرؔ تخلص والے کسی شاعر کا حال معلوم نہ ہوسکا۔

ابتداء:

آنکھوں سے کر خون جگر کا رواں — عاشق شیدا کی سنو داستاں

ہو گئی جس وقت وفاتِ نبی — فاطمہ زہراؑ کو ہوئی بے کلی

اختتام:

موتے ہو کیا اس گھڑی ہو بے خبر — ماں سے ملو جا کے ذرا جلد تر

یہ نسخہ نواب عنایت جنگ بہادر کا عطیہ ہے۔ [۱]

---

[۱] تذکرۂ اردو مخطوطات کتبخانہ ادارۂ ادبیات ج ۱، ص ۲۹۱

(ہ)

۲۱۲۔ ہدیۂ کوثر:

خسرو قاسم

صفحات: ۵۶

مطبوعہ: علی گڑھ

۲۱۳۔ ہدیۃ السعداء ترجمہ حدیث کساء:

حکیم سید حسین گریاں لکھنوی

ربیع الآخر ۱۳۴۴ھ

مطبع اعجاز محمدی

۲۱۴۔ ہماری خاتون جنتؑ:

جناب اعجاز جارچوی، امروہہ

پبلیشر: سکریٹری شیعہ سوسائٹی، جوہری محلّہ لکھنوَ

مطبوعہ: سرفراز قومی پریس لکھنوَ

صفحات: ۸۰

عناوین کتاب:

حضرت فاطمہؑ کی پیدائش

حضرت فاطمہؑ کا بچپن

حضرت فاطمہؑ کی اچھی عادتیں

مدینہ تشریف لے جانا

حضرت فاطمہؑ کی شادی

جہیز اور رخصتی

حضرت فاطمہؑ کی خدمت گزاری

حضرت فاطمہؑ کی سادہ زندگی

حضرت فاطمہؑ کی اولادیں

حضرت فاطمہؑ کے خصوصیات

حضرت فاطمہؑ کی رحلت

جنت البقیع کا حال

ایک کامیاب عورت

کتاب کا انداز تحریر بہت سادہ ہے۔ حضرت مولانا سید محمد مجتبیٰ صاحب نوگانوی کی تقریظ بھی اس میں مندرج ہے جہاں آپ لکھتے ہیں:

''ہمارے مذہب حقہ کے مشہور و معروف اہل قلم جناب اعجاز جارچوی ہمارے تشکر صمیمی کے مستحق ہیں جنھوں نے ہماری باعزت و باعفت خواتین کی روحانی زندگی اور باطنی تربیت کیلئے ''ہماری خاتون جنت'' ایسی کثیر المنفعت، عام فہم، سلیس اور بیش بہا کتاب پیش کی ہے۔ مجھے تفصیل کے ساتھ اس سے استفادہ کا موقع ملا۔''

مصنف محترم جناب اعجاز حسین صاحب جارچوی امروہوی امام المدارس انٹر کالج امروہہ میں لکچرار تھے مذہبی اور قومی کاموں میں ہر وقت مصروف رہتے تھے۔ آپ نے انجمن وظیفہ سادات و مومنین کا سلور جبلی نمبر مرتب کیا تھا جو بہت مقبول ہوا اور امروہہ میں آپ کی وفات ہوئی اور وہیں آسودۂ لحد ہوئے۔

فہرست مصنفین/مترجمین

(آ)

(الف)

(ح)

(خ)

(د)

(ذ)

(م)

(و)

(ی)

منابع ومأخذ

۱	اردو مخطوطات خدابخش لائبریری، پٹنہ	حبیب الرحمٰن چغتائی
۲	امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تالیفات	مولانا حسین عارف نقوی
۳	تالیفات شیعہ	ڈاکٹر شہوار حسین نقوی
۴	تذکرۂ اردو مخطوطات کتبخانہ ادارۂ ادبیات	ڈاکٹر محی الدین قادری
۵	تذکرۂ بے بہافی تاریخ العلماء	مولانا محمد حسین نوگانوی
۶	تذکرۂ علماء امامیہ، پاکستان	مولانا حسین عارف نقوی
۷	تذکرہ علماء امروہہ	ڈاکٹر شہوار حسین نقوی
۸	تذکرہ مفسرین امامیہ	ڈاکٹر شہوار حسین نقوی
۹	تکملۂ نجوم السماء	مولانا مرزا محمد مہدی
۱۰	خورشید خاور	مولانا سعید اختر
۱۱	الذریعہ الی تصانیف الشیعہ	آغا بزرگ تہرانی
۱۲	سندھ میں اردو مخطوطات	سید علی احمد زیدی
۱۳	شارحین نہج البلاغہ	ڈاکٹر شہوار حسین نقوی
۱۴	فاطمہ در آئینہ کتاب	اسماعیل انصاری زنجانی
۱۵	فاطمہ زہرا	ڈاکٹر ضمیر اختر نقوی
۱۶	فہرست مخطوطات اردو رضا لائبریری، رامپوری	مولوی امتیاز علی خاں عرشی
۱۷	فہرست مخطوطات اردو رضا لائبریری، رامپور	ڈاکٹر شفا اللہ خاں
۱۸	کتبخانہ جامع مسجد، بمبئی کے اردو مخطوطات	ڈاکٹر حامد اللہ ندوی
۱۹	کشف الحجب والاستار	میر اعجاز حسین کنتوری

۲۰	مخطوطات انجمن ترقی اردو، کراچی	افسر صدیقی امروہوی
		سرفراز علی رضوی
۲۱	مرثیہ نگاران امروہہ	ڈاکٹر عظیم امروہوی
۲۲	مطلع انوار	مولانا مرتضیٰ حسین فاضل
۲۳	ملیشیا میں اردو، فارسی اور عربی مخطوطات	محمد ذاکر حسین
۲۴	نجوم الارض	مولانا سید محمد پیکر
۲۵	نجوم السماء	مولانا مرزا محمد علی
۲۶	نزہۃ الخواطر	ملا عبدالحیٔ فرنگی محلی